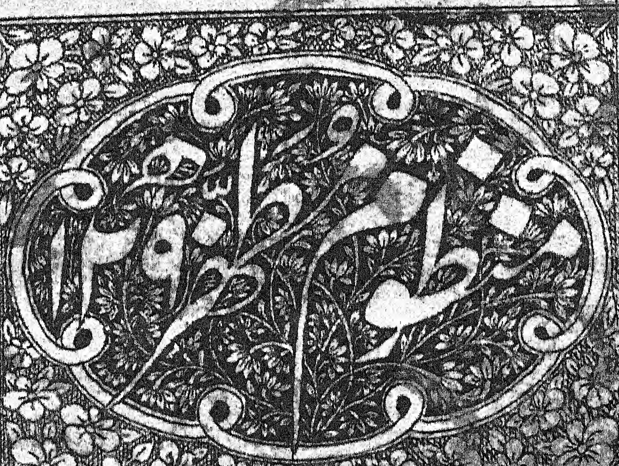
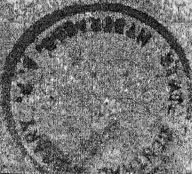
[illegible]

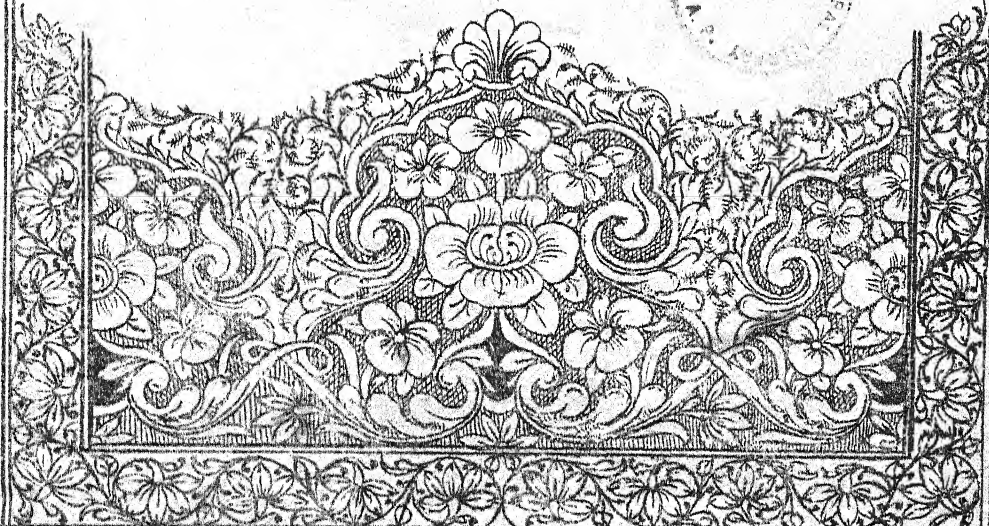
… حضرت خاتم الرسالت و شہنشاہ ولایت … مولانا محمد … تخلص … [illegible]



حسب فرمائش عالیجناب … [illegible] … الصدق … محمد حسین … [illegible]

[illegible]





بسم اللہ الرحمن الرحیم

برگِ درختانِ سبز در نظرِ ہوشیار ✣ ہر ورقی دفتریست معرفتِ کردگار ✣ بوستان سخن اوسیکی آبیاری حمد و ثنا سی
سبز و شاداب ہے گلستان کلام اوسیکے گلہای مضامین تحیت و توصیف سے رنگا رنگ و خوش آب ہے
بلبل زبان آشیانۂ دہن مین اوسیکی توحید کی نغمہ سرا ہے وجود بشر باغ عالم مین اوسیکی صنعت کاملہ کا ایک
گلدستہ بنا ہے شامیانہ فلک کو اوسی نے قنادیل ستارہ و شمسی آراستہ کیا فرش خاکی کو گلہائے
بوقلمون سے اوسنے پیراستہ کیا اوسیکی کرم سے انسان نے تاج لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْ آدَمَ کا سر پر
رکہا ہے اوسیکے فیض سے خطبہ خلافت اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَہ بنام انسان پڑہا گیا ہے
ادراک کنہ سے عقل حیران ہے ع اے برتر از خیال و قیاس و گمان و وہم ✣ وز ہرچہ گفتہ اند شنیدیم
خواندہ ایم ہر شی اوسکے کلمۂ توحید سے تر زبان ہے ع ہر گیاہی کہ از زمین روید ✣ وحدہ لاشریک لہ
گوید ✣ ہزار ہزار حمد و سپاس اوس پروردگار کو سزاوار ہے کہ تمامی موجودات کو عدم سے منصۂ ہستی
جلوہ گر فرمایا اور واسطے ہدایت کرنے کے انبیا و رسل علی نبینا و علیہم الصلوٰۃ والسلام کو اپنا نائب
ٹہرایا علی الخصوص اپنے ارادہ ازلیہ سے نگارستان جہان کو بوسیلۂ ذات باصفات مظہر کل موجودات
مصدر فیض لاہوتی منبع صفات جبروتی فخر نسل آدم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتب کیا
اور اوسی آفتاب عالمتاب کے جمال جہان آرا سے تمامی ذرات مکنونات کو نورانی و مزین فرمایا

والشمس آپکا وصف رخ نیکو ہے والیل آپکی توصیف موے عنبر بو ہے تاج اول ما خلق اللہ نوری
کا زیب سر ہے خلعت فاخرہ خاتم النبیین کا وبر ہے مبشر بشارت بالمومنین رؤف الرحیم مشرف
بتشریف وانک لعلی خلق عظیم مصداق آیہ کریمہ سبحان الذی اسری محمل محل الجواہر ما زاغ
البصر وما طغی مخاطب بخطاب وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین موصوف بصفت کنت
نبیا وآدم بین الماء والطین طغراے منشور نعت خاتم فصوص ناموس رسالت خلاصۂ موجودات
[illegible] مفتاح مشکلات مصباح ظلمات ماحی نور [illegible] عدل و انصاف مطلوب
[illegible] واصحاب [illegible] حبیب الرحمان [illegible] الایمان نبی الحرمین امام القبلتین رسول الثقلین
[illegible] العالمین شفیع المذنبین قدوۂ جمیع بشر اسوۂ شفیعان روز محشر تخت نشین [illegible]
[illegible] قاب قوسین او ادنی علت غائی آفرینش صاحب دانش و بینش مورد کتاب آسمانی [illegible]
[illegible] ربانی منبع حسنات منبع معجزات حضرت ابو القاسم محمد مصطفی احمد مجتبی صلوۃ اللہ علیہ [illegible]

ولا خاک رہ کوی محمد شو محمد شو
بجز دین پیمبر گر ز عقد عالم وارہا خود را
بکن خاطر مشام از بوی گلہای چمن [illegible]

زہے ہر سو بیا سوی محمد شو محمد شو
اسیر حلقۂ موی محمد شو محمد شو
بیا دلدادۂ بوی محمد شو محمد شو

بہر دم سجدہ جان سوی ابروی محمد کن
با اخلاق الہی متصف بودن اگر خواہے
[illegible] عرفان [illegible]

بروی قبلہ روی محمد شو محمد شو
[illegible] خوی محمد شو محمد شو
فدائی عشقبازان بجوی محمد شو محمد شو

اور درود نا محدود آپکی آل اطہار و اصحاب چار یار پر بھیجنا چاہیے کہ امور دینی و دنیوی مین دامن اتباع و عزیمت
ہاتہ سے نچھوڑا اشاعت دین اسلام مین سرگرم ہوکر عرب عجم سے نام کفر کا مٹایا جانشینان محفل شریعت
صدر گزینان مسند طریقت کار فرمایان کشور دین متین رہ نمایان طریق صدق و یقین گنجوران خزانۂ رحمت
الہی سر رشتہ داران فیض نامتناہی زبدۂ ارباب عقول راہ نمایان طریق حضرت رسول تاجداران اقلیم
اجتبا و اصطفا مسند نشینان ملک تسلیم و رضا خصوصاً چار عنصر کالبد ولایت کبریٰ و چار رکن قصر خلافت
عظمیٰ کہ کمال صفات اربعہ متعارفہ زمانہ کا انہیں کے ذوات زاکیات مین ظہور ہوا اعدا اکبر جلائل حسنات
کا انہیں کے نفوس مطہرہ مین نمودار ہوا اعنی افضل البشر بعد الانبیاء بالتحقیق قاتل الکفرۃ والزنادیق
ثانی اثنین فی الغار لصاحبہ رفیق امیر المومنین امام المسلمین ابو بکر الصدیق و اعدل الاصحاب صاحب الدرۃ والاحتساب زین المنبر
والمحراب امیر المومنین عمر بن الخطاب و مقتدای الصابرین فی الیسار والعسر والثابت والراسخ فی البلاء
والابتلاء جامع آیات القرآن کنسق الترتیب فی لوح الرحمان امیر المومنین امام المتقین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ

والغرائب صاحب المفاخر والمناقب مطلوب کل طالب مفرق الکتائب اشجع العرب والعجم اکرم الامم غالب علی کل غالب امیر المومنین رئیس المتقین علی ابن ابیطالب رضوان اللہ علیہم اجمعین بعد حمد و نعت کے کج مج زبان ژولیدہ بیان محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ صدیقی مرحوم مغفور بدایونی خدمت مین نکتہ سنجان معنی کے عرض کرتا ہون کہ بعد رحلت حضرت والد ماجد غفرلہ اللہ الصمد کے طبیعت احقر کی متوجہ انصرام امور دنیا کی رہی بدین جہت کلام پاک حضرت موصوف کا پردۂ اختفا مین پوشیدہ رہا اب بسبب استدعا بعض احباب کے اون گوہر گران بہا کو صندوق گمنامی سے نکالکر آرائش دہ گوش و گردن عروس زمانہ کا کرتا ہون سبحان اللہ کیا نظم ہے کہ جسکے ثنا سے نظم پروین پراگندہ ہے ہر ایک مصرع کو مصرع جہان کہیے تو بجا ہے ہر ایک بیت پر بیت ابرو کا گمان ہوتا ہے شوخی عبارت و عمدگی مضامین کیا کہون کہ کیسی ہے قدر نکتہ سنجی ہر حرف اسکا گوہر گرانمایہ کہیے تو روا ہے اور کیون نہو کہ لفظ لفظ نقطہ نقطہ اوسکا توصیف ثنائے حبیب الرحمان اور اونکی اولاد طیب اور اطہار سے پر ہے اللہ اللہ تمام عمر والد ماجد مرحوم کی اسی طرح کی آراستگی نظم مین بسر ہوئی تلمذ آپکو جناب ظہور اللہ خان نوا طوطی ہند سے تھا کہ جسکا شہرۂ شیرین بیانی کا فرش سے عرش تک ہے اور بیعت آپکو ہادی طریق خدا دانی رہنمائے عرفان یزدانی مقتدائے اوصیا پیشوائے اولیا واقف رموز عرفان سالک مسالک طریق ایمان قدوۂ اہل طریقت زبدۂ ارباب شریعت نکتہ دان ہر دو جہان قطب الاقطاب زمان خضر شام رشد نا ہادی دنیا مولانا جناب حضرت سید شاہ نصیر الدین حسین صاحب نیازی بریلوی ادام اللہ فیوضہم سے ہے تاریخ ستره جمادی الثانی سنہ ۱۲ ہجری قدسی کو وفات پائی امید سخن شناسان روزگار سے یہ ہے کہ حق مین جناب مغفور کے دعائے خیر کرین اور اگر کہین کوئی لفظ بیجا پاوین تو ذیل عاطفت سے چھپاوین چند قطعہ تاریخ وفات والد ماجد مرحوم مغفور کے حواس خاکسار اور بعض بعض احباب نے لکھے ہین تحریر کرتا ہون فقط

قطعہ تاریخ وفات مولوی محمد شفاعت اللہ مرحوم مغفور متخلص بہ شفاعت تصنیف محمد الہام اللہ ابن مولوی محمد شفاعت اللہ

گلشن عمر شفاعت مین خزان جب آئے
بال سنبل نے کئی خاک پہ غلطان لکبیر
رحلت للہ جسمین تھی فکر تاریخ

عندلیبان چمن میں جیسے ہوئین جامہ سیاہ
رو رو قمری نے ہر اک آنکھ مین آنسو کے نگار
دی صدا ملہم غیبی نے کہ الہام اللہ
دو مصرع مظفر تاریخ پڑھا رضوان نے

برگ عیش چمن دہر ہوا صرف خزان
عوض زمزمہ مرغان چمن کی تسبیح
فکر کیون کرتا ہے لکھ مصرع تاریخ وفات
آہ او طوطی باغ نبوی بسم اللہ
۱۲۸۸ھ

رو گل زرد ہوا سرو نما صورت آہ
نغمۂ درد جگر سوز تھا انا للہ
پہنچے جنت مین حوران جنا کی ہمراہ
۱۲۸۸ ہجری

قطعہ تاریخ وفات تصنیف حکیم حافظ محمد مجاہد الدین صاحب بہیسن ایون

مدح خوانِ نبی شفاعت نام | چھوڑ جب دار الابقا کو ہوئے
سال صوری و معنوی کے عدد | آٹھ اور آٹھ دو اور ایک ہوئے

۱۲۸۸ ہجری

قطعہ تاریخ وفات تصنیف انصار حسین صاحب

جناب عم عالیجاہِ مرحوم | ز حادث چون بقائم نقل کردند
خیال سالِ رحلت در دلم بود | بگفت ہاتف کہ در فردوس رفتند

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

رہرو ملکِ عدم جب عم ہوئے | فکر میں تاریخ کی تب ہم ہوئے
غیب سے آئی صدا انصار یہ | حرف تو شیخی سے سالِ غم ہوئے

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

قبلۂ دو جہان جنابِ عم | مدح خوانِ حبیب ربانی
جب قضا کر گئے بامر قدیر | شعر گوئی کا فن ہوا فانی
کہا ہاتف نے مجھ سے ای انصار | کہدے تو آہ رشکِ خاقانی

قطعہ تاریخ وفات تصنیف محمد ابرار حسین صاحب ۱۲۸۸ھ

چو عم مولوی اعظم سوئے خلد رفت | دگرگون شدہ در گزر دوراں
پئے سال رحلت بگفتم ہمین | فرح راغم ای نہاد آمدہ

۱۲۸۸ ہجری

دیگر

صباح رحلت عم مکرم | جمادی دویمین کی سترہ تھی

قطعہ تاریخ تصنیف سید عبد الرحیم متخلص بہ شور ساکن بانس بریلی ۱۲۸۸ھ

ہوئی مرحوم خادم حسنین | دی جگہ خلد میں انہیں یارب
شور ہاتف نے یوں کہا ای شور | اک جہان غم سے پائمال ہوا

۱۲۸۸ ہجری

آغاز کتاب مستطاب مسمے بہ منظوم مطہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا دمولی کی گلیوں میں جا گزین میں
جسنے تیری نظر دیمن سے اوسکو کیا خطر
باغ عالم مصطفے کی فیض سے سرسبز ہے
ای غنی دیتا ہی تو سب کو پھر بلکو بھی رزق
وقت پیری یاد آتا ہی جوانی کا غرور
وا دریغا مجھکو اپنی حال پر افسوس ہے

صبح شام ربک جسنے کہا قرآن میں
کیسی پیا کا نہ تھی نہ بیان میں
کہتی ہی او صبا جہت کی گل کی
در بدر مجھکو پھرا مت فکر آب و نان میں
جیسو حرج باغ صحدم ہون مخفل ای
گردشِ بختِ یونسی میں نہالین سا ہی

ناخدا ایسا کرو میں پار بیڑا کرو
گل پہ بلبل سر بسر پھولی نہ تھی دیا
تو عزیز ایسا کہ تجھکو خضر و الیاس و کلیم
دی مجھے دریائے رحمت سے تو اپنی آبرو
خود فراموشی سے پایا
تشنہ شبنم زندہ ہو کر بک میں غم جان

آگئی جس وقت کشتی نوح کی طوفان میں
ہر روش پر گل کھلا گلشن امکان میں
ڈھونڈتے پھرتے ہیں دشت و بحر و کوہستان میں
الحذر ڈوبا ہوا ہوں ورطۂ عصیان میں
جبر سے گردوں کی عمر کے نقصان میں
کچھ نہی باقی نہیں دیدۂ گریان میں

شکر نعمتہای تو چندانکہ نعمتہای تو
شافع محشر نبی ہکو دیا حیدر امام
خلعت انا فتحنا سے علی کو دے دیا
مصطفے نور الہی مرتضی نور نبی
اے خداوندا جہان مالک کون و مکان

کرسی قدر و سعت ہے تیری فیض بے پایان
شک نہین ہے ای محمد تو ہے [illegible]
خلق پر غالب کیا ہر جنگ مین حیدر [illegible]
رو قمر شمس الضحی سے [illegible]
مجھکو روز محشر کو اپنے سایہ دامان مین
ای شفاعت کیجیو [illegible]

آستین سجدہ کرتی خاک کو شان کبریا
مصطفے جاء الرحمۃ للعالمین
مصطفی کر دیا [illegible]
مصطفے عالم پناہ [illegible]
بر [illegible] غیاث [illegible]
مشکل آسان [illegible]

فضل ہے تیری فضیلت کیجیے تو انسان مین
تو نے فرمایا رسول محتشم کی شان مین
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای خلاق آسمان و زمین
ذات تیری ہی مجمع حسنات
نام نعم الوکیل ہے تیرا
رحم کی تو اگر نگاہ کرے
دیکھی بچپن کوئی سکندر کا
تھا فریدون فقیر نے پالا
شاہ جمشید نے کیا تھا غرور
اونچے اونچے مکان سے گرا
تھا جو ضحاک شاہ کبر شعار
تھے شجاع اوسکے نخوت طوبے
تونے تقدیر مین جو کچھ لکھا
وحدہ لاشریک ہے تری ذات
قسم اپنی تجھی کو رحمی کے
از برای علی شیر ببر
بہر روح حسن امام زمان
بے عابد شہ زمین و زمن
واسطہ صدق و حلم جعفر کا

ای شہنشاہ صاحب تمکین
تو ہے رزاق ہر مخلوقات
نہ نظیر و عدیل ہے تیرا
تو گدا اگر کو بادشاہ کرے
کردیا شاہ ہفت کشور کا
اوسکو شاہون کا دیا بالا
تخت و تاج و حشم ہوا سب دور
تونے پھینکوا دیے او کھڑوا کے
دوش پر اوسکے رکھے دو مار
اوسکو اوسکا غرور لے ڈوبا
وہی ہوتا ہے ای مرے مولے
سب فنا ہین فقط ہے تجھکو ثبات
شان تجھاری ہے رحیمی کے
شاہ مردان کنندۂ خیبر
زہر قاتل سے جو ہوا بیجان
صابر و شاکر و اسیر محن
تھا جو گل گلشن پیمبر کا

خالق جن و انس و حور و قصور
واقف درد بیکسان ہے تو
احکم الحاکمین کہین تجھے
مہربانی جو بے حساب کرے
بن مین پیدا ہوا تھا نوح جہان
جو پھرے تجھ سے ای [illegible]
کیا فرعون غرق بحر بلا
جبکہ نمرود سرکشی لایا
کی جو شداد نے خود آرائی
محل باغ سے یہ آخر کار
پر ہے ہر وقت اختیار تجھے
احد احد و صمد اپنی وحدت کا
تجھکو سرتاج انبیا کی قسم
صدقہ زہرا کا ای خدای قدیر
غربت شاہ کربلا کے لیے
تجھکو باقر امام کی سوگند
صدقہ کاظم کا اوسکی طاعت کا

مظہر جلوہ و سراپا نور
قوت قلب و جسم و جان ہے تو
الرحم الراحمین کہین تجھے
دم مین ذرہ کو آفتاب کرے
تخت شاہی ملا بعزت و شان
ایک دم مین کرے تو اوسکو تباہ
منحرف تجھ سے جو کوئی ہو بھلا
ایک مچھر سے مغز کھلوایا
کرکے نخوت بہشت بنوائی
پاؤن رکھتے ہی ہوگیا فی النار
فضل کرتے لگے نہ بار تجھے
جاہ و عزت و جلال قدرت کا
اپنی محبوب تعالی قسم
جسکو زیبا ہے چادر تطہیر
کشتہ خنجر جفا کے لیے
مشہد دار السلام کی سوگند
زہد کا ربیع کا عبادت کا

سر موسیٰ رضا کی تجھکو قسم
حسن عسکری کے صدقہ سے
سن لے میری دعا مجیب ہے تو
گر ہے دعوے تجھے غفوری کا
خود غلط ہون غلط ہون سہو نما
جان شیرین پہ میر قرآن فدا
آپ نے کہا ہے اے مولے
بخت وارثون نے مہر کر دیا برباد
غیب سے رزق کر عطا مجھکو
مین ہون نا لائق ای مرے اللہ
سر پہ گٹھری گنہ کی بھاری ہے
بخشدے رب پاکذات مجھے
کر نہ ابنای جنس کا محتاج
میرے مالک ترا غفور ہے نام
کون سنتا ہے داد کی روداد
جب تلک جسم مین یہ جان ہے
قبر تاریک مین نہ ہون حیران
میرے زخم درون و داغ جگر
ذکر حب احمد و احد کا ہو
دست کش مجھسے بو تراب نہ ہو
ہے یہی مقتضای غفار سے
سایہ پائے احمد مختار
جب کہ پل صراط پر ہو گذر

دُر بحر عطا کی تجھکو قسم
میر برج علی کے صدقہ سے
دے مرض سے شفا طبیب ہے تو
تو مقر ہے گنہ کو کیا پروا
کیا ہون مین چیز کیا ہے میری بساط
مثل فرہاد کی ہے کوہ کنی
عرض محتاج مین سنتی ہو سدا
داد دو کہہ سے کرنے مجھے آزاد
طعن مخلوق سے بچا مجھکو
بے ترے فضل کے نہ ہو نگا بنا
اپنے فعلون سے شرمساری ہے
درد و غم سے ملے نجات مجھے
جا ہی کس در پہ یہ ترا محتاج
بے مدد غیر کے بنا دے کام
کون تجھ بن کرے مری امداد
تیرا ہر وقت دل مین دھیان رہے
دیکھون احمد کا مین رخ تابان
ہو وہین تربت پہ ہو نوری چادر
وسوسہ تنگی لحد کا ہو
میری مٹی کہین خراب ہو
بلکہ بخشش کا تیری ہو بہاری
چتر سر ہو مرا ابر غفر شمار
ہون حسین ابن مرتضے ہمسر

اتقا و تقی کی دولت سے
مہدی نیکنام کی سوگند
نہین مخفی مری گنہگاری
جبکہ تو ہے کریم اے داور
شاہد مدعا کا ہون جویا
کوئی اپنا نہ یار و ہمدم
کیون نہ اسیر مین تجھے یاد کرون
بحر فانی مین گر نہ بیڑہ جائے
میرا پورا سوال کر دے تو
کچھ عبادت نکی الٰہی مجھسے
گو کہ ہر دم قصوروار ہون مین
ہمنشینون مین اوج و حشمت دے
تنگدستی نے کر دیا ہے حزین
بحر غم سے بچا دے ای مولا
غم کے زندان سے تو رہائی دے
نزع مین مجھ پہ ہو نہ نزع شدید
سر پہ میرے حسین والا ہو
جب نکیرین قبر مین آئین
بند ہو گر زبان بہ حیران
حشر مین جبکہ نصب ہو میزان
جب تجلی زرت پہ آفتاب آ کے
مجھکو برداشت ہی نہ گرما کی
پل نہین تیغ تیز کی دھار

فیض و جود نقی کی دولت سے
تجھکو بارہ امام کی سوگند
کیجئے شاد مین خود ہون بیقراری
تو نجھے ہے عبث خطا سے خطر
جیسے مجنون کو خواہش لیلے
کون ناشاد کا ہٹائے غم
کیون نہ ایذا مین تجھکو یاد کرون
سیل کی طرح درد و غم بہ جائے
نخل امید مین ثمر دے تو
تجھکو بھولا نہ یہ غم ہے مجھے
پر کرم کا امیدوار ہون مین
عیش و آرام دے فراغت دے
دور کر صدمہ عذاب الدین
پار بیڑا لگا دے ای مولے
دل جو ٹوٹا ہے مومیائی دے
لب پے جاری ہو کلمہ توحید
نور کا گور مین اوجالا ہو
دیجئے پائین نہ مجھکو ایذائین
کرین مشکل کشا مدد اوس آن
تو لے جلو مین اگر مری عصیان
مجھکو تابش کی گر نہ تاب آئے
ٹھنڈی ٹھنڈی ہو چھاؤن طوبےٰ کی
اوس سے دی تو پناہ اے غفار

صدقہ تشنگان کربلا
جام کوثر کے مجھکو کیجے عطا

دیکھہ دوزخ کو میں پڑھوں ہر بار
وقنا ربنا عذاب النار

تیرا افضل و کرم ہو میرا کفیل
شعلہ آتش کے گل ہوں مثل خلیل

پھولتا ہوں نبی پہ جنت کے
بھر گلگشت باغ جنت دے

مانگوں مشک ختن کو تو ہے خطا
مجھکو لعت نبی کا دے سودا

سرمۂ طور ہو مجھکو شرف
مجھکو دے خاک کوئے شاہ نجف

لوں نہ سارا اگر ملے تاتار
بس ہے خوشبوی پنجتن درکار

باغ جنت کی دلمیں ہے دعا
دے مجھے روضہ نبی کا فضا

چاہتا ہوں نہ گلشن کشمیر
مجھکو دکھلا در جناب امیر

مرقد سبط مصطفے دیکھوں
اپنی آنکھوں سے کربلا دیکھوں

دے صلا نظم کا شفاعت کو
بخش دے ایسے بے لیاقت کو

دیگر

ہوں خطاوار مگر ہے یہ تمنا مجھکو
بخش دے بہر کرم ہے مرے مولا مجھکو

اپنے افعال سے میں آپ ہی شرمندہ ہوں
مجمع حشر میں مت کیجیے رسوا مجھکو

ہے یہ اعمال پہ لونگی سزا دے یا رب
رحم کر جانکے اک بندۂ ادنی مجھکو

بندگی تیری یہ ناچیز نہ کر پایا
الیسی حق ہے یہی پابندی تیرا مجھکو

یہاں کیا ہو نہیں سب فنا ہے یا حق جبار
نہ تو دنیا ہی ملی آہ نہ عقبیٰ مجھکو

کل پڑی ہے کیونکہ گئی منفعت حق
آج پیری میں ہے کیا کیا غم فردا مجھکو

شام تک عزی دنیا دیگا کسی کا بھی حساب
دین قیامت سے اگر پہلے بلایا مجھکو

ریگ صحرا سے فزوں ہیں تری عاصی کے گناہ
مغفرت کا ہے مگر تجھ سے بھروسا مجھکو

گردش چرخ سے دنیا میں نہ پایا تسکین
دور دوران نے دیا چین نہ اصلا مجھکو

کون ہے یا ہی ہے بری وقت کسی کا ساتھی
چھوڑ دیتا ہے شب تار میں سایہ مجھکو

بخش صحت مرض غم سے حکیم مطلق
گر نہ ممنون دوا ہو نہ اطبا مجھکو

ناخدا تو ہی سفینہ کو مرے پار لگا
نظر آتا ہے نہ ساحل نہ لب دریا مجھکو

خود بخود غیب سے کردے مری مشکل آسان
جانکے بیکس و بے یار و تنہا مجھکو

میرے رزاق نہ محتاج کسیکا کیجو
تیری دولت ہے یہی دولت عظمیٰ مجھکو

رزق بے رنج دے عیش دے آرام دے آسائش دے
حضرت احمد مختار کا صدقہ مجھکو

واسطہ پنجتن پاک کا عزت دیجو
دونوں عالم میں توقع ہے خالق یکتا مجھکو

غم نہ ہو درد نہ ہو فکر نہ ہو رنج نہ ہو
تو بچا لیجے ہر آفت سے خدایا مجھکو

تجھ سے خواہاں نہیں میں حشمت دارا کا وسی
نہ عوض ہے کہ ملے صولت کسریٰ مجھکو

چاہیے خیمہ سنجاب نہ خرگاہ حریر
فرش قاقم نہ سراپردۂ دیبا مجھکو

جاہ اسکندر و نہ فر فریدون ہے کا
نہ تمنا ہے جہانداری دارا مجھکو

در سلطان رسالت کی ملے دربانی
تخت جمشید کی ہرگز نہیں پروا مجھکو

خاک دروازۂ احمد کا بناؤں سرمہ
چشم حسرت سے نکلیں طور پہ موسیٰ مجھکو

سنگ اسود کی پرستش میں ہوں لیل و نہار
زلف ہندو و بتان کا نہ ہو سودا مجھکو

کر مری خاک مدینہ کی زمیں میں پیوند
تو کیا آب گل ہند سے پیدا مجھکو

ہو کے جاروب کشی مرقد حیدر کی نصیب
جبہہ سائی کو ملے تربت زہرا مجھکو

یا خدا مرقد شبیر تلک پہنچا دے
چرخ کجرو نے کیا عاجز و بیپا مجھکو

دار فانی سے اٹھا لیجیو ایمان کے ساتھ
نزع کے وقت تصور ہے ترا مجھکو

جان جاتی ہے مری موت چلی آتی ہے
جانکنی میں ہے مرے خالق نہ ہو ایذا مجھکو

شب اول لحد تنگ کے تاریکی میں
اپنے پیارے کا دکھا رخ زیبا مجھکو

خاک مدفن ہو مرا ... جیسا ...
خاک سے ... اٹھے مجھکو

مرحبا سید مکی مدنی العربی
قبر میں شام و سحر ہو وظیفہ مجھکو

تاب خورشید قیامت کی نہ ہوگی مجھکو
چتر حیدر کے لیے دے سایۂ طوبیٰ مجھکو

نعمتیں خلد کی تقسیم ہوں جب روز جزا
رکھنہ محروم اسے بھی شہا مجھکو
نظم ہذا کے عوض بخشیو جاگیر عطا
خاص بیت الشرف جنت الماویٰ مجھکو
حوریں سب گلشن فردوس کے دکھلائیں بہار
نرگسی چشم سے کر کر اشارا مجھکو

اسمیں حاجات کا امید لگ کو نہیں صلہ
دیکھئے ملتا ہے سرکار سے کیا کیا مجھکو
میرا قصد ہے یہ حقیقت آپ کی ہے
رضا بڑھ کی کہیں آدم و حوا مجھکو
آرزو ہے یہ شفاعت کی دکھا دیجیے
روضۂ بادشہ یثرب و بطحا مجھکو

دیگر

اے گنہگار پر لطف کر احسان نکر
مجھکو نصیب بخدا دولت ایمان نکر
خلق کا مشکل کشا ہے جو شہ لافتے
نام ہی اوسکی ہے ہر مشکل آسان نکر
بہر امام حسن شاہ زمین فخر زمن
دولت و اقبال دے ہی پاس سامان نکر
عابد بیمار کے صبر و الم کی قسم
درد جگر کا مرے چارہ و درمان نکر
حب ہے جو دن حشر کا ان کو آنا ہے ضرور
صبح کو روتا ہوں میں [illegible] نکر
وانت ہی جلد کرسے کام مرا کیا کی
مفت میں [illegible]
مجھسے خطا ہو گئی تیری عبادت نکی
اسکا عوض مجھے تو فاد جانکر
تو ہی غفور الرحیم نام ہے تیرا کریم
رحم و کرم [illegible] نکر
رزق میں [illegible]
واسطے روزی کی [illegible]
مجھکو نہ مخلوق سے [illegible]
کار برآری مری [illegible] نکر
حفظ و امان [illegible]
حاسد و دشمن ہیں خوار [illegible] نکر
گو کہ ہوں کم [illegible]
در کا نہیں [illegible] نکر
بہر نظر [illegible]
دیدۂ خونبار کو [illegible] نکر
حشر کے دن مصطفے مجھپہ عنایت کریں
اور یہ تصدق [illegible] نکر
ان سے شفاعت [illegible]

صدقہ خیر الوری بادشہ انبیا
بخش دے میری خطا اہل خطا جانکر
از پے روح بتول بنت نبی [illegible]
خاک الم سے مرا چاک نہ داماں نکر
بہر شہ کربلا کشتۂ ظلم و جفا
[illegible] فلک سے مجھے تو نہ پریشان کر
شرم تری ہاتھ ہے دشمن دنیا [illegible]
دفع مرے دل سے تو غلبۂ شیطان نکر
شہیان [illegible]
[illegible] کھل جاتی ہیں [illegible]
[illegible]
خوف [illegible] پہلے ہی [illegible] نکر
میری حقیقت ہے کیا خاص سید الکبیا
[illegible] جرم [illegible] نکر
تیری خطا وار کا [illegible]
چاک مرا [illegible] نامۂ عصیان کر
بہر و فنا [illegible]
خوان کرم سے عطا نعمت الوان کر
عزت دنیا ملی [illegible]
مہمان [illegible] نکر
[illegible]
حاجتیں [illegible] نکر
تیغ میں [illegible] صورت [illegible]
اس [illegible] سیپارہ کو [illegible] قرآن نکر
بعد فنا آشیان [illegible]
طائر جان [illegible] نکر
سید سجاد کے [illegible] کا واسطہ
جز غم ابن علی مجھکو نہ گریان کر
صبح ہوئی [illegible] کوچ کا سامان نکر

دیگر

یا الٰہی روح ختم الانبیا کی واسطے
اے خداوند جہان خیر الوری کے واسطے
اے ہو سوے محمد مجتبے کی واسطے
یا رحیم شاہ شافع روز جزا کی واسطے
کر مری تکلیف زائل مصطفے کی واسطے

ہو نہیں سکتی بیان احسان تیرے کبریا
تو نے امت میں محمد کی ہمیں پیدا کیا
ہم گنہگاروں کو ہے ایسا نبی تو نے دیا
مغفرت کا ہے وسیلہ وہ شہ الانبیا
حشر میں ہر انبیا و اولیا کی واسطے
ہمکو دکھلائی محمد [illegible]
ملتی ہے اوسکی بدولت دولت دنیا و دین

مصطفےٰ یا جاء الا رحمۃ اللعالمین | وہ شفیع المذنبین وہ بادشاہ ہر دو جہاں

٣ رہنمائی ہر ضلالت انتہا کے واسطے

معجزہ تو نے دیا ہر اک نبی کو حسب قدر | خاتمہ دونکا کیا ذات شہ لولاک پر
دیتے تھی مہر نبوت کی گواہی سب شجر | سر پہ سایہ یہ کرتے تھی ابر رم پر انکو [illegible]

٤ حکم تھا تیرا یہ شان ہوا کے واسطے

ہے طفیل مصطفےٰ کیا کیا تو نے مہربان | ایک صحرا ہے ترا بالائے قصر آسمان
جمع ہوکر سب فرشتے ہوتے ہیں تسبیح خوان | مانگتے ہیں وہ دعائے مغفرت [illegible]

٦ کلمہ گویان محمد مصطفےٰ کے واسطے

برق و باران [illegible] | سنگ میں یاقوت [illegible]
تحمل ہے گل [illegible] اور گلشن پر [illegible] | شان ہے [illegible]

٧ ایک دم میں نیست ارض و سما کے واسطے

[illegible] کشف کنتم [illegible] | صفحۂ سر [illegible] کن [illegible] کیا تو نے ہم
پھر کریگا ایکدم میں [illegible] | حشر تک [illegible] ذات [illegible] دنیا تھی ہم

٨ تو بقا کے واسطے ہے ہم فنا کے واسطے

تو حکیم ایسا ہے وہ جو چاہے تو زندہ کرے | ایک دم میں زندہ جاوید کو مردہ کرے
مرگ کا کوئی [illegible] کیا کرے | نسخۂ کار قضا کو اگر اجرا کرے

٩ خاصہ ہے تو زہر کا حاصل دوا کے واسطے

حسن عقد سیمین کو [illegible] | اونکو ہی خوان کرم [illegible]
[illegible] تو [illegible] رسان | کو وہ [illegible]

١٠ بھیجتا ہے رزق ہر روزہ غذا کے واسطے

وہ مسبب ہے کہ ہر شے کا کرتا ہے سبب | ایک طلب [illegible] کوئی [illegible]
اور نیسان [illegible] کو ملے تو کیا عجب | فرش [illegible] بخش دیتا ہے تو [illegible]

ہو گدا سائل جو بھی بوریا کے واسطے

تیری سر معرفت کو ہیں سمجھ [illegible] | ما عرفناک ہے ورد عارفان ذوفنون
فی الحقیقت ہے حقیقت [illegible] | اس جگہ ہیں اہل دانش پا فتادہ سرنگون

١١ الف ہا ہے تیرے نہیں چون و چرا کے واسطے

تیری قدرت کا مری ہو جہاں میں شور ہے | تیری وحدت کا گروہ انس و جان میں شور ہے
تیری عظمت کا زمین آسمان میں شور ہے | تیری نعمت کا مکان لامکان میں شور ہے

١٢ ہے بیان سب سے تیری شان علی کی واسطے

ہر شجر ہر گل گلشن میں ہے تسبیح خوان | رات بھر آواز دیتا ہے پپیہا بیگمان
کستا ہے [illegible] سبحان [illegible] | بلبل عذب البیان اور طوطی شیرین زبان

١٣ ہیں سبھی طالب تیری [illegible] ثنا کے واسطے

تجھ میں وہ قدرت ہے صحرا میں [illegible] | شیر فرزندان [illegible] کی حفاظت [illegible]
تا ابد [illegible] حکم ناطق [illegible] | تو نے سامان عیش کے [illegible]

١٤ حضرت ایوب [illegible] مبتلا کے واسطے

دی [illegible] تو نے [illegible] | اور [illegible] زلیخا کو جوانی کی عطا
کر دیا یوسف کو زندان [illegible] | تو نے کی [illegible] قبول [illegible]

١٥ اور [illegible] تیری [illegible] کے واسطے

ہود کو [illegible] خوف [illegible] | عقد صرصر سے قوم عاد کی تو نے ہلاک
تو نے [illegible] مقبولوں کی [illegible] | قہر [illegible] ثمود [illegible] خاک

١٦ برق نازل کی فلک سے اشقیا کے واسطے

آتش سوزان خلیل اللہ کی گلستان | آب میں [illegible] یونس [illegible]
نوح کی کشتی کو طوفان بلا [illegible] امان | زیب دیتی ہے خدائی [illegible] جہان

١٧ تیری قدرت [illegible] خدا کے واسطے

حضرت آدم [illegible] | تو نے [illegible] بخش [illegible]
ہم [illegible] گنہگار [illegible] | گر نہ تو [illegible] گناہوں [illegible]

١٩	ہم خطا واسطے ہیں تو عطا کے واسطے
بازوے زالِ ضعیف کو اگر بخشی تو زور سنکے اوسکی طاقت و آوازه [illegible]	تو وہ دستِ ستم [illegible] کانپ اوٹھی [illegible]
٢٠	ہو نہ زال اس زال سے تشکیک دغا کے واسطے
تو قوی تر سب سے ہی چاہے جو تو اے مہربان روبہ مور مگس کے خوف سے ہو نیم جان	ناتوان ہو [illegible] شیر نر جیسے [illegible]
٢١	تو ہی دافع ہر بلائے فتنہ زا کے واسطے
قہر سے دیکھے جو تو اے شاہ والا بارگاہ گر ذرا ہو تیری الطاف و عنایت کی نگاہ	ایک ساعت میں [illegible] سلطنت کرد [illegible] تو گدا الکدم میں [illegible]
٢٢	تاج اسکندر ہو جائے بینوا کے واسطے
خاکستر جو تو ذرہ بھی دے مہربان جس سے تو پھیرے نگاہ اوس سے پھرے سارا جہان	تو اوسے حاصل ہو [illegible] ہو رضا تیری حصولِ دولت [illegible]
٢٣	بو الہوس کو ہے نہ حق کیمیا کے واسطے
قہر سے تیرے عزیز ہو گیا خوار و ذلیل کر دیا فرعون سرکش کو غریقِ رودِ نیل	اور ہوا نمرود [illegible] تیرے دیوان [illegible] خدا [illegible]
٢٤	حکم جب صادر ہوا ایک قضا کے واسطے
ہے عدالت سے تری ممکن خدا [illegible] پاسبان کو سفندان گرگ ہو [illegible]	[illegible] شہبازین کی [illegible] شرح کی حاجت نہیں [illegible]
٢٥	تیرے عدل و لطف کی انتہا کے واسطے
جو کہ نادان ہیں نہیں دیتا ہے تو زر [illegible] کبر و نخوت سے نہیں راضی تو اے رب قدیر	جتنے دانا ہیں [illegible] بیمار کو تو [illegible]
٢٦	نرگس شہلا ہو حیران کس ادا کے واسطے
ہنس کو موتی چگاتا ہے تو ہر صبح و مسا	[illegible] قدرت سے [illegible]
گرچہ مصحف کے سبب [illegible]	[illegible]
٢٧	ہذیان تجویز کیں [illegible] ہما کے واسطے
مالک کون و مکان ہے خالق [illegible] حق ہے [illegible]	[illegible] ہوا ہے [illegible] [illegible] شان میں [illegible]
٢٨	[illegible] خضاب کر بکا کے واسطے
[illegible] کوئی [illegible] [illegible] قبول [illegible]	مجھ سے [illegible] مستجاب [illegible]
٢٩	دو ہاتھ اپنے او ٹھاتا ہوں دعا کے واسطے
کیا بیان میں شرح [illegible] قصہ [illegible] حالت [illegible]	داستان [illegible] [illegible] ضعیف زار کی
٣٠	ہیچ دنیا میں ہے در در جا [illegible] کے واسطے
کیا میں [illegible] طالع بد کی [illegible] تا نہ چھوٹا ہے [illegible]	گر الف سیدھا لکھوں [illegible] [illegible] ممکن ہے [illegible] لکھ سکوں
٣١	ایک فرقہ ہے اس [illegible] کے واسطے
بخت بد [illegible] کی [illegible] دور دوران [illegible]	چرخ سو کہتا [illegible] جلد [illegible] منزل مقصود
٣٢	دے رسائی میری بخت نارسا کے واسطے
گردش گردون [illegible] طاقت دل [illegible] سکون [illegible]	[illegible] [illegible]
٣٣	در بدر [illegible] مدعا کے واسطے
دار فانی میں [illegible] دار مصیبت [illegible] کچھ عبادت بھی [illegible]	[illegible] کو کیا [illegible] [illegible] نعمت میں [illegible]
	پاس کچھ توشہ نہیں ملک بقا کے واسطے

شاد ہیں سب آور آباد کر بیکسوں ناشاد کو
تیری عدل و داد سے ہو جہان میں انتہی داد کو
خلق کی فریاد سن سن کے مری فریاد کو
رفع کر اندوہ گر تو چرخ کی بیداد کو

۳۵ — مجھ پہ نازل ہی نہ کر اسے جفا کی واسطے

میرے رزق تو ہی ضامن ہے مخلوقات کا
تو ہی ہے بلا مدعا اس معبود آفاق کا
آسرا ہے ہر کسی کا بس تیری ذات کا
تجھ سوا یہاں نہیں ہے کوئی میری بات کا

۳۶ — جز ترے جاؤں کہاں میں التجا کی واسطے

ہے مجھے لا تقنطو میں رحمۃ اللہ نذر
کر مری مشکل تو آسان میں بیکس ہوں ناتواں
میں کسی سے خلق میں کہتا نہیں حال زار
چشمۂ رحمت سے اب اے خالق عزوجل

۳۷ — کر عنایت تا زندگی کی کل رجا کے واسطے

ای خدا حاجت ہے کل خلق تیری ذات سے
کر نظر مجھ پر ہجوم فکر و غم زدا سے
تو کریم و کارساز و قاضی حاجات ہے
رفع کر آفت میری تو دافع آفات ہے

۳۸ — ہو تنزل کثرت رنج و بلا کی واسطے

بہر ابراہیم و اسمعیل و عیسیٰ یا خدا
بہر شیث و آدم و ادریس و موسیٰ یا خدا
بہر یعقوب و شعیب و نوح و یحییٰ یا خدا
بہر یوسف بہر خضر و بحر و صحرا یا خدا

۳۹ — کر مری امداد یونس بن متی کی واسطے

واسطہ حضرت سلیمان نبی شمع و داؤد کا
لوط کا اسحاق کا ذو الکفل ہی مسعود کا
صالح و ایوب والیاس عزیز و ہود کا
واسطہ کبریا تجھ کو ان ہی محمود کا

۴۰ — کر مری حاجت روا سب انبیا کی واسطے

فاطمہ بنت اسد اور آسیہ کا واسطہ
بی بی خدیجہ کا طفیل اور سارہ کا واسطہ
مریم و حوا کا اور [illegible] کا واسطہ
حضرت ام النبیین کا ہاجرہ کا واسطہ

۴۱ — رکھ مجھے امن و اماں میں اسما کی واسطے

یا الٰہی نام اقدس ہے ترا آمرزگار
بخش دی اپنی کرم سے تیرے رحم سے گنہگار
تو ہی ستار خطا ہے میں ہوں تقصیر وار
[illegible] ای کردگار

۴۲ — فاطمہ با حشمت جو خیر النساء کی واسطے

تو ہی تو ہے سخی رحمن کہلایا تجلی ذوالجلال
ہے دل سیپارہ قرآن تیرے تو ہی ہے [illegible]
تجھ پہ ہے جور و ستم بے حد ہی بجا ہی مجال
جلد تر فرما مرے زخم جگر کو اندمال

۴۳ — خون ناحق شاہ کربلا کی واسطے

یا الٰہی بے شفاعت میں ہوں عزادار
چارہ گر درد ال [illegible] میں نا چاہ بیمار
مضطر و ناشاد ہوں ہے یاد [illegible]
دے شفا بیماری تکلیف کا بیمار ہوں

۴۴ — غربت و رنج و غم زین العبا کے واسطے

ہے مالک تجھکو نبی کی بے ریائی کی قسم
تیرے محبوب فاطمہ کی پارسائی کی قسم
میرے خالق تجھکو نبی سب خدائی کی قسم
تجھکو حیدر کی شبیر کی بھائی کی قسم

۴۵ — رحم کر آ سوچ کر شبیر خدا کے واسطے

واسطہ اکبر کے تیغ خوں کی ای کریم
واسطہ پیاسی سکینہ کا [illegible]
واسطہ سبط نبی کی حشمت کا [illegible]
ہو معالج تو مری درد جگر کا [illegible]

۴۶ — فاطمہ صغرا مریض درد کی واسطے

قاسم و عباس کے زخمی تن کا واسطہ
سینۂ صد پارہ حضرت حسن کا واسطہ
اور لاش اصغر تشنہ دہن کا واسطہ
حلقوم حسین کے کفن کا واسطہ

۴۷ — رحم کر صدقہ سر آل عبا کی واسطے

جسکو فرمایا امیر المومنین نے [illegible]
اور سیدہ کہتی تھی جسکو مادر عصمت [illegible]
پیار میں اکثر کہا کرتی تھی احمد [illegible]
اور جسکو صدقہ سے تو اس نا کام [illegible]

۴۸ — رتبۂ عالی محمد یا ابو العلی کے واسطے

کعبہ دل میں حسینی کا نام جنت [illegible]
دو سرے گردون [illegible]
جسکو پہلی اسما نے [illegible]
[illegible]

۴۹ — ابو الحسن کی ابو علی کی بو علا کی واسطے

کہتے ہیں شیر خدا دیکھ [illegible] جسکو خاتم [illegible]
نصرت الاخیار ہو ملک [illegible]

ہیں شاہ عشر کہتے ہیں جسے سب کان شیام | اوسکا صدقہ مشکلیں آسان کر میرے تمام

۵۰ دو نشاط و عیش مجکو سبطا کی واسطے

ذوالعلا کہتے ہیں جسکو جامل حسن عظیم | رد و شیراز و حبش میں نام ہی جسکا قسیم
شاہ مردان جسکو سب کہتے ہیں فاتح مستقیم | مجھپہ کر لطف و عنایات و کرم اسکی کریم

۵۱ اوس شہنشاہ نجف ذی الاضیا کی واسطے

طالقی مجید کہتے ہیں جسے نام خدا | ہند میں کشن ہے اوسکا نام اور سب میں علی ایلیا
چین میں حیدر ختن والو نمین ہے بالولیا | ای علی ہمنام تیرا ہی علی [illegible]

۵۲ حل مری مشکل کر او مشکل کشا کی واسطے

یہ نہیں کہتا کہ تالش میری مشکل حل کر | یہ نہیں کہتا کہ مجھ شاہ [illegible] حبش کا شاہ کر
یہ نہیں کہتا فریدون حشمت و جم جاہ کر | [illegible] السدر کر

۵۳ حضرت احمد اسرار الہی [illegible] کے واسطے

یہ نہیں کہتا کہ مجھ دارا کی اقبال دے | یہ نہیں کہتا کہ شکوہ دولت کسری کی مجھے
یہ نہیں کہتا کہ شان حاتم طائی کی دے | چاہتا ہوں [illegible] آتی ہے

۵۴ سیدہ قلب [illegible] و دریا کے واسطے

یہ نہیں کہتا حیات جاودان تو بخشدے | یہ نہیں کہتا کہ ملک ہر دو جہان تو بخشدے
یہ نہیں کہتا کہ سب باغ جہان تو بخشدے | بخشدے میرے گناہ بیکران تو بخشدے

۵۵ ملتجی ہوں [illegible] شب عفو خطا کی واسطے

یہ نہیں کہتا جہان کی حکمرانی دے مجھے | یہ نہیں کہتا کہ تو خضر کی زندگانی دے مجھے
یہ نہیں کہتا سریر خسروانی دے مجھے | ان خیر البشر کی پاسبانی دے مجھے

۵۶ مرقد پاک رسول مجتبے کے واسطے

یہ نہیں کہتا نشست مسند ضحاک دے | یہ نہیں کہتا سیاوش کی مجھے پوشاک دے
یہ نہیں کہتا کہ رفعت افلاک دے | مجھکو خاک آستان حضرت لولاک دے

تو شہ تسلیم [illegible] کے واسطے

یہ نہیں کہتا علو بادشاہی دے مجھے | یہ نہیں کہتا کہ اوج پادشاہی دے مجھے
یہ نہیں کہتا کہ شان کج کلاہی دے مجھے | قبر کی لائق [illegible] دے مجھے

۵۷ جامی گلشن با و شاہ لافتی کے واسطے

بحر ہستی میں [illegible] جو مطلوب ہے | بزم عشق افزا نہ صہبا [illegible]
شیشہ میگون نہ جام مشکبو مطلوب ہے | دیجے مجھی دنیا و دین میں [illegible] مطلوب ہے

۵۸ ساقی کوثر علی مرتضی کی واسطے

نرگس شہلا نہ نسرین [illegible] درکار ہے | عنبر سارا نہ [illegible] مشک ختن درکار ہے
گوہر یکتا نہ یاقوت یمن درکار ہے | نعمت کلی خدائی ذو المنن درکار ہے

۵۹ نام کافی ہے ترا میری شفا کی واسطے

یہ نہیں کہتا کہ مجھے اقلیم تخت و تاج دے | یہ نہیں کہتا سکندر [illegible]
[illegible] | [illegible] قیامت [illegible]

۶۱ [illegible] کی واسطے

امتی ہوں [illegible] | [illegible]
مجھکو [illegible] | [illegible] مجکو [illegible]

۶۲ سید باقر امیر دو سرا کے واسطے

یہ نہیں خواہش کہ مثل قرآن [illegible] | دے مجھے [illegible]
تیری درگاہ [illegible] چھوڑ کر جاؤں کہان | [illegible]

۶۳ مجکو یارب حضرت موسی رضا کی واسطے

بخشش روز قیامت کی [illegible] | دولت دین [illegible] لطف عنایت [illegible]
فکر مکروہات دنیا سے فراغت [illegible] | طاقت صوم و صلوٰۃ و زہد [illegible]

۶۴ انبیا و اولیا و اتقیا کے واسطے

واسطہ [illegible] مجکو [illegible] کر عطا | بادۂ [illegible] جام [illegible] کر عطا
ذوق ہی [illegible] کر عطا | خوف شرع [illegible] کر عطا

۶۵ صاحب تقوے نقی یا اتقا کے واسطے

حشر کو مجھپر کرم فرمائیو رب کریم | رہبر کامل ہی تو اور مظہر فیض عظیم
ہو نہ مشکل مجھکو چلنا جادۂ [illegible] | ہر قدم پر کیجیو آسان صراط المستقیم

۶۶ جعفر صادق امام رہنما کے واسطے

جان آسانی سے نکلے میری وقت آخری | سورۂ یٰسین تب ان پر [illegible]
رکھیو ایمان کو قائم صدقۂ آل نبی | [illegible] خصوصاً حضرت سید نقی

۶۷ وارث معنی حرمت انما کے واسطے

قبر تیرہ میں جو کچھ خوف آئے [illegible] | تو دکھا دینا محمد کے رخ پر نور کو
تاکہ مدفن ہی مری جنت ہو [illegible] | روز روشن کیجیے میرے شب دیجور کو

۶۸ عسکری خورشید برج ہل اتیٰ کے واسطے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۶۹ موسیٰ کاظم در بحر سخا کے واسطے

عازم ملک بقا ہوں جب یا رب ذو الکرم | رہنمائی کر لیے درکار ہے تیرا کرم
راہ رسم دین احمد پر رہوں ثابت قدم | دستگیری میری کرنا تو ہی [illegible]

۷۰ ہادی مہدی [illegible] شاہ ہدا کے واسطے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

ہو معصیاں [illegible] کے واسطے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۷۱ مصطفے والمرتضٰی و انبیا کے واسطے

[illegible] | [illegible]

قبر سے کہتا ہوا اٹھوں میں یا [illegible] | یا محمد یا جناب فاطمہ یا بوتراب

۷۲ جلد تر کیجو خبر میری خدا کے واسطے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۷۳ [illegible] کے واسطے

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

۷۴ کچھ نہیں ہے حد تیری لطف و عطا کے واسطے

[illegible] | کیا تعجب ہے کہ ہو مقبول رب العالمین
[illegible] | [illegible]

آفرین کہ واہ وا کی مرحبا کے واسطے

۱ دیگر

اے کریم اے کارساز اے کردگار | یہ ترا بندہ ضعیف و خاکسار
کثرت عصیاں سے ہے [illegible] | رحم کر بہر رسول نامدار

۲ بادشاہا جرم ما را در گزار
ما گنہگاریم تو آمرزگار

بندگی تیری نہ کی کچھ [illegible] | خوف کے مارے نہیں قالب میں جان
[illegible] | ہے یہ مضموں ہر گھڑی ورد زبان

۳ بادشاہا جرم ما را در گزار
ما گنہگاریم و تو آمرزگار

ہو سکا مجھ سے نہ کوئی نیک کام | عمر غفلت میں گئی یوں ہی تمام
[illegible] | التجا یہ تجھ سے کرتا ہوں مدام

بادشاہا جرم ما را در گزار

۴

مانگنے گا رہیم تو امرزگار

نامۂ اعمال ہے بالکل سیاہ | ہیں کرام الکاتبین دونوں گواہ
میں مقر اور تو ہی عالم السر | ہے ثبوت ایسا تو پھر ہو کیا نباہ

۵

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

یہاں ہے گمراہی کو شیطان رجیم | سر پہ مکروہات دنیا ہیں عظیم
وہاں عذاب قبر دوزخ کی ہے بیم | ہر بلا سے تو بچانا اے کریم

۶

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

مجھ سا نالائق زمانہ میں نہیں | کمترین ہوں کمترین ہوں کمترین
میں ہوں مشت خاک تو جان آفرین | میں ہوں بندہ تو ہی رب العالمین

۷

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

کشتۂ افلاک ہوں میں دردناک | ہاتھ میں کچھ لوں تو بھی ہو وے خاک
پارہ پارہ دل جگر ہے چاک چاک | خوف عقبے نے کیا ہے پر ہلاک

۸

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

کونسا غم ہے کہ میں سہتا نہیں | سیل اشک آنکھوں سے کب بہتا نہیں
درد دل میں کسی سے کہتا نہیں | پر سوا تیرے کہیں کہتا نہیں

۹

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

میں وہ ہوں رنجور غم کا مبتلا | جسکی عیسیٰ سے نہ ممکن ہے دوا
پیر اطبا ہوں معالج میری گیا | تو ہے دے بیمار عصیاں کو شفا

۱۰

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

دوست بھی دشمن ہے اپنا کیا کہوں | آسمان سفاک ہے اونچا کیا کہوں
مجھ پہ جو گزری ہے اپنا کیا کہوں | کیا کہوں آہ الٰہی کیا کہوں

۱۱

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

کلفت و سوز و غم و درد و تعب | مجھ پہ ہوں ہیں پنج چار اب [illegible]
ہیں ملا اس خمسہ کو انکے سبب | دے بطفیل پنجتن عیش و طرب

۱۲

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

میں یہ لاتا ہوں یہ حبل الورید | تو قریب دل ہے شہ رگ سے قریب
ہو عوض سنبل گر مری کیا بعید | میری شام غم کو کر دے صبح عید

۱۳

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

اہل حاجت کا ہے تو حاجت روا | ہیں تری محتاج سب شاہ و گدا
پھر ترے بن کس سے کیجے التجا | یہ دعا ہے یہ دعا ہے یہ دعا

۱۴

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

سب کے سب تابع ہیں تیرے حکم کے | تاب کیا ہے حکم ذرہ ہل سکے
ہوں خطا میں عمر بھر انساں رہے | تو رحیم ایسا کہ دم میں بخش دے

۱۵

بادشاہا جرم ما را درگزار
مانگنے گا رہیم تو امرزگار

ہو گیا در سے جدا ابلیس لعین | کھا لیا آدم نے گندم کو وہیں

تو نے بخشا جرم اونکا بالیقین | کیا مین وہ لا وصفی الذین نہیں

۱۶
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

قصۂ داؤد کا قصہ ہے طول | بعد زاری کی دعا تو نے قبول
عاجزی سے ہو گیا مطلب حصول | کیون نہ ہو میرا خطا سون ملول

۱۷
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

دام ماہی مین جو یونس آ گئے | صدمۂ جانکاہ سے گبھرا گئے
فضل سے تیرے خلاصی پا گئے | مجھکو بھی رنج و مصیبت کھا گئے

۱۸
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

حسن سے یوسف جو کنعانی ہوئے | بک گئے قیدی ہوئے حیران ہوئے
جب عطا تیری ہوئی شادان ہوئے | اے یگانہ میرے حریف جان ہوئے

۱۹
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

جب لگائی تجھ سے لو باشک و آہ | پھر کیا انکو دیا نور نگاہ
ہے مری آنکھوں میں عالم سیاہ | رات اندھیری اور میں گم کردہ راہ

۲۰
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

قادر مطلق ہے تو اے پاک ذات | رنج سے ایوب کو بخشی نجات
حضرت صالح کی کہے تو نے بات | شرم ہے بس سرنگونی تیری بات

بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

ہے سراپا تیری قدرت جلوہ گر | آگ کی گلزار ابراہیم پر
مجھکو ہے نار جہنم کا خطر | یک سر مو بھی نہو نجانا ضرر

۲۲
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

تو وہ ہے سرکش کو سرگردان کرے | جو کرے عجز اوسکو تو ذیشان کرے
مہربان ہو لطف بے پایان کرے | شغل اسکا عیب کی انسان کرے

۲۳
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

بو لہب کو قہر سے ناری کیا | ہو و بلال اس بات مین تبت یدیے
کردئی تاجی اویسن با وفا | حمد سے قرون ہے تیرا فضل و عطا

۲۴
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم و تو آمرزگار

شمر کو دوزخ عوض کی کربلی | حر کو حر تو نے کیا اور جنتی
چادر زہرا کفن کیا اوسکو دیا | صدقۂ صبر حسین ابن علی

۲۵
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم و تو آمرزگار

شکر نعمت تیرا کیا کیا مجھے | دست و پا چشم و زبان سب تجھے دی
رزق بھی دیتا ہے بخشش تجھے | وا دیا تو نے ہے مجرم کے لیے

۲۶
بادشاہا جرم ما را درگزار
ماگنہ گاریم تو آمرزگار

مہر ہو تیری جو اے عالی وقار | ذرہ اونچا ہو سکے جیسکے مہر وار
دم مین تو کردے گدا کو تاجدار | لیکن آتا ہے مرے بے اختیار

بادشاہا جرم ما را درگزار

۲۷	ما گنہگاریم تو آمرزگار
عذر تقصیرات ہی صاف صاف	توبہ کرتا ہوں خطا میری معاف
دل کا ان ہی سب کر حرف کاف	گو کیا ہی تیری مرضی کا خلاف
۲۸	بادشاہا جرم ما را درگزار / ما گنہگاریم تو آمرزگار
نعمت سامان دولت دی مجھے	تندرستی دی فراغت دی مجھے
دین میں دنیا میں عزت دی مجھے	نیک کاموں کی ہدایت دی مجھے
۲۹ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
مجھکو بخشیں نعمتیں کر کے ہزار	عیش میں گزری ہی عمر مستعار
ایک حصہ کا نہ کچھ قرضدار	تجھ سے ہی آرزو ہی بار بار
۳۰ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
مجھکو قصر باغ رضوان چاہیے	مور کو قصر سلیمان چاہیے
کوچۂ محبوب سبحان چاہیے	عذر بہر عفو عصیان چاہیے
۳۱ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
سر خم و طوف و کعبہ ہی ہون	میں سیہ رو سنگ اسود چومتا ہون
خاک بیت اللہ کو نسبی ہون	معذرت کی دسی پہ ملتزم پر ہون
۳۲ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
کسکو خواہش تخت قیصر ملے	کسکو مطلب جاہ سکندر ملے
گر ملے تو منصب اکبر ملے	بہرور بانی نبی کا در ملے
۳۳ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
مجھکو امت میں نبی کے جانکر	دینداروں کا حساب آسان کر
بے سر و سامان کو با سامان کر	مغفرت کر لطف کر احسان کر
۳۴ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
نزع میں بھی سختی حالت بخیر ہو	ایک دم میں خاتمہ بالخیر ہو
نفس امارہ سے کامل بیر ہو	باغ بخشش کی برابر سیر ہو
۳۵ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
موت کی تلخی نہ ہو وقت اخیر	کیجیے نصرت تو ہے نعم النصیر
ساقی کوثر کے ہاتھ آئی دستگیر	بھیجنا نہر لبن سے جام شیر
۳۶ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
نام تیرا منہ سے نکلے مرتے دم	راہ ایمان پر رہوں ثابت قدم
کوچ ہو جب جانب ملک عدم	سایۂ طوبے ملے غلمان خدم
۳۷ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
قبر میں مانگیں فرشتے جب حساب	مجھکو مطلق ہو نہ کرب و اضطراب
دوں سبق اس وقت کا انکو جواب	تو ہی رحمان ہے تیری عالی جناب
۳۸ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
گور سے جب کہکے سبحان اٹھوں	تیرا الطاف ہے اخوان میں اٹھوں
اہل ایمان و مسلمان میں اٹھوں	اس فقیعہ سے خوش الحان میں اٹھوں
۳۹ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
حشر کا جس وقت ہو شور و نشور	یا الہ العالمین رب غفور
بخشدینا مجھ سے عاصی کا قصور	جب کہوں میں عجز سے تیرے حضور
۴۰ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
جب سوا نیزہ پہ آوے آفتاب	تاب و تابش کی کہاں ہے مجھکو تاب
خلق کو حدت سے ہوگا پیچ و تاب	میں کہوں یا نبی و بو تراب
۴۱ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
بال سے بھی ہے صراط المستقیم	مجھ پہ احسان کیجیو میری کریم
پڑھ کے بسم اللہ الرحمن الرحیم	یک قدم میں طے کروں جوں باد نسیم
۴۲ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار
آگ دوزخ کی جو ہو وے شعلہ ور	مجھکو دہشت سے ہو بیتابی اگر
تو میری تسکین کر خیر البشر	کان میں کہدیں پڑھو با چشم تر
۴۳ بادشاہا جرم ما را درگزار	ما گنہگاریم تو آمرزگار

مصطفےٰ کو مرتضےٰ کے واسطے
عصمت خیر النسا کے واسطے
مظلوم شہان مجتبےٰ کے واسطے
بادشاہ کربلا کے واسطے

بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنہ گاریم تو امرزگار

صدقۂ مظلومیٔ زین العبا
صدقۂ باقر اسیر دوسرا
صدقۂ جعفر امام رہنما
صدقۂ کاظم پے موسیٰ رضا

بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنہ گاریم تو امرزگار

اب تقی با اتقا کا واسطہ
اور نقی صاحب لوا کا واسطہ
عسکری سے پیشوا کا واسطہ
مہدیٔ شاہ ہدا کا واسطہ

بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنہ گاریم تو امرزگار

دل میں ہی تدبیر بخشش یوں کرون
نظم یہ محشر میں پیغمبر کو دون
ہر طرف سے لائق تحسین ہوں
شور ایں عیں میں جب پڑھنے سی کہو

بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنہ گاریم تو امرزگار

مجھ سی تو چہیں مصطفےٰ دن حشر کے
کیا صلہ تو مانگتا ہے مانگ لے
میں کہوں مشہور ہوں جس نام سے
اسکو شکر رحم تو مجھہ پر کرے

بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنہ گاریم تو امرزگار

دین یہ مژدہ شافع روز قیام
اے شفاعت یہ مبارک تمکو نام
جب شفاعت ہو مجھے حاصل تمام
تب میں جانوں یہ پسند آیا کلام

بادشاہا جرم مارا درگزار
مانگنہ گاریم تو امرزگار

نعت سرور کائنات مفخر موجودات صلے اللہ علیہ وسلم

کیا کیا میں وصف حضرت خیر البشر لکھوں
ختم ہو سکیگا اگر عمر بھر لکھوں
منفصل عین کو یہ ہیبت عالی نہ لکھیں گے
شق القمر کا معجزہ باب اثر لکھوں
احمد میں میم احد میں بھلا کیا ہے وقت
دو نون میں ان اک میم جو مجذوف گر
یوسف اسیر عشق زلیخا مثال ہو
محبوب کبریا کی وجاہت اگر
یوسف کا اون کا بہا چہیتا مثل ماہ
تمثیل اسکی ال میں ہیں مختصر
نکلے جو مہ تو پہلے سے ہو دے ہو مہ شنے
تمکو قمر تو اونکو ضیاء قمر

سردار انبیا و حبیب خدا لکھوں
بے شبہ کارخانہ رب قدیر کا
حل علی کا باغ جہان میں عیان ہوا
انکار کیا عدو کا نبوت میں جل اٹھے
یک در دیا دونوں نے اسکو نصف نصف
حشمت میں تہنیت میں فضیلت میں قدر میں
کہتی ہیں دیکھ دیکھ کے آدم بچشم غور
یعقوب کو ہمیشہ یہی عین چشم دست
رضوان ہے پاسبان تو دربان ہے جبرئیل
دربار خاص کا تو سلیمان ہے مہر دار
ادریس کو بلا ہی یہ سرکار ہی عروج
داؤد بزم عیش و طرب میں ہیں نغمہ سنج
یا ئین باغ کی ترے گلچین ہیں خلیل
صالح سے تیری صبح میں قصیدہ تا شنو
الفتح دم نہ کیوں کریں آدم قدم قدم
طوفان ہے یا رنوح کی کشتی کو کرا
معراج پائی عرش تک جا کے جو
آدم تو کیا جہان بنا جان ہی
تو شیر وانکا کاخ اولت گر منعم
کہو لوگ لب سجا ری سفارش کے دستی
قربان میں ان پہ اپنے محمد کے نام پر
شایاں ہے تجھکو شاہی کو نین اے کریم
جنت لوں کبھی میں تیری قدر
بدبختی اپنی عرض کروں آپ کے حضور
دریا تمام خشک میں ان صحرا ہوئی

سلطان کائنات شہ بحر و بر لکھوں
تجھکو امین و معتمد و معتبر لکھوں
اعجاز سر ترا اور کلمات شجر لکھوں
بت بول اٹھے حجر کی گواہی اگر
موتی کا معجزہ یہ جبرئیل پر
اقلیم دادریکا تجھے تاجور لکھوں
ہی فخر مصطفےٰ کو جو نور نظر لکھوں
خاک در نبی کو میں کحل البصر لکھوں
جنت لکھوں کہ عرش علے تیرا گھر
موسیٰ کو چوبدار و نگہبان لکھوں
فرش نشست گہ کا تری بخیہ گر
محفل کی ابدار کو شیک خضر
اگیا دو یہ گل کی اوسی کا ثمر
الیاس کو نقیب لکھوں ہمسر
با الامی دوش شیث لوائی ظفر
تیغ سے تیرے نام کی کیا کیا اثر
گردوں ہو سفر وجہ ترا گرد فر
ادریس بیچ خواب کے کسکا گزر
اونے عجائبات تو لد اگر
عیسیٰ کی لب کیوں لب خوشتر
نامی و نامدار لکھوں تا ابد
شاہان دہر کو ترا دریوزہ گر
خدیا صفا لکھوں لبی نے کدر
یا غفلت زمانہ کہ میں شور و شر
ستون کا حال جو یا چشم تر

محروم تیری فیض سے کوئی نہین شہا
کیا دیر میری حق مین ہے ای فخر انبیا
برلا کرم سی اپنی شفاعت کی آرزو

حاجت روای خلق تجہی سب ... [illegible]
روشن ہے تجہ کس ہی ... [illegible]
کب تک مصیبت اپنی مین ... [illegible]

دیگر

ای حضرت خیر الوریٰ رحمی بجان ارما
تم صاحب لولاک ہو معراج ہی پایا ہے
ای لاڈلی اللہ کی ای چاند عبد اللہ کی
محمود و احمد نام ہے پیارا احمد نام ہے
ای رحمت اللعالمین ای تاجدار مرسلین
ای مالک دنیا و دین تم ہو شفیع المذنبین
دست کرم ہی درفشان خلق کی ... [illegible]
تم چشمہ اعجاز ہو تمنے علی کی جسم کو
تمنے یمن مین ... دیا سوکھی درختون کو ... [illegible]
تمکو پیمبر جانکر آیا گواہی کو شجر
آتش ہوئی گلزار ... حضرت خلیل اللہ کی
صدمے سی مچھلی کی ہی یونس کو فورا چھٹا
خالق ہے بخشا دی خطا آدم ... [illegible]
سرکار کی احسان ہے یوسف چھٹی زندان سی
طوفان ہے کشتی بچگئی جب نوح کی آواز دی
ایوب کو صحت ملا جب تمسی کی التجا
گردی مرادون کو ... [illegible]
ای تاجدار مرسلان ای ... [illegible]
بیمار کا درمان ہو محتاج پر احسان ہو
تم خاصہ غفار ہو ہر کام کی مختار ہو
مین عاصی کا بیمار ہون ... [illegible]

ای بادشاه دوسرا رحمی بجان زارما
اے رونق عرش علی رحمی
بی آمنہ کے مہ لقا
ای لائق صلی علی رحمی بجان زارما
ای شافع روز جزا رحمی بجان زارما
ای گم شده کو رہنما رحمی بجان زارما
ای منبع جود و سخا رحمی بجان زارما
آب ہی ہی شفا رحمی بجان زارما
ای سرو باغ کبریا رحمی بجان ارما
پتہ ہر اک کہتی لگا رحمی بجان زارما
تمکو صدا دی بر ملا رحمی بجان زارما
جب آپ سے رو کر کہا رحمی بجان زارما
یونی محمد مصطفی رحمی بجان زارما
جس وقت ورد اسکا کیا
للہ محمد مجتبی رحمی بجان ارما
ای مخزن لطف و عطا رحمی بجان زارما
ای دستگیر انبیا رحمی بجان زارما
تم شاہ ہو مین ہون گدا رحمی بجان زارما
ای خلق کی مشکل کشا رحمی بجان زارما
رازق ہے روزی دو دو لا
ہر درد کی تم ہو دوا رحمی بجان ارما

دکھ درد و غم سب دور ہو ... [illegible]
تم ہو مسیحای زمن ہی مرض ... [illegible]
محتاج ہون نادار ہون ... [illegible]
قیدی ... [illegible]
دو مال و زر بہر خدا ... [illegible]
دریای غم ہی جوش پر بیڑی کو ... [illegible]
عصیان ہی ہین ... [illegible]
جان ... [illegible]
مجہ سی ہوئین لاکہون خطا ... [illegible]
دوزخ ... شعلہ ... [illegible]
شرمندہ ... [illegible]
تاریک مرقد ... [illegible]
چاہتا ہے ... [illegible]
حورین ہون ... [illegible]
پاؤن ... [illegible]
تیرا شفاعت خواہ ... [illegible]

صدقہ شبیر کا رحمی بجان ارما
مہر ... کربلا رحمی بجان زارما
صرف ... رحمی بجان ارما
زندان غم سی کر رہا رحمی بجان زارما
پل ... رحمی بجان زارما
ڈوبی ہون ... ناخدا رحمی بجان ارما
مہر بتون ... رحمی بجان زارما
ایذا نہ ہو ... رحمی بجان ارما
اس ... واسطہ رحمی بجان ارما
ای گوہر بحر وفا رحمی بجان ارما
ای انبیا کی پیشوا رحمی بجان زارما
ای مظہر نور خدا رحمی بجان ارما
پاؤن مین جنت کا قصر رحمی بجان
کوثر ... رحمی بجان زارما
جسدم ... [illegible]
افلاس ہی ... رحمی بجان ارما

دیگر

کنایہ خاص ... مصطفی تیرا
فروزان ہے جلوہ خورشید ... [illegible]

ہوا طہ و یسین نام ... خیر الوری تیرا
... وصف قرآن مین لکھا تیرا

تجھے زیبا ہی محبوبی کہ عاشق ہی خدا تیرا

زہی تجکو خوبان ... [illegible]
جہان ... [illegible]

سواد ... غلمان ... [illegible]
وہ معشوق ... [illegible]

مسخر ہو ... حسن سے معجز نما تیرا

تیری ... [illegible]
بصر کا وصف ... [illegible]

جو ... [illegible]
تیری گیسو ... واللیل ... [illegible]

کلام اللہ سے ثابت ہے روی و الضحیٰ تیرا

وطٰہٰ قلبک دلکی لیے قرآن میں آیا ہے — تقلب وجہک تو صیغۂ خاص میں پایا ہے
و ما ینطق زبانکی مدح میں حق نے جتایا ہے — یقولون علی اذن صفت کانونکی لایا ہے

ثناخواں یا رسول اللہ ہے رب العلیٰ تیرا

خدا نے شاہد علم لدنی تجھکو کہلایا — الم نشرح لک صدرک سے سینہ کو فرمایا
تمامی پشت اقدس میں نقش ظہر آیا — ولا تجعل کا دست پاک نے ہی مرتبہ پایا

نشان سجدہ اللہ جی ہے نقش پا تیرا

وظیفہ ہے ترا سبحان الذی اسریٰ شان — قسم کھائی لعمرک نے الاعلیٰ فی القرآن
صفت تیری بیان میں بیت اطہر کی نہیں امکان — لیذہب عنکم الرجس ہے اونکی شان میں تبیان

تری اولاد کا مداح ہے خود کبریا تیرا

ہوا تو عالم ایجاد میں جب خلق اے مولیٰ — کہا انی رسول اللہ اول جو کیا تجھکو
صفی اللہ سے پہلے خالق نے کیا پیدا — شرف بخشا تجھے در ازل ختم رسالت کا

ظہور اس واسطے اے پیشوا پیچھے ہوا تیرا

عطا کی فاطمہ زہرا سی خالق نے تجھے دختر — اوسی عز و شرف میں حق نے بخشی [illegible]
کیا اللہ نے داماد تجھکو حیدر صفدر — دو پارہ جس نے طفلی میں کیا انگشت سے اژدر

وصی ہے قوت بازو شاہ لافتیٰ تیرا

درود پاک تجھ پر بھیجتے ہیں ہم نے فرمایا ہے — خدا کا امر صلوا علیہ ہمکو آیا ہے
لکھا جو کوئی صلی علی یکبار کہتا ہے — خدا دس بار رحمت اسپے اور آل پہ بھیجتا ہے

تعالی اللہ کیا رتبہ ہے احمد مجتبیٰ تیرا

صفت میں امتی کی ہے خیر امت آیا — ہمارے [illegible] سے امت کہلایا
پھر اللہم اجعلنی بانسلی سے فرمایا — ترے فضل و کرم سے کیا کچھ مرتبہ پایا

ادا اے شکر کیا ہو اے شاہ انبیا تیرا

ولسوف یعطیک [illegible] ہم سے [illegible] مستظہر — ہے تکلیفیں [illegible]
خدا نے تیری باعث سے ہمکو کیا [illegible] — فشار قبر کا ڈر ہے نہ اندیشۂ محشر

وسیلہ ہے تو ہی اے شافع روز جزا تیرا

خدا نے جرم گندم پر کیا آدم کا [illegible] — نکالا گھر سے حوا سے چھڑایا [illegible]
تری عصیاں میں [illegible] بخشا — خطائیں سیکڑوں کرتی ہیں اور ہم [illegible]

ہمیں عفو جرائم کو وسیلہ ہے بڑا تیرا

ہماری معصیت لیکن تری خاطر چھپایا ہے — نہ خارج گھر سے کیا ہے نہ اپنے سے چھڑایا ہے
یہی آدم و حوا کو میسر شان آتا ہے — ادھر ہم جرم کرتے ہیں ادھر [illegible] بخشوایا ہے

کرم سے گنہگاروں پہ ہے انتہا تیرا

ترے معجزے ہیں لیکن شگاف قدرت حق تھا — ہوا اک غار میں پنہاں جو تو اے سرور بطحا
نگہبانی کو [illegible] مکڑی نے جالا تنا — کہا [illegible] حال بیت المقدس کا

ملائک نے کمال حق سے سینہ بھر دیا تیرا

ہے تجھ میں [illegible] اعرابی جو سنگ لایا — زمیں سے [illegible] درخت آیا
گواہی کی [illegible] پہنچایا — طیور و ابر نے اکثر کیا [illegible] سایا

ہویدا ہے شق القمر سے معجزا تیرا

یہ قدرت تھی [illegible] دکھلائے — تری پیغمبری کی [illegible] صدا آئے
عطا کی ہمکو دارین جہاں [illegible] — ہلائی خاک میں [illegible] شکوہ قیصر و کسریٰ

دو بالا عرش اعلیٰ سے ہے عالی مرتبہ تیرا

یمیں میں [illegible] — علی کی چشم کو [illegible]
وجاء الحق زباں [illegible] — زمیں پر گر پڑے بت یوں دکھایا معجزا تونے

حجر صلے علے کہتے تھے سنکر معجزا تیرا

وجود پاک تیرا کنت کنزاً کی گواہی ہے — قدیم نور تو شمع ایوان الٰہی ہے
فروغ چشم کو کب عین سایہ کی سیاہی ہے — نہیں مخفی یہ روشن مہر سے تابہ ماہی ہے

سر کروبیان عرش پر سایہ ہوا تیرا

غنی تو ہے سخی تو ہے نبی ہے مجتبیٰ تو ہے — مکرم ہے معظم ہے شہ مصطفیٰ تو ہے
رئیس الاصفیا ہے بلکہ رئیس الانبیا تو ہے — امیر و سرور تو ہے وزیر کبریا تو ہے

نہیں کم قیصر و فغفور سے [illegible] تیرا

خدا کے گھر کا تو مختار عالم ہے — ضیا بخش چراغ خانۂ حوا و آدم ہے

سوا حق کے ترے فیض اتم سے کون جز تم ہے ۔ تو ہی ہے مالک دنیا و دین ہمکو کیا غم ہے

یہاں بھی آسرا تیرا وہاں بھی آسرا تیرا

پڑی ہے مجھ پہ مشکل یا نبی مشکل کشا تم ہو ۔ میں حاجتمند ہوں مجبور ہوں حاجت روا تم ہو

شفیع عاصیاں حشر میں خدا روز جزا تم ہو ۔ خدا شاہد کہ ہم بیکسوں کے دوا تم ہو

شفا بخش مریض فکر ہی دست شفا تیرا

مدد کر بخت برگشتہ نے مجھکو ستایا ہے ۔ الم نے درد غم نے نفس نے دلکو گھیرا ہے

کرے آزاد اسکو قید فکر سے یہ تیرا ہے ۔ معاون یا نبی اللہ تجھ بن کون میرا ہے

تہیدستی سے ہوں سرگرداں بے دست و پا تیرا

پھرا کوچہ بکوچہ التجا کی در بدر سے ۔ نہ پایا بار ہستی میں کسی سے بھی ثمر ہو

توکلت علی اللہ الذی پہ کہہ کے نظر سے ۔ لگائی ہے تیرے ہی در سے جبیں

میں شیدا ہوں تیرے عاشق کو اسد دم واسطہ تیرا

یہ کہتا ہوں حبیب او خدا رسول پاک کا صدقہ ۔ شہ مسند نشین کرسی افلاک کا صدقہ

مری مقصد برلا حبیب لولاک کا صدقہ ۔ فراغت ہو مزار مصطفے کی خاک کا صدقہ

میں خادم سگ ہوں تیرا یا حبیب و فدا تیرا

کیے ہیں میں نے افعال ذمیمہ دنیا ہو ۔ سب اعضا ارقام ہیں جو دیں گواہی یا نبی اللہ

پر اب سر اپنا قدموں پہ تیرے رکھ دیا یا نبی ۔ بحرمت سید ابرار سب مل کر دیا ہو

خطا میری بحل کر ساعت میں سنیے خطا تیرا

نبی صاحب آسا اپنا کاتی اشارا ہے ۔ کہو تم بھی اے خالق جو احمد ہمکو پیارا ہے

تو کر خاطر شفاعت کی کہ یہ لب تک آیا ہے ۔ اسی کی اسکی بروی اسکو تیرا ہی سہارا ہے

نہیں جانی کا خالی یا نبی دست عطا تیرا

تو اپنی عزت نظر کر مہربانی کی ۔ ملی دولت مجھے عیش و نشاط زندگی

نوید آوے اسی نگاہ حق سے مرادیں ملی ۔ میری نخل تمنا کو نہ پہر حاجت پانی کی

کرے سرسبز تازہ جلد سے ابر سخا تیرا

یہی ہے التجا ہر دم کہ مشکل میری آساں ہو ۔ جو تو ہو مہرباں تو مہرباں خلاق سبحاں ہو

دل پژمردہ میرا مثل گل خنداں ہو ۔ مقصود سے مثل صدف لبریز داماں ہو

برابر جوش پر آجاے دریای عطا تیرا

بہت نکلیں ہیں مجھکو دولت عشرت عطا کی ہو ۔ مری حاجت تجھے ہی حاجت روا سب ہو

مگر با خیر تو اللہ سے حامی اب ہو ۔ ترے دولت سے یہ بیت الحزن دولت سرا ہو

بجای غیر کے در پہ تیرے در سے گدا تیرا

شفاعت ہے حاصل ہاشمی نور تیرا دیکھے ۔ زیارت تیری کرکے مرقد شبیر خندہ دیکھے

فراغت پاکی و ہانی فاطمہ کا مقبرہ دیکھے ۔ مزار سید معصوم و شاہ کربلا دیکھے

کرم اتنا ہو مجھ پر اے محمد مصطفے تیرا

دیگر

۱

یا نبی فریاد رحمت آپ ہیں ۔ منبع لطف و عنایت آپ ہیں

حامی روز قیامت آپ ہیں ۔ دافع رنج و مصیبت آپ ہیں

۲ مشکلم درپیش و من بیکسی

یا نبی اللہ فریادم رسی

عرش کے مسند نشین ہو یا نبی ۔ رحمۃ اللعالمین ہو یا نبی

تم شفیع المذنبین ہو یا نبی ۔ دادرس میری تمہیں ہو یا نبی

۳ مشکلم درپیش و من بیکسی ۔ یا رسول اللہ فریادم رسی

گوہر کان رسالت ہو تمہیں ۔ زینت ایوان قدرت ہو تمہیں

قاسم تسنیم و جنت ہو تمہیں ۔ مظہر جود و سخاوت ہو تمہیں

۴ مشکلم درپیش و من بیکسی ۔ یا رسول اللہ فریادم رسی

باعث ایجاد عالم آپ ہیں ۔ افتخار آل آدم آپ ہیں

رشک عیسی ابن مریم آپ ہیں ۔ جان و دل سے کشتہ غم آپ ہیں

۵ مشکلم درپیش و من بیکسی ۔ یا رسول اللہ فریادم رسی

حق نے اپنے نور سے پیدا کیا ۔ حسن یوسف سے تمہیں بڑھ کر دیا

خوبرو وہ ہے جسے چاہیں پیا ۔ تم ہو معشوق جناب کبریا

۶ مشکلم درپیش و من بیکسی ۔ یا رسول اللہ فریادم رسی

یا نبی تم صاحب معراج ہو ۔ انبیا کے شاہ ہو سرتاج ہو

حیف ہے تیرا گدا محتاج ہو — تنگ بہر قوت لا یحتاج ہو

٧ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

کر کرم اے سید والا ہمم — تم ہو بیشک مجمع فضل و کرم
رفع کر دو دل سے میرے درد و غم — مخلصے یابے یہ یا بندۂ الم

٨ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

یہ دل غمگین نہایت ہے سقیم — دور الف کر دو تم لم کا اے کریم
جسکو ہی ہجا ہے باقی لام و میم — تب میں جاؤنگا ہو افضل عظیم

٩ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

اے امیر خلق و شاہ کائنات — تم سے ہے دریوزہ گر کی یہ تمنا
پوچھتا ہی کوئی بیکس کی نہ بات — دین سے دے مجھکو بے غم نجات

١٠ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

جان بلب تم سی ترا بیمار ہے — اشتیاق شربت دیدار ہے
جو دوا کرتا ہوں میں بیکار ہے — آپکی ہو مدد درکار ہے

١١ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

گردش گردوں سے سرگردان ہوں میں — بیمعاش و بیسر و سامان ہوں میں
چشم نرگس کی طرح حیران ہوں میں — بلبل بستان عشق نالان ہوں میں

١٢ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

چھوڑ کر در یہ بھلا جاؤں کہاں — منت دو نان سے بہر دو نان
ای میری فیاض انجم و زمین سان — بسط الرزق کی معنی کر عیان

١٣ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

معجزه روشن ہے اتنے جو کیا — ایک انگلی سے قمر کو دو کیا
آسمان نے نیم جان مجھکو کیا — چاک دل مشکل کشا ان مجھکو کیا

١٤ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

دست قدرت میں تمہاری ہو تم انتخاب — تا نہ سی پھیر فلک سے آفتاب
دستگیری کیجیے میری شتاب — تمنے لاکھوں میں کیے کار ثواب

١٥ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول فریاد مرسی

دور دوران نی پھرایا در بدر — شکل سیم و زر نہ آئی ہے نظر
صورت زر زرد رو ہوں سر بسر — دی خزانہ سی تو اپنے مال و زر

١٦ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

کیمیا گر مفت ہوں میں ہالک — دل میں پارہ فکر سے ہے ہیچ و ناک
گر وہ سمجھیں تجھ بکھیرے سی ہالک — کیمیا ہے تیری دروازه کی خاک

١٧ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

جب گیہوں آدم نے گندم کھا لیا — ہو گیا فوراً عتاب کبریا
آپ نے حضرت اونہیں بخشا دیا — درد اسکا جب کہ آدم نے کیا

١٨ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

ہے خطا و سہو سے بنیاد بشر — ارث کی دادا کی دکھلایا اثر
معصیت مجھسے ہوئی ہیں عمر بھر — ای شفیع عاصیان تو رحم کر

١٩ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

وہ تمہیں ہو تم اے خیر الانام — فیض ہے تیری ہو جیسے حاتم کا نام
گنج قارون چاہتا ہی کب غلام — نان کچھ اتنا دو جو پورے ہوویں کام

٢٠ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

ای حبیب خالق عز و جل — مجھکو ہے خوف اذا جاء اجل
کیجیو تم آکے مشکل میری حل — کل کی دن ہووے جو اس مشکل کو کل

٢١ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

تن سے کھیچ کر ای جب شعوبہ خیال — مشکل ہے دم پہ وہ وقت گران
نام حق لب پر ہو تلمیذ اسیان — دمبدم پہ شعر ہو ورد زبان

٢٢ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

امت عاصی کے تم ہو دستگیر — کیجیو میری مدد وقت اخیر
میں ضعیف و ناتوان ہوں اور حقیر — قبر میں ایذا نہ دیں منکر نکیر

٢٣ مشکل در پیش من بیکسی — یا رسول اللہ فریاد مرسی

چھوڑ کر جنگل میں خویش و اقربا | جائیں اپنے اپنے گھر وا حسرتا
تجھ سوا تنہا ان ہے کسکا آسرا | میری مرقد سے نہیں نکلے صدا
٤٤ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

نفخ فی الصور کا ہووے جو غل | کانپتی اوٹھی کی خلقت جزو کل
[illegible] میں جا بے کسل | بول اوٹھوں یا حضرت ختم رسل
٤٥ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

جب فرشتے قبر سے مجھکو اوٹھا | لائیں محشر میں حضور کبریا
گو حواس اپنے نہ ہووینگے بجا | پر زبان پر ہووے جاری برملا
٤٦ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

پل پہ چلنا جب مجھے دشوار ہو | گرچہ رستہ تیز جیون تلوار ہو
تم جو سرپر احمد مختار ہو | تو یہ عاجز ایک پل میں پل کے پار ہو
٤٧ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

شعلہ دوزخ اوٹھا دین جسکے سر | جلدی ابر کرم لیجو خبر
مصطفی ہو نار سوزان سربسر | جیت مضمون میں پیرہون [illegible]
٤٨ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول فریادم رسی

جسکے ہاتھوں سے ہوئی تجھپر جفا | دیکھوں اوسپر صد مصیبت پیدا
ہو عذاب آیت فی جیدہا | بو لہب کی طرح بندہ جا بگلا
٤٩ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

مجھ سے بیکس پر تری امداد ہو | ظالموں کا خانمان برباد ہو
برق نازل مثل قوم عاد ہو | بوم سے اوسکا مکان آباد ہو
٥٠ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

ماتم اولاد سے ہو دلپہ داغ | بادل آفت سی ہو گل گھر کا چراغ
گور سے محروم ہوں بے خرد ماغ | کہائیں [illegible] کرگس کلب کلاغ
٥١ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

[illegible] و حیدر سے کہ لیں ہو دلکو مار | اژدہا کا جس طرح کھینچا دمار

ان پہ چل جاوے علی کی ذوالفقار | تو دل نالان مرا پاوے قرار
٥٢ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

جیسے کاٹے مرحب و عنتر کے سر | توڑ ڈالا ہاتھ سے خیبر کا در
شیر سے سلمان چھڑایا آنکر | لے وہ شیر کبریا میری خبر
٥٣ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

مفسد بدگو کا بد انجام ہو | عارض اونکو سکتہ و سرسام ہو
انکی صبح عیش رشک شام ہو | حشر ہمراہ یزید بدنام ہو
٥٤ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

ظلم پہنچے ہیں جنہیں بے برملا | مکر و زور انکے چھپے ہیں کب بھلا
گر تمہیں منظور ہو میرا بھلا | ناگہانی ان پہ آجاوے بلا
٥٥ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

ہے یہ دنیا جائے فانی بے ثبات | جانا ہے اک دن یہاں سے خالی ہاتھ
کون یان سے لیجائیگا کچھ بھی ساتھ | الغرض [illegible] ختم پور کی بات
٥٦ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

حق کو کیسا جو شکل کھائیگا | یہ ستم اک دن مزہ دکھلائیگا
وہ نکل پائیگا جو کلپائیگا | تم کرو انصاف تو چین آئیگا
٥٧ مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

اے گل گلزار رب ذی الجلال | فضل سے تیری شفاعت ہو بحال
مثل سبزہ ہو دین چمن پائمال | یا نبی خالی نجاوے یہ سوال
مشکلم درپیش من بیکسی | یا رسول اللہ فریادم رسی

دیگر خمسہ غزل قدسی

١
تو نبی مشتوق خدا ہیں عاشق [illegible] | لفظ عاشق جو کہا [illegible]
تیرا ذاکر ہوں [illegible] | مرحبا سید مکی مدنی العربی
٢ دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

[illegible] | حیف [illegible]

تیری مداح ہیں اپنی امت عاصی کی نبی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۳ دل و جانم بفدائے تو عجب خوش لقبی

تو ایسا ہو کہ ہوئی چاند بھی جسکی پر بلا | خاک در تو ہے مری گرد ہو شیشہ حلبی
قربان ہے جسد تم تیرے ہیں سو جان بھی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

۴ دل و جان بفدائے تو عجب خوش لقبی

حسن تیرا لکھا ہوا پیدا جو قلم | یوسف الجمیل پر تجھ سے ہو عجب دم
حسن سنبھالے نہیں سنبھلا جو نہیں قدم | من بیدل الجمال تو عجب حیرانم

۵ اللہ اللہ چہ جمال است بدین بوالعجبی

لب ہیں تجھ سے قند ہے پیغمبر تنکی دائم | مدح اونکی جو کرون تعریف ہو مزید کلام
رشک طوبی قد رعنا خندہ سا کلام | نخل بستان مدینہ ز تو سرسبز مدام

۶ زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

واہ کیا مرتبہ ہے صل علی صل علے | نور سے اپنے کیا تجکو خدا نے پیدا
خاک آدم کی کجا حسن خدا داد کجا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

۷ برتر از عالم و آدم کہ تو عالی نسبی

ہفت کشور میں ہے تیرا ہی جلوہ | شاہد حال ہیں تعریف پہ تیرا انجیل و زبور
خاک پا تیری ہر یک جسم کو ہے سرمۂ طور | ذات پاک تو کرد ملک عرب ظہور

۸ زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

راوی لکھتا ہے کہ ہوئے عروج سما یک شب | وہاں جسم پہونچے تو ملایک نے دی نوبت
ڈالیاں بیش کیں حوروں نے بطور نعمت | شب معراج عروج تو ز افلاک گذشت

۹ بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

جا چکا تیری کیلی ہے عشق میں سر دو جہاں | میرے یوسف تیرا ہے تیرا خیال
اس محبت میں بندہ کی ہے پیسا تو خبر | چشم رحمت بکشا سوی من انداز نظر

۱۰ اے قرشی لقبی ہاشمی و مطلبی

کیا بیان کیجے ریا نکا تری جادہ چشم | پا نہو ہی کبھی پہیان ہے افلاک ہی خم
گفتنی اس کی نہیں تھا غزالان حرم | نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

۱۱ زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بے ادبی

صدا اوس پیا کی ہے جسپہ ہو انبیا کرات | طیش روز قیامت سے ہو امت کو نجات
بخشش ہی ہیں مہر حبیب اللہ دعوات | ما ہمہ تشنہ لبانیم تو ئی آب حیات

۱۲ لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

تیری ہما شفاعت کا ہی جولان | دی پیا شربت دیدار تمنا ہے یہی
مرض عشق ہے تنا ہے شیرین ہی | سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوی تو قدسی پی درمان طلبی

دیگر خمسہ قصیدہ شہدی

۱ ہوا ہی جلوہ گر کونین میں جلوہ محمد کا | زیادہ تیر سے جمکا ہے شب القدر اور عید کا
وہ شمع بزم عرفان ہے گہر بحر تحمید کا | طلوع صبح ہی جسکے نشان ہے شمع سے آمد کا

۲ طلوع حق کی حجت ہے یہاں تحقیق احمد کا

شب معراج نے احمد نے عجب اعجاز دکھلایا | نجومی اس کا ہی میں بھی گھبرایا
حبل کو لات کو عزا کو سب نے سرنگون پایا | عجم میں زلزلہ تو شیروانکی قیصر آیا

۳ عرب میں اوڑ ہتا جسکی مدو سے آمد کا

ہوا اوسکی سبب سے صفحہ کونین پیدا | وہی ہی علم معانی جز و او کل کا
کسی سکی سواد میں علم حق کا ہے | دبستان ازل میں ہے معلم عقل کل کا

۴ نہ تہا نام و نشان جسم کا اس لوح زبرجد کا

پسینہ میں جو خوشبو اوسکی تہی نسیم | نہ رنگت پانی ہو لونے جو سہی نکت
قیامت ہو اوسکا رسک طلعت کی گلشن میں | چمن میں اپنی کرے ترانہ اوسکی نگاہ میں

۵ بہار آفرینش ایک بوٹہ اوسکی مسند کا

دیا حق نے عروج اوس صاحب معراج حق کو | کیا دین سے نبی نسخ ہر ایک دین آئین کو
ہو پیدا ان سے ہی حیات کی ترتیب کو | وہ ہیں عالم میں اوتجنت ہر روز کی

کیا جنت میں تعظیم دین کی یہاں اوس شہی مسند کا

خلد التعظیم ہی جو سین میں جسکو آقا مت دیتے | ہیں کیون ختم او نبوت منصب او دینیات
بنا ہی اوسکی کا لاد ہی کلیم و نوح کی ہے | شرف حاصل ہے آدم ابراہیم اور

٨ نہ تھا وہ معجزہ آدم فخر تھا اپنی اب و جد کا

گیا گر علم اس قبلہ پہ جبریل آ گیا
گنہگاروں کا یک ساعت میں بیڑا پار آیا
اوسکی شان میں مضمون ما زاغ البصر آیا
شب معراج چڑھ کر عرش پر دم میں اتر آیا

٩ بیان میں قلم منشی کرے کیا ہو جد اور بد کا

ہوئی جب عرصہ اقرا باسم ربک نازل
اور تھا عاشق باری اور امت پہ تھا مائل
وہ امی مگر علم لدنی ہو گیا حاصل
اور الصمد و احد اور احد ہر مخلوق کا شامل

١٠ خواص و عیس شرح کبریٰ میں تھا حرف مشدد کا

در قیصر رسول اللہ جبریل دربان تھا
بلا گردان تمہارا خادم محافظ تھا نگہبان تھا
انوار سے تیرے شیفتہ تھا جی سے قربان تھا
شب و روز اوسکی صاحبزادوں کا نگہبان تھا

١١ تعجب ہے ہا تھا روح الامین کو بھی خوشامد کا

در جنت سے قسمت سنگ اسود کو جو ملتا
ملیگی آستان مصطفے پر مجھکو بیابانی
تو خوش ہو کر یہی [illegible]
نا کعبہ میں تیرے [illegible] مدینہ جا پایا

١٢ اسی وہ ہے نگ تیرہ سنگ اسود کا

او مشکل کشا مشکلات یکسان سمجھو
علم اسرار ربانی ہی بے شک وہ نسخہ [illegible]
گرہ مشکل کی اوسکی ناخن تیر سے وا ہو
کشود عقدہ باطن میں فقط نام کا [illegible]

١٣ کہلا کرتا ہے [illegible] قفل ابجد کا

منور مہر و مہ میں آفتاب فیض سے جسکے
گلستان جہاں سبز آب فیض سے جسکے
گدا ایک مستغنی ہی باب فیض سے جسکے
رواں تسنیم و کوثر ہیں سحاب فیض سے جسکے

١٤ کروں کیا وصف اوس در یتیم بحر بے حد کا

کوئی حسن عمل اپنی اطمینان کیا ہے
گنا ہوں میں [illegible] تو وہ یہ مجھکو بھی خطرہ ہے
کسیکو قوت زہد و صلوۃ صوم و تقوی ہے
بہرور ہر کسیکو یک جہا عافیت ہے

١٥ تجھے نام مبارک سے ذوالقرنین کو سند کا

کھلیں گے نامۂ اعمال جب محشر میں تو سب کو
مگر بخشا ئیگا وہ سب گنہگاران امت کو
از زر دست یا ہیں [illegible] اور بد کی
اگر بخشا ان ہو گی حبیب خاص شفاعت

١٦ تماشا گاہ محشر میں تکلفی نیک و مسند کا

ہوئی دونی تری تکریم مقصد سے شان قرآن
ہو اونگلی کی تیرے تو شق چاند انور مہ تابان
قدمبوسی سے تیرے ذرہ خورشید درخشان
تری نعلین سے ہفتم فلک منزل کا [illegible]

١٧ تری سجدہ سے ہشتم آسمان پر فرق فرقد کا

وہ کافر ہی جسے کہ ہی [illegible] الفت نبی کی
تیرا دشمن تو کیوں ہو جہل سے ذلیل [illegible]
مسلمان کے سعادت پر جو ہو تیری اطاعت [illegible]
عدو کو حشر تک انکار ہو تیری [illegible]

١٨ تحمل آپ کی ہی اللہ کے قول موکد کا

تری ذات عالی میں جو تقدیس تھا
نبی کہ مثل ذات پاک حضرت [illegible]
سراپا جسم اطہر ہی یہ نور ایزدی تھا
ہوا تجھ سا نہ ہو سکتا ہی میرا ہی یقین

١٩ نہ ما لوزن مسئلہ ہر گز کسی تعلیق و تردد کا

علی حسنین ہیں اہل بیت اقربا تیرے
تو دو قرآن ناطق اور وہ ہیں [illegible]
ستارہ چاروں دشمن ہیں ابرہہ پایا تیرے
نہ کم قدر اونکی شیرازہ یکجا [illegible]

٢٠ نہ افزونی ہے قرآن مجید اسی مجلد کا

ہر سوار سپاہ عشرت میں تیا ہے بیدرنگو
عوض رنج و الم کی راحتیں دیتا ہے بندوں کو
فقط تیری دولت دولتیں دیتا ہی بندوں کو
خدا میں مانگی کیا کیا نعمتیں دیتا ہی بندوں کو

٢١ ترا دست دعا ضامن ہے جیسے کل کے مقصد کا

تری باعث سے ہم کو ملینگی مسلمانان جنت میں
ملینگے نعل و تجلی [illegible] جنت میں
عنایت ہو نگا انکو آب حیوان ہم [illegible]
بنینگے حسن گوہر سی عشرت کی سامان جنت میں

٢٢ بنے گا [illegible] حال امت کو ترے انعام بیحد کا

اگر نور نبی کا مہر و ماہ میں نہ جلوہ ہو
نہیں بہ خواہ وصف احمد کا تو [illegible]
گہر لعل صدف میں نہ تجھ میں لعل پیدا ہو
گر رافعی [illegible] جانکے اور [illegible] ہو

٢٣ غلامی قیصر احضر روح کو اوسکے زمرد کا

فقط یکتا ذات پاک خالق یکتا تیری
محمد کے سبب پائی رونق سب نے دیکھو
زمین و آسمان جن و بشر پیدا کئی جو
محمد وحدت سے کثرت میں ہوتا ذات مطلق

٢٤ نہ بنتا صفر گر نقش احد میم احمد کا

مرے شمرین [illegible]
حسینکی [illegible]

نہ پوچھیں خاتمہ پر مطلق عنوان رو کے | پہینگے مثل تقویم کہن دیوان اونکی

۲۵ ہوا عالم میں شہرہ میرے اشعار نغز کا

کلام اپنا سنیں تو ہو قربان بلبل | قفس میں سر پٹکتے ہوں جب بلبل
مقابل معرکہ میں گر کہ ہو فردوسی | تری تیغ زبان کی نہ نکلے آب [illegible]

۲۶ صداقت تک سخن ہوگا اس تیغ مسند کا

کوئی جاکر فصیحان سے خبر کر دے | مری نظمیں ہیں صحیح سو نہ کہ جگو
سنیوں نظم علی پر میں ہوں بتا تو قابل صدقہ | زمین کے شاعروں کو کیا مجال گفتگو مجھ سے

۲۷ ترے صدقہ میں محسن ہو دیتا ہوں عطا رد کا

نصیبوں ہی سے جنت کی | نہ یاقوت و عقیق و گوہر اچھی لگے
نہ پہونچے تا مرے ہیں بیٹا اس تمنا کی | ہوئی ہمت عالی مرے میرے اجلی

۲۸ یہی ہو خواہش کاش مجھکو تیری قدر کا

تیری ق زبان میں کی ... | ہوں خاک کی ...
نقل کرکے سبد یہ ترے کیون ... | کبھی دیکھی کر استانہ ...

۲۹ کبھی ہیں رو بیٹھوں میں کرون نظارہ گنبد کا

نہ تخت سلیمان منت ہی دریا بن ہی | نسیم کو تری خوشبو سے ہوا باغ جنت
تماشا ہو خدا مجھکو جو اوس ... | فراغ دل ہو گروں غم زندگی کا کوئی

۳۰ جو ہو حضر و غفلت کو مرے نقش قلندر کا

نہ پہونچوں تیری ... | مری قبر تیرے ہی شہر میں ...
جو اوس خانہ میں نامہ تری قسمت ... | مدینہ کی زمین گر زندگی ہو مرا ...

۳۱ کسی صحرا میں دیکھیں میں رشک ... دام اور دد کا

جو ملے مرغ جان ... خاطر ... | ہوائے شوق میں ... پر نور ...
نشیمن ہے ہر روح القدس ... | تماہی در ختوں ... ترو ... جنت

۳۲ قفس جسم سے چھوٹے طائر روح مقید کا

رسولوں سلف میں ... چشم حیرت | نخل تیری ہیں ... جنت
لکھیں ... شفاعت ... | خدا ... لیتا ہی شہید کی گلشن ...

زبان ... ہوگا

۱ دیگر تضمین فی الحال تہیا

لکھوں اوصاف ہو کر بے زبان محمد | کہ خود خالق ہے ثنا خوان محمد
ملک ہے ہیں دربان محمد | فلک ہے زیر فرمان محمد

۲ ... ہے عرش سے شان محمد

وہ عالی شان شان کبریا ہے | علیم و رازدان کبریا ہے
رسول اور ہم زبان کبریا ہے | بیان او سکا بیان کبریا ہے

۳ کلام حق ہے فرمان محمد

کریم و محسن و جواد عالم | کریگا تا ابد امداد عالم
ازل میں کی بنا بنیاد عالم | ہوا وہ باعث ایجاد عالم

۴ ولا ہے سب پہ احسان محمد

لکھوں کیا میں بڑائی کبریائی | کہوں کس منہ سے خوبی مصطفے کی
نبی کی خود خدا ئی ... | ... صفت ہے جو خدا کی

۵ خدا سے پوچھیے شان محمد

مکان ... | وہاں کی خاک ... روشن ...
ضیائے چشم انجم ... | چراغ ماہ ... جبیں کا

۶ وہ ہے شمع شبستان محمد

کہوں خلد آستانہ کو ... | جہاں جا روب کش ہیں حور و غلمان
گلی میں اسکی طوبی ... افشان | کہوں کیونکہ نہ ... رضوان

۷ کہ جنت ہے گلستان محمد

رفیع القدر اہل قاب قوسین | ندیم درگہ حق زیب دارین
کرم مخلوق پر ہے اوسکا ... | ... وہ مکان ہے اوسکا ...

۸ یہ عالم سب ہے مہمان محمد

فروغ لعل لب ... کہیے | چمک دانتوں کی کیا گوہر سے کہیے
وجاہت آپکے اس ... کہیے | خدا سے کم زیادہ سب سے کہیے

۹ — یہی کلمہ ہے شایان محمد

جو تھے اعجاز و دستِ الاہم میں — تو آ سکتے ہیں شمہ بھی تم میں
یہ عقل ہے انبیاء محترم میں — مسیحا کی [illegible] امت کو دم میں

۱۰ — جلا دیوین غلامان محمد

اگر چاہیں سلطان رسل ہو — تو ویران باغ ہستی خرد و کل ہو
ہوا برباد ہو بیرنگ گل ہو — چراغ آسمان اک دم میں گل ہو

۱۱ — نہو گر زیر دامان محمد

نہ ہو تجھ سے اگر سکین وصفت — [illegible] سوختی کر سکین وصفت
تو یوسف حسن کا کیا کر سکین وصفت — [illegible] ہوا و سکا کر سکین وصفت

۱۲ — ملک ہوں گر ثنا خوان محمد

نکر یحیی قضا میں غرق طوفان — اشارہ تم سے ہو کشتی ایمان
[illegible] کشتی سے پھرے بیڑا ادا [illegible] — رہیں محشر میں [illegible]

۱۳ — برائے چشم گریان محمد

[illegible] — [illegible] گل کھلا [illegible]
شفاعت کو فراغت [illegible] — الہ گویا کے یاد رب بخشش [illegible]

بحق آل و یاران محمد

منقبت در شان حضرت خاتون جنت بنت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ای حضرت خیر النساء مشکل مری آسان کر — نسبت محمد مصطفیٰ مشکل مری آسان کر
زینب [illegible] مشکل مری آسان کرو — ای بانوی مشکل کشا مشکل مری آسان کرو

۲ — میں گھر میں ہوں بہر خدا مشکل مرے آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

تم کعبۂ دارین ہو تم قبلۂ کونین ہو — حضرت خدیجہ کی جگر احمد کی نور العین ہو
تم عاشق سبطین ہو تم مادر حسنین ہو — جب [illegible] و غم دارین ہو پھر کیونکہ مجھ کو چین ہو

۳ — ای خلق کے حاجت روا مشکل مرے آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

جنت کی نسبت آپ [illegible] — [illegible] بین باہم [illegible] آپ ہیں
[illegible] میں [illegible] دولت [illegible] — کیوں نہ [illegible] فخر [illegible] جب [illegible]
ای [illegible] مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۴ — [illegible] — خلق آپکی محتاج ہے [illegible]
[illegible] — [illegible]
کل کائنات [illegible] مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۵ — تم زین ہو ایمان ہو تم زینت قرآن ہو — تم خاصۂ یزدان ہو [illegible] تم جان ہو
تم چشمۂ احسان ہو فیض [illegible] — مشکل [illegible]
[illegible] مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۶ — [illegible] — لیکن عصا کو [illegible]
محفل میں تم [illegible] — بلقیس [illegible] تخت سلیمانی کرے
[illegible] مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۷ — مقبول رب العالمین [illegible] — جان [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۸ — تو خلد [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
اتنی یہی التجا مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۹ — ای گلعذار مصطفیٰ باغ و بہار مصطفیٰ — ای جان نثار مصطفیٰ زیب کنار مصطفیٰ
بھولو نہ مجھ محتاج کو ای یادگار مصطفیٰ — بیدست و پا کا دلکشا [illegible] مصطفیٰ
تم تو مدینہ میں ہو مشکل مرے آسان کرو — بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

۱۰ — حالت یہ کر تغیر افلاس [illegible] انگیز ہے — بگڑی ہوئی اللہ [illegible] تدبیر ہے
سینہ میں غم کا تیر ہے اور آہ بی تاثیر ہے — کاموں میں [illegible] تقدیر ہے

کب تک کرون شور و بکا مشکل مرے آسان کرو
بی بی بتول پارسا مشکل مرے آسان کرو

١١ شوہر تمہارا مرتضیٰ بابا محمد مصطفیٰ — عیسےٰ نبی سے بڑھ گیا وہ جس جھولے کا معجزا
مردے کیو زندہ قبر کے دیتے تو کہہ کر مجھ سے چلا — در آپکا دار الشفا گھر آپکا ہمت سرا
بیمار کو تم دو شفا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٢ نور خدا ابن مصطفیٰ تم مصطفیٰ کی نور ہو — یہ خاندان ہے فیض کا فیاض تم مشہور ہو
دریا ہو رحمت کی تم صاحب مقدور ہو — دکھ درد و غم رنج و الم آزار ایذا دور ہو
اے سیدہ زین العبا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٣ مجھ کو مرض میں نقص ہو درد و غم تم مجھکو ہو کیونکر فائدہ — مرجان سی مروارید سے ممکن نہیں مرمر فائدہ
یا خوبی یاقوت سے ہو جائے کس تیر فائدہ — کیا اسکے سادہ کر سکے مفلس کو عنبر فائدہ
تم درد کی بھیجو دوا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٤ اولاد امام معصوم ہیں جتنے تمام امید ہیں کیا — یا دام گردن عشق ہے ہو جشن ہے سب عزت ہی
جعفر امام ہے ہو رہی مشکل کی — عیسےٰ مسیحا کی طرح تم بھی تو ہو مسیحا
لاؤ کہو کہ دو آسرا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٥ باغ جہان میں کچھ تم مجھکو لوگوں سے ملا — مشکل کشا حیدر ہی مری مدد کرو جان بچا
بین خاص کر ہے ورد آنا در پہ تیری یا نبی — اے سرو گلزار نبی ہو تیر گلشن باغ خلد
نخل سخا کردو ہرا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٦ ثابت کلام اللہ ہے اللہ خیر حافظا — حفظا وہ میں میں کبریا کس کا نہ ہو تمکو تو
لیکن حضور حق میں ایسا تمہارا مرتبہ — جب آ گئی تھیں دعا تو دے دی ہو بلا
کردو بلا سے تم رہا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٧ بیٹھا ہی دل سینہ جگر غم سے — مری حمایت کیجئے جب مجھ پہ جان لگی دینے
صدقہ دس — اور جسکو دل لکو
حسنین شہزادوں کا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٨ میری لحد میں تیرگی — تیری نگاہ مہر سے
مشکل — ہر دم ہو تیری
اے شمع بزم کبریا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

١٩ میرے گنہ ہیں بیکراں — کیونکر چھپاؤں کیا کروں
آئی سواری پیرہ — سر پر مری سایہ ترے
آئی یہ رب العلی مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٠ بابا تمہارا حشر میں سب کام کا مختار ہے — خیر الوریٰ کی ذات پر سارا جہان نثار ہے
راہ صراط اے فاطمہ تلوار سے تیز ہے — گر نہ بچاؤ تم کر دو تو دم میں شیر ایسا ہے
آساں ہو رستہ مشکل مرا آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢١ لکھا ہے پیش کبریا محشر میں جب تم آؤ گے — لو ہو بھرا بیٹے کا اللہ کو دکھلاؤ گے
امت تمہارے باپ کی رسول بخشوائے گئے — ہم سے گنہگاروں کو تم فردوس کو لیجاؤ گے
اے بانی لطف و عطا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٢ ہونگی کھڑی صف باندھ کر — ہر ایک شفاعت کے لیے بس کہیں کہ التجا
رضوان کی جس باغ ارم — حوا کا ہوگا ولا
آدم کہینگی مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٣ جس دم خدا کی حکم — مژدہ اے دینگے محشر کا
اے داور — لطف مرے ذکر نبی
مدفن مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٤ بیٹوں کو — بھولینگی
جانور جنت میں — یوسف
آیا ہے یعقوب کا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٥ عباس تیرا لاکھوں محشر میں علم — سایہ میں ہوگی اولیا
بیتاب — زیر علم تمکو سکینہ کی قسم
جب میں کہوں یا سیدہ مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٦ لب تشنگان کربلا کا واسطہ — اور اصغر معصوم کی سوکھی زبان کا واسطہ
زینب اسیر کا واسطہ — دریا پہ جو پیاسا رہا کا واسطہ
بہر حسین تشنہ لبا مشکل مری آسان کرو — بی بی بتول یا رسا مشکل مری آسان کرو

٢٧ قبر مبارک کی تری مجھکو زیارت چاہیے — روضہ نبی کا دیکھ لوں مجھکو ولایت چاہیے
خاک در مرتضےٰ بہر چاہیے — شبیر عالیجاہ کا فیضان بہت چاہیے

دیکھو میں کربلا مشکل مری آسان کر دے ... / اے بی بی بتول یارسا مشکل مری آسان کر دے

اے رسول دو عالم کے تعویذ یتیم تیری ... / تیرا شفاعت کی حق خوان کیا بھی تیر حیاتہ

بحق حسنین اطفی یہا حیدر والو یار الی طمہ / المصطفے والمرتضےٰ وبنیا جتہ الفاطمہ

دوزخ سے تو لینا بچا مشکل مرے آسان کرو / اے بی بی بتول یارسا مشکل مرے آسان کرو

منقبت جناب مولی مشکل کشا علی علیہ السلام

پھنسا ہوں مجھ آفت میں مجھ جیسا تیرا / کنارہ پر لگا دو یا علی صاحب مرا بیڑا

یہ دریا بلا وہ ہے کہ جسمیں پار کشتی ہے / مرا لقب ہے بسم اللہ مجریہا ومرسیہا

اٹھا جب نوح کا طوفان تو کشتی کی مدد کرتے / خدا کے حکم سے کیا پار کشتی نوح کی شاہا

تو دریا کرامت ہے تیری ہی ست قدرت ہے / تری شوکت سے ہیں حشمت تیر سے ابرا

خدا کی ہاتھ ہو کہو سٹ ہو تم سار خدا کے / جہاں کا صیو ناخدا ہو تم خداوندا

جہاں ہے ناخدا کہتا نصیری تو خدا کہتا / بہت یارا او سکو او نے کیا تیرا

تب آیا حکم خالق کا کہ بس آئے ہے اچھا قدرت / مری بندہ کرو دن ہیں بندہ ایک تیرا

یہ فرمان حق سنکر کیا سجدہ میں تمنی سر / نہ کہنی ذوالفقار اور سیر اپنی ہاتہ کو کہنچا

علی کی نام کی برکت زمانہ ہے سعید ہے / نصیری تو ہیں لیکن کا جو ہو ناشی تھا تی پیدا

تو اوسکو گروہ ہے نہی کو پہلوا کر کہتو ہیں / جو بندہ ہی علی کا تو نہ صدقہ یا ملکا اصلا

تری خاطر تجھی نام سے حیدر تیری باعث ہے / خدا کی دیکھیو قدرت وہ کو دکٹ بتا مجھتا

علی مشکل علی اہم علی مے ہیں بلا ہے / علی مشتق ہے علی سے خدا کا نام ہے علیا

علی کا نام پیارا ہے علی محسن ہمارا ہے / الٰہی یا علی منہ سے تو پایا رتبۂ علیا

علی ہے کنور احد احمد نے فرمایا / علی اپنی جناب میں علی ہے رونق دیا

علی مرتضےٰ شیر خدا کی ہاں ہی بیت الشرف / ہوا واجب اسی باعث سے بیت اللہ کا سجدا

علی ہے مشکلیں آسان علی ہر درد کا درمان / علی دین ہے علی ایمان علی قبلہ علی کعبا

علی داماد پیمبر علی کی قدر ہے برتر / علی کو اپنی بیٹی دی نبی نے فاطمہ زہرا

نبی ہیں حق کی سہارے علی ہے حق شیر کی نار / نبی نے جاند کو چیرا علی نے شمس کو پھیرا

رسول اللہ نے مسجد میں فرمایا سر منبر / میں ہی حسن جس شخص کا ہو ولی بس وہ سکا مولیٰ علی

کہے بیمار جسم ہم یا علی فورا شفا پائے / بیمار ہو جو علی سینہ کو جا کر کوئی پہنچا

علی سینوں کی راحت ہی علی سے ہی کو طاقت ہے
علی کی ذات کا ہی سر بہتر کا ہو نکو
لیاقت لام سے اور سیر یا سے عین سے عزت ہے
جوان تلعہ اور شاہی تو زبان پر یا علی
کبھی پیدا زمین و آسمان ہو جو تمام حیدر
علی کو کہتے ہیں مشکل کشا عقدہ کشا از ہے
جو یا مشکل کشا تیری کہی تو بند کہلے
کلام اللہ سے شاہ نجف کی شان ظاہر ہے
محمد مصطفےٰ کو حکم بھیجا رب اکبر نے
کیا تجویز ہے دل نے اس کی زوج ہر کو
شجاعت میں جو جابت میں سخاوت میں ہے لاثانی
علی تو نور ہے میر تمہاری وتشنی ہر
کنندہ باب خیبر کا کشندہ عمرو عنتر کا
جو مرحب پہلوان مارا تو حضرت جناب
بیا بانحمین جو عمر ایا شیر کے بچہ سے بہلانکو
کیا ہے العلم میں کو ڈون جناب تلکو بیجان
کوئی رضوان سے کہہ دے باغ رضوان تیر
علی کا جو صدہ دیکھو علی کا دیدہ دیکھو
علی تہی ناصر و یاور بحکم حضرت داور
علی تہی جاہ میں آئی کہ تو یوسف ایلے
کہا جب تم باذن اللہ فورا ہی اٹھو
تبسم باغ جنت ہے گل گلزار قدرت ہے
جو دشمن ہے علی کا وہ جناب حق کا دشمن ہے
کہوں اس سے تھی کے حق کا دشمن نے تا ہے
علی کے دوستوں کو حق تعالےٰ دوست رکھتا ہے

علی ہے مرہم زخم دل ہر بیکس و تنہا
غریبوں کو اسی سے ہے نقد مدعا ملتا
علی کی نام کو حرز تو سمجھیا کہ بلا رد با
اسمیں بو ہے سو تو کہو بہین بھلا حیدر
دیہہ بیزدان نے عرش پہ نام علی لکھا
گرہ مشکل کی کہلتی ہے علی سے تو کہلا عقدہ
کشود کار ہے مشکل کشا سے تا نہیں اصلا
خدا نے تخت و تاج ہل اتی واتمام بخشا
علی کی ساتہ کر دو عقد زہرا تو شتیطی
بہت اعلی ہیبت او ہیبت بہتر ہیبت اچہا
علی سا اشرف و افضل ہے پیدا نہ ہو وے گا
قرآن شتری نہ ہر ہو جا تو ہی زیبا
کبھی اثر در کے دو ٹکڑے جرأت میں تکلا
لک فتح کی معنے کہل گئی عجب دیکھو تماشا
اوڑاتا نسر طائر معجزہ باز و کبوتر کا
محمد مصطفےٰ صلی علی کا ہے تہیا سا یا
علی مشکل کشا کی آستا نسلی و سکونیت
کہا جب یا علی یونس نے مچھلی نے دیا اوگلا
خلیل اللہ کو یا ہو نے آگ میں پہنچا
علی سے چشم یعقوب نے زلیخا تو کیسی بینا
لب جان بخش کو دیکھیں تو گفتہ ہے
علی نے ہاتھ او ٹھا کر سیف بستان ارم قرار
نشان علی سے ہو علی تمام ہے کہسا
تیر ہے گز را اثر اسینہ و زخم تیر
علی کی قدر سمجھا علی کی جنتی اولیا

علی کا فیض عالی ہے علی ہی خلقت کو الٰہی
علی تیرا محبت علی جنہی آپ سبب تھا

جو لا علمی کی باعث اسود قشبات فی الید
آسمین نسبت مبارک تھا دم سر کا جہٹکا

ہوا معلوم جب اوسکو تو فوراً مضطرب ہوکر
جہدری سی شانہ کاٹ اپنا علی کے در پہ پہنچا

رکھا دست بریدہ کو کف پائی علی پر
کہا خادم سے گستاخی ہوئی ای سید الا

نہی قدرت سے رحمت عجب شان الٰہی
علی ای تحفہ ہی نسبت سعد کو ہی خوب

ترا دست کرم ہی دو فشان انجمی کو
او ٹہا یا دوش نبی نقش قدم کا مشتاق

چڑہا تو عرش علی پر بھی کی دوش بالا پر
سبحان تعالیٰ طور سینا تک گئے موسیٰ

میان خلق انہی طرح من الشمس لے النور
نہی تعریف تیری سر زمین تیرا جلوا

نگین تاج فرق خاتم پیغمبران ہے تو
انگشتری ہی [illegible]

بلند یا خاکساری سے تری در جہکا تا ہے
نبی وصی بنا ہی وہ سبب آسمان [illegible]

سوا ان میں بخشی قطار و شعری سار کو
ہر فضل نوال جو دنیا میں [illegible]

ہر ایک شام و سحر تاثیر گہنا تا تیری ہو
تیرا ہی [illegible] میں [illegible]

ہر دم مری تیغ قمر و شمشیر کہا تا
زمانہ کے حوادث ہی تہا تیرے [illegible]

جو کہیچیں آہ سینہ سوز انشان الٰہی
تو دریا سخاوت ہے تیرا [illegible]

خدا تا شہو نسبت ترے رزق خلقت
انسان کو تجکا یہ تو نہیں در پہ [illegible]

مجھے شرم آتی ہی کس سے کہوں حال مصیبت
ترا در چھوڑ کر جاؤں کہاں میں اب مرتضیٰ

کسکی میں تہہ ہمت کشش ہو ان سے دنیا فانی
خزانہ سے تو اپنی کر عنایت دولت

شہا میں تنگ دستی کی دولت تنگ آیا ہو
لہوں اب رنج اعیب تم کہو [illegible]

خبر لو یا علی رنج و مصیبت سے رہائی ہو
محمد مصطفے اور شبر و شبیر کا صدقہ

گناہ بیحد ہی تردامن میری غیبت ہوئی
نہیں ان در گریبان تاش محشر [illegible]

جو میزان میں تولیں عصیان کو ہی آ جانا
گنہ ہوں میں زیاں تہی سہارے مرا [illegible]

میں گو عاصی ہوں لیکن مجہی شفقت کی نظر کرنا
نبی جا ہے محشر میں الا جنت الما

ترے روضے کی حاصل ہو دید مجھکو آستان بوسی
لہی آرزو میری ہی مجھا میرا

مجہی کیا غم ہو دنیا کا خطر کیوں حشر سے مجھکو
علی مشکل کشا سب امام اپنا تو کیا ڈرا

شفاعت میں علی مرتبت ثنا خوان ہوں
جہاں کی شاہ مجلس میں میری ہات پا

دیگر

یا مرتضیٰ یا بو الحسن گا ہی نظر ہیں فگن
ای ہی [illegible] شکن گا ہی نظر ہیں فگن

تن ہے سراپا نور کا قد ہے ترا جلوہ طور کا
شمشیر [illegible] تجہین گا ہی نظر ہیں فگن

منہ والقمر ہی بدر ضیا رخسار ہی [illegible] والفجر
والشمس [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

الحمد ہے حسن والفجر کا ہی [illegible]
والنور [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

گیسو سلام ہیں اللیل [illegible]
قربان [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

والصاد [illegible] قرآنی تسم
[illegible] آیت من گا ہی نظر ہیں فگن

تیلی سیہ [illegible] ہوتی صبا
ہوش [illegible] ہوتی ہی گا ہی نظر ہیں فگن

[illegible] نرگس [illegible]
یوں [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

عیسیٰ لبوں [illegible] کہتے ہیں [illegible]
لب ہیں [illegible] لعل میں گا ہی نظر ہیں فگن

شکر زبان کی خوبیاں [illegible]
سو [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

[illegible] گلستان [illegible]
دندان [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

شوق دہن میں [illegible] علی [illegible]
کہتا ہے [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

شیرین سخن [illegible]
[illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

تو قصر دین کا شاہ ہی یوسف [illegible]
کہتے ہیں [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

بلبلیں ہیں تیری [illegible]
دشمن [illegible] ای تیغ زن گا ہی نظر ہیں فگن

دیکھی جو گردن [illegible]
ای شمع [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

[illegible]
جسدم [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

سینہ ترا آئینہ ہی علم کا گنجینہ ہی
ای شہ [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

دیکھی کمر کی [illegible] فلک
چیتا [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

[illegible]
کہتا ہی [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

لطف کو [illegible]
نور الٰہی کا [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

ناخن [illegible]
[illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

ہندو [illegible]
[illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

الغرض [illegible]
کر [illegible] دشمن کا [illegible] گا ہی نظر ہیں فگن

ای تاجدار ہل اتی ای زیب تخت انما
لو ہی شہنشاہ زمن لگا ہی نظر مین فگن

خوان کرم کی دھمک سی جام جیسے تو پہ فلک
شمس و قمر ہین دو لگن لگا ہی نظر مین فگن

کیا شان ہے ای شاہ ہجر تیری دولت پہ
خاتم کی دیلیش ہین لگا ہی نظر مین فگن

بخشی کہ جبریل نے سلمان چھوڑایا شیر سے
صدقے امین ہاتھ ہین لگا ہی نظر مین فگن

ہاتھ سوکھی چیر اژدہا سو ہی خلقت بھی
دوش قیت میں تھا بالین لگا ہی نظر مین فگن

ای یا خدا ای یا خدا قوم نصیری کہی خدا
بحر بلا ہی موج زن لگا ہی نظر مین فگن

مین کشتہ افلاک ہاتھ غم سی گریبان چاک ہون
مہر حسین سکین لگا ہی نظر مین فگن

دلبر ہے چھایا ابر غم گریان ہین یہ چشم نم
جیسے کہ ساون کے بھرن لگا ہی نظر مین فگن

ای سر باغ مصطفے نخل ابل کردی ہرا
گلشن ہو بیت الحزن لگا ہی نظر مین فگن

دکھلا دو چہرہ پہول سا بلبل وش ہون مبتلا
شگفتہ ہی چمن گل ہرن لگا ہی نظر مین فگن

تجھ بی لیاقت کو شہا ترغیب ہے روزی عطا
کر ہمت اور کیسا حق لگا ہی نظر مین فگن

بہر حسین کربلا تجھا محبوس بلا
مین تن فتادہ محن لگا ہی نظر مین فگن

تو ہی کریم آیا ہے عالم پہ ہی تیرا کرم
[illegible] لی الم مین لگا ہی نظر مین فگن

ہیں گنہ مین گریان ہی سبب [illegible]
[illegible] بہشت [illegible] لگا ہی نظر مین فگن

جب تجھ سے ہو جدا تبھی نہیں تو دو [illegible]
[illegible] گلشن لگا ہی نظر مین فگن

مین نسل آدم ہون شہا جنت ہی [illegible]
کیونکہ ہو جنت وطن لگا ہی نظر مین فگن

محشر مین احسان کیجیو تسنیم و کوثر دیجیو
انگشت کو باغ عدن لگا ہی نظر مین فگن

جسدم ہو آدمی منقدرت دا ذو الجسم عرت
تن جائی میرا جان تن لگا ہی نظر مین فگن

امت نبی کی جانکر کہتا عتا تکی نظر
حضرت کا ہی تجھ مین چلن لگا ہی نظر مین

یا حضرت مشکل کشا کر دی شفاعت کا بھلا
ہر من تن من فگن لگا ہی نظر مین فگن

دیگر

وقت بد ہے جلد خبر لو مجھ پہ مصیبت آئے ہے
شیر خدا سلمان کی تیغے شیر سے جان بچائے ہے
ساقی کوثر زیبا تجھکو تیر کے سقائے ہے
مشک زن بیوہ کی اکثر دوش پہ تیغے اوٹھائے ہے

شان ہے تیری عرش سے بالا تو ہے علی تو سب سے ہے اعلی
دست خدا ہے نام خدا محبوب خدا کا بھائی ہے
بیٹے ہین تیرے رسول کے پیارے نور خدا کے عرش کے تارے
بی بی تیری بہشت کی بی بی احمد مجتبے کے جائے ہے
تیرا حسین ہے خامسۂ داور آہو ہے کعبۂ دین پیمبر
بچپن مین جس شیر کی خاطر ہرنی بچہ لائے ہے
غیر تیری اولاد کے شاہا کون جہان مین اس اوج کو پہونچا
ڈوری کس کے ہنڈولے کی جبریل امین ہلائی ہے
تو کاندھے پہ نبی کے چڑھا ہے فصل علی تعظیم کی جا ہے
تجھکو نبی سے نبی کو تجھ سے زینت ہے زیبائی ہے
وقت ولادت حضرت علیسے دردین زہ کے جریدۂ و تنہا
بیت الله ہے باہر مریم حکم خدا سے آئے ہے
رتبے تجھکو جو لطف کیے ہین پہ کعبہ کو خدا نے دئے ہین
کعبہ مین تو ہوا پیدا مسجد مین شہادت پائی ہے
در پہ خیبر کو مارا تیغ کے گھاٹ سے گھر اوتارا
اژدر کو کیا صاف دو پارہ ہاتھ مین ایسی صفائی ہے
بیر علم مین نہ در دکھایا سیل کی صورت خون بہایا
کو سون بھاگا جو بچکا نہ سایہ کیا انسان کی لڑائی ہے
آپ ہین پنجتن خاصۂ داور حلۂ خلد ہے پہ تمہیر
چادر تطہیر ایک ہے سر پر تجھکو نبی نے اوڑھائے ہے
تم اور احمد دونون ہو موسے حق نے کیے اک نور سے پیدا
من کنت مولاہ حدیث محمد نے فرمائے ہے
شہر ہین علم کے شافع محشر باب مدینہ ہے تو حیدر
بن دروازہ شہر کا اندر کب امکان رسائی ہے
ہاتھ اسود کے وصل کیے ہین دیو کے پہونچے کھول دئیے ہین
شہرۂ خلق ای بازوے احمد تیری عقدہ کشائی ہے

۱۶	دم میں یار آدم میں چلا یا ہر ہی تیرا بندہ کہلایا	تجھکو خدا کہتا ہے نصیری شیفتہ تیری خدائی ہے
۱۷	بحر شرف کے اے در یکتا دیکھ یہ ہے معجزہ تیرا	جنگل میں نہری پانی کی یک ٹھوکر سے بہائی ہے
۱۸	راہ خدا میں جان سے قربان آپ ہوئی ہیں ای شہ مردان	سجدہ میں محراب کے اندر تیغ ستمگر کھائی ہے
۱۹	دوستی تیری عین عبادت دشمنی تیری کفر و ضلالت	بغض جو کوئی تجھ سے رکھے وہ واہی سودائی ہے
۲۰	روتی ہی جو چشم الم سے تیری نگہ سے ہے ادسیہ کرم سے	رخ کرتے ہیں ہیں کا شیر جہان دریا کی ترائی ہے
۲۱	گرد رہ کلکے لیکر شیر بناتے ہیں کحل جو ابر	ہیبت تیری ضیغم داور دل میں تجھے سمائی ہے
۲۲	برگ گل نرگس جو ہوا ہے نوک میں خار چمن کی اوچھے	منہ کا صبا کے رنگ اڑ جاوے یہ تیری چشم نمائی ہے
۲۳	جو ہی نہ شہ عدل کہا دی بد خواہوں کو میرے توڑ دے	لشکر ظالم کی تجھ تنہا کی کشور جان پہ چڑھائی ہے
۲۴	مونس ہے نہ کوئی ہمدم ہے درد ہی دکھ ہے [illegible] ہی غم ہے	ہو پرسیدہ مسکینی ہے لاچاری ہے تنہائی ہے
۲۵	تھا جی سے مرض ہے شفا دے ناداری نادار درد مشاد دے	تیرے لب جان بخش سے پیدا اعجاز عیسائی ہے
۲۶	بحر عمیق الم سے کیو ساحل پہ پہونچا دے میرا	کشتی ڈوبی ہو ونکی شاہا تم نے پار لگائی ہے
۲۷	فلک سے تھم ہی نصیب ہوں بیکس جان میں لبوں جگر میں ہے بل [illegible]	حل کر دے مجھے مشکل لا حل ورنہ مری رسوائی ہے
۲۸	آفات دوران سے بچائی ابو طالب کے گود کے پالی	خلق کو ای نجف اشرف والی تجھ سے امید برآئی ہے
۲۹	چرخ نے آہ سیاہ کیا ہے بخت کو میرے سیاہ کیا ہے	خوار و خراب تباہ کیا ہے شاہ نجف کی دوہائی ہے
۳۰	تیر لگا کے شفاعت مضطر جا ہی کہدو ای شاہ کرم کر	سلطنت دارا سے بہتر مجھے تیری در کے گدائی ہے

دیگر

زیبا ہے [illegible] کو شہ اولیا کہوں
سمجھا ہے گر مثال نصیری خدا کہوں
تجھ جا بجا ہے لکھئے سراپا امیر کا
نسبت کشا کی دینی مناسب نہیں [illegible]
[illegible] تلاوت قران ہی ورد و [illegible]
چشم سیہ آہو کی کعبہ سے دون نظیر
حیوان سی [illegible] کہو [illegible] بجا مثال سے
ابرو کو تیری جان [illegible] الف کی واسطے
[illegible] یا محقق [illegible]

سردار خلق نائب خیر الورا کہوں
نام خدا اوسے نہ خدا بھی جدا کہوں
فرق علی کو تاج سر انما کہوں
چہرہ کو چاند زلف کو کالی گھٹا کہوں
واللیل اسی کو کہوں لقب او سی الضحی
بادام یا کہ نرگس باغ دغا [illegible]
والصاد چشم کو جو کہوں تو بجا [illegible]
تیغ جگر شگاف کہوں [illegible]
یا مین کلید قفل [illegible]

تار نظر ہی دوستوں کو رشتہ حیات
لب کو نہیں لعل تو ہی عقل کی مجال
[illegible] کیوں کہوں نبات [illegible]
[illegible]
ثابت رہے نہ عقد ثریا کی آب و تاب
وہ گوش جنکی حلقہ بگوش انجم سپہر
مہر فلک کو عارض تابان سے [illegible]
جالون [illegible] میم محمد سے [illegible]
ہو [illegible] یوسف مصری [illegible]
[illegible]

مژگان کو ناوک جگر اشقیا کہوں
[illegible] کہوں
[illegible] کہوں
عیسی [illegible] معجزہ کہوں
دانتوں کو [illegible] کہوں
مہتاب و آفتاب [illegible] کہوں
[illegible] کہوں
بینی کو لا کلام الف الله کا کہوں
[illegible]
[illegible]

رنگ حسین ہے بلبل گل کو ہو کلی
تیرہ آفتاب قیامت بلند ہے
قد کی قیاس سرو سے مختص ہے ثمر
آدم کی وزیبائی کو کھلائے تیرا قد
چاہ ذقن کے چاہ میں خلقت ہی ہو پڑی
گرداں منارہ در دار السلام ہے
کاندھی ہے حجت یہ کہی ضعیفہ کی [illegible]
دست بریدہ اسود [illegible] ضم کہی
پنجہ سے پھیرا پنجۂ خورشید چرخ پر
کف پر تجلی ید بیضا کا ہی گمان
بیعت بحجین ہے نشان پائے [illegible]
البرز تو ہا دیا در خیبر گرا دیا
سبزہ کی خط کی ہے گل رخسار پر بہار
نی نی غلط کہاں خط سبز او کہاں گیاہ
ناف [illegible] کو لکھوں عجب ہے نافۂ غزال
تمثیل اس روش کے میں دوں [illegible]
نسرین میں [illegible] سمن میں کہاں [illegible]
سوگند رب کعبہ یہ گل ہے اسی کھلا
باریکی کمر نہ سر مو بیان ہو
ثابت کروں جو دلکو تو شایہ عین فرق
مشکل ہے گر کہوں تو کہوں [illegible]
کھل کر کہوں کہ دین کی کمر بستہ [illegible] ہے
مارا کمر کا ہاتھ تو مرحب کو سر کیا
ٹھوکر سے پاؤں کی کئی چشمے رواں کئے
پہنچا دیا رسول وہ [illegible] کی دم

قامت کو شاخ گلبن حسن و قد صفا کہوں
یا نخل سرو پر گل لالہ کھلا کہوں
ہاں شمع بزم یار کہ [illegible] یا کہوں
طوبیٰ کی دیکھ کو والا قد یا کہوں
در سے گرے چاہ میں یوسف کے گیا
سینہ کو صاف آئینۂ پر ضیا کہوں
قندیل عرش اعظم برج ہما کہوں
پھر کیوں نہ دست پاک و دست خدا کہوں
بازو میں زور قدرت رب العلیٰ کہوں
موسیٰ کہاں جو کیفیت نقش پا کہوں
یا بخت خرم اصطفےٰ کہوں
انوکھی فرزندہ [illegible] کہوں
یا تحفہ گلاب بہشت یہاں کا کہوں
گلزار خطا میں صفحۂ مصحف لکھا کہوں
شوخی ہے گر [illegible] روا کہوں
نسرین [illegible] سمن کہوں [illegible] کہوں
ہم رنگ ارغوان گل ارغوان یا کہوں
زمزم کا چاہ نور تجلی بھرا کہوں
مضموں میں بن جو [illegible] ادب سے بال سا
چھپتا ہو [illegible] کمر کو چھلا کہوں
عقل اپنی پیچ میں ہے کمر کو مگر کیا
پشت پناہ بادشہ انبیا کہوں
پھر تجھکو کیوں نہ بازوئے خیر الوریٰ
آب حیات کو بھی یہاں خاک پا کہوں
ناخن کو جیسوں ہلال فلک خوشنما

قبضہ میں ذوالفقار ہے جسکی نہیں پناہ
شعلہ ہے عشق صاف ہی چمکا وہ برق ہے
یا بوتراب تم ہو محمد کے جانشین
ادریس عرش ساز تو موسیٰ [illegible]
تیری گلی کی خاک ہے رشک [illegible]
پیدا خدا کے گھر میں ہوئے تو خدا کی [illegible]
سجدہ میں خم کیا کہ ہو حق سے سرخرو
قاتل کو اپنے دست سے شربت پلا دیا
تا ہے صبح و شام ہی مہر و مہ جام
فیاض غنی ہے رحیم و کریم ہے
اعلیٰ کہوں علی کہوں عالی [illegible] کہوں
ٹیڑھی کی آیۂ لک فتح مبین کو
بیت الولا قسیم ید اللہ بوتراب
قادر کے ملک میں شہ مرداں [illegible]
کہتے ہیں [illegible] العلا [illegible] کر بیان عرش
شاہ نجف وصی نبی سید عرب
اللہ اکبر آپکو کیا کیا شرف ملا
سلمان کو بن میں شیر زبانی بچا لیا
ابر سخا و بحر عطا مرد باخدا
دنیا ہے تیری ہاتھ ہر اک مند کا
محتاج ہوں غریب ہوں مجھ پر مدد کرو
وارثوں نے نصیب کے صدقہ [illegible]
کھینچوں جو آہ گرم تو پانی ہو [illegible]
زندان غم سے جلد چھڑا دو مجھے شہا
جا ہی اماں نہیں ہے ترے آستان بغیر

لا سیف او سکو تجھکو تبہ لا فتیٰ کہوں
دلدل کو تیری اک فرس صبا کہوں
واجب ہے اس جگہ پہ جو صل علیٰ
[illegible] خاص حبیب [illegible] کہوں
آنکھوں میں لیس کلیم جو ہیں تو بتا کہوں
حیران ہیں خلیل جو تیرا کہوں
عابد شہید سید [illegible] کہوں
لاریب تجھکو مالک صبر و رضا کہوں
گر دو تجھکو کیوں نہ آنکی [illegible] کہوں
محسن کہوں سخی کہوں حاجت روا
ہادی کہوں امام کہوں پیشوا کہوں
ای شیر تجھکو ضیغم دشت وغا کہوں
[illegible] ابو الحسن کہوں [illegible] کہوں
بولی میں [illegible] بولیا کہوں
میں تجھکو بو علی کہوں اور بو العلا کہوں
حیدر کہوں امیر کہوں اولیا کہوں
زوج بتول ابن عم مصطفےٰ کہوں
بنت اسد کے شیر کو شیر خدا کہوں
کشتی شکستگان کی تجھ کو ناخدا کہوں
خاک در حضور کو خاک شفا کہوں
[illegible] حال [illegible] کہوں
یا چرخ کج نہاد کی جور و جفا کہوں
[illegible] سب غم کا اگر ماجرا کہوں
[illegible] اور کیا [illegible] سیر بلا کہوں
[illegible] کو درد جگر [illegible] جا کہوں

دولت سی تیری عیش و فراغت مجھی ملی
نیت حرمین کی ان دنی گرہیں مشکلات کے
بعد از قضا فتنہ بلحد سی بچائیو
آنا ضرور تم مری مشکل کشائی کو
تیری طفیل سی ہے دفع عذاب نار
محروم کیون ہون مین شفاعت مراد سی

کیا تنگدستی اپنی مین ہیست پالمون
خیبر کشا کہون تجھی مشکل کشا ر
بتلا نا مجھکو پیش نکیرین کیا کہون
جب یا علی بان تیغ بروز جزا ر
محشر کو منہ سی مین جو قتار بنا ر
جب صدق دلسی منقبت مرتضی

دیگر

ایوان ہے تیرا خلد کے ایوانکی برابر
جلسہ ہے ترا شاہ رسولانکی برابر
کیا تجھسے فرمایا رسول عربی نے
اللہ نے بخشی آپکے بہائی کے مراتب
از وہمدی تھین حضرت ہارون نبی سی خدا کی
جو ان کی تھی تری بی بی مین ہے لو نبدی
غیرت تیری تھی ہیبت عرش تھی تارے
ہیبت تیر سے تھی پیسا تیغ سی گھایل
نہین ایسا تیری شیر نہین اللہ کا کوئی
مصحف ناطق کا جو نیزہ پہ چڑہا سر
گیسو تیرے و اللیل ہین و الشمس ہین عارض
ہین کون مگر تیری پناہ دو جہان کے
عاشق تیرے اللہ و نبی اور سبھی ہین
کیا عجب تھا ای شیر خدا تو جو تیغ
تھلتی ہے اگر پائے ترا نور ہدایت
اس پاے تری تیغ دو دم کی روانی
نچانی تھی تلوار تری معرکہ میں بار
نیزہ کے ہلا دینے میں یک لخت کی تجلی

در بان ہیں ترے دروازہ کی رضوانکی برابر
چمکی ہے ستارہ مہتابانکی برابر
تفسیر تمہین آپکو قرآن کے برابر
بیٹھے شب معراج میں خدا کی برابر
گھر جسکا ہی جنت کی گلستانکی برابر
قنبر ہے غلام آپکا علمانکی برابر
یک ماہ تو یک مہر درخشان کی برابر
پائی تھی محمد نے دل و جانکی برابر
شبیر ہے سردار شہیدانکی برابر
کی اوستی تلاوت ہے قرآنکی برابر
اسلام کے ہمسر وہ ایمان کی برابر
کافر کے لیے خنجر بران کی برابر
کیون تجھکو کہون یوسف کنعانکی برابر
شمشیر آتشکدہ دشت مین سلیمانکی برابر
ہنگام غضب ہے ستم دستان کے برابر
چمکی سو جہد و سوہے میدانکی برابر
جو ہے ترے دوسی عمر انکی برابر
جاتا تھا پیک ہر دی کیو انکی برابر

ای بادشہ جن و بشر آپکے خیمے
دیوان جفاکار تری فوج پہ تیر
العظمت للہ تری تیغ جہانسوز
بیجان ہوئی جن جن پہ پڑا تیغ کا بیلچہ
دلدل ترا رفتار مین جو سو قدم آگے
ٹھوکر کے اشارہ سے بس اوڑ جاتی ہو سر
وہ ہاتہ میں قدرت ہے کہ خورشید
ای شاہ عدالت سی تری شیر بیابان
تیر دلب جان بخش کا دم مہر ہیں عیسے
کھلوایا یتیمونکو طعام آپ نہ کھایا
دی تھی قطار شتران آپ نے سایلکو
گر ساتون ولایت کے زمین نا سکندر
دیکھی تری بخشش تو بجالت سے ہے ناد
جرأت یہ کہ سینہ یہ لیوے احد مین
جونک او تہین عدم کی سفری خواب عدم
ہین تیری شفاخانہ مین بہتیری دوا
بیمار کی لی جلد خبر میرے مسیحا
ای سرور دین آ تو ذرا طرف سے مجھکو
یا شاہ کرم کر کہ نہین کوئی حمایت
طغیانی ہے یہ آہ تو دل سوز الم
کہائی ہوں سینہ کو کیا تیر الم نے
پہونچی ہی تہیدستی و تنگی سی نوبت
ای عقدہ کشا بس یہی وقت ہے مدد کا
ڈر کیون نہو عقبی کا کہ دنیا مین ہمیشہ
ہین میرے عمل بد نہ ملک لکھتے ہیں

ہر پانچو کی یکدن ہو بیستانکی برابر
برسائی لگا قطرہ باران کی برابر
چمکی جو ذرا برق درخشان کے برابر
کہہ دو الیمن صفین قوم نبی جان کے برابر
آ جائی اگر تخت سلیمان کے برابر
پہونچی سر گردون کج ابہی انکی برابر
پہونچا کمر گنبد گردان کے برابر
گلہ کا نگہبان ہے چوپان کے برابر
کیسا ہو خضر چشمہ حیوان کی برابر
ہی کون سخی تجھ سے تہ دو رانکی برابر
ہی خوان کرم کسکا ترے خوانکی برابر
ہو تیرے نہ یک سفرہ احسان کے برابر
کیون سست کرم کو کون انسان کے برابر
سنگ آ کے محمد کی جو دندانکی برابر
آنکھوں اگر گو ہر سیاہ کے برابر
اقرا طلا حیث الاحیشن و لقمان کے برابر
درمان نہین کوئی ترے درمانکی برابر
رو ضہ ہی ترا کعبہ ایمان کی برابر
آفت زدہ ہیں بے سر و سامان کے برابر
آنکھیں ہیں مری نوح کے طوفانکی برابر
لخت جگر اشک لگے مژگان کی برابر
زانو پہ ہی سر ہاتہ گریبان کے برابر
ہی نشتر غم اب تو رگ جان کی برابر
عاصی کوئی تجھ زار و پریشانکی برابر
اگر ان کو ہی بیجیو میزانکی برابر

رضوان کو جگہ دیکھو کوثر کے کنارے
فردوس برین کی چمنستانکی برابر

ناظم ہوں نہ شاعر ہوں میں لیکن ہاں ہے
حسان کے برابر ہوں نہ سحبان کے برابر

ہاں مدح سے مولی کی یہ دولت ہے خداداد
ہے فکر مری فکر سخندان کی برابر

اوصاف لکھی جیسے جو تجہہ بحر کرم کے
مضمون کی چمک ہے در غلطان کی برابر

رنگینی میں ہے شعر مرا رشک گلستان
ہے بلبل شیراز کے دیوان کی برابر

جی میں ہے کہ دن حشر کے یہ تیرا مداح
چسپان کروں میں عرش کے ایوانکی برابر

حور و ملک و جن و بشر خیل رسولان
آنکھوں سے رکھیں اس کو قرآنکی برابر

یک شور قیامت ہو تو یک شور مناقب
پھر کون ہے وہان تری ثنا خوانکی برابر

احمد کے تصدق سے ہے بخشش عصیان
لیجائیگی مجھی درگہ سبحان کے برابر

دیوانہ صلہ تم مری اس مدح کا دو گے
ہیں دو جو ہیں روضہ رضوانکی برابر

دنیا میں ہی کچھ اسکا عوض کیجیے عطا
اونچا تو بڑھا دو مری ایمان کی برابر

ای شاہ نجف خاص غلام اپنا سمجھ کر
ٹہرا دو نجف میں مجھی دربانکی برابر

انعام و اکرام دو اعزاز و اقبال
دولت مجھی دو قیصر و خاقان کے برابر

دل سے یہ تمنا ہے شفاعت کی ابھی
پہونچا دی مزار شہ مردانکی برابر

دیگر سراپا

م حال دل ناشاد پیمبر سے کہونگا
بخشش کے لیے شافع محشر سے کہونگا

ڈوبا میں گنہوں میں ہوں تم دامن اپنا
بادیدۂ تر ساقی کوثر سے کہونگا

بابا سے تم اپنی مری کر دینا سفارش
بی فاطمہ حسنین کی مادر سے کہونگا

تیغ ستم چرخ نے دل کی کیئے ٹکڑے
شاہ شہدا کشتۂ خنجر سے کہونگا

محشر میں جگہ دیجیو سایہ میں علم کے
عباس علمدار دلاور سے کہونگا

دو جام لبن پیوں لب خشک کا صدقہ
معصوم سے بی شیر سے اصغر سے کہونگا

لکہا ہے شفاعت نے سراپا جو علی کا
انعام دو اوس صاحب افسر سے کہونگا

م خوبی رخ حیدر کی گل تر سے کہونگا
اور سرخی لب لالۂ احمر سے کہونگا

دکھلا کے ترا آئینۂ روی مصفے
تاباں ہے تہ منہ پر یہ سکندر سے کہونگا

سرتاج ائمہ ہے تو سر کا ترے رتبہ
میں تاج سر عرش مطہر سے کہونگا

نہ خم سر مو مشک میں سنبل میں یہ خوبو
نقص اونکی تری زلف معنبر کو کہونگا

تو بازوی احمد ہے تو ہی باب مدینہ
ہاتھوں کی بڑائی در خیبر سے کہونگا

یا شاہ نجف تیری کف دست لگا کر
منہ پہیر کے خورشید منور سے کہونگا

اونگلی الف احمد کی اگر کہیو بجا ہے
دو ٹکڑے نہ ہو جائے یہ اژدر سے کہونگا

پنجہ سے عیان پنجتن پاک کا ہی نور
حسنین و بتول احمد و حیدر سے کہونگا

بجہ صاحب ایمان کی زبان جھکی بجا ہے
اسلام کی باتیں تری ہر سر سے کہونگا

گنجینۂ انوار خدا ہے ترا سینہ
دولت تری قارون سے پیمبر سے کہونگا

پائیگا نہ سہل ہمسری قد نہیں پیدا
لنبا ہو چمن سے جو صنوبر سے کہونگا

ای دست خدا آپکی ثابت قدمی ہے
البرز سے اور قلعہ ببر سے کہونگا

ناخن میں سپر ہے تری عقدہ کشائی
ہر بیکس و بے یاور و بے پر سے کہونگا

ابرو تری شمشیر ہیں شمشیر کی برش
میدان وغا میں سر عنتر سے کہونگا

بادام سی نرگس سے نہ آہوی حرم سے
کیف آنکھ کا تیری می و ساغر سے کہونگا

یوسف نگر چاہ میں اس چاہ ذقن سے
اتنا تو میں یعقوب پیمبر سے کہونگا

دلتنگ ہو غنچہ جو سنے بات دہن کے
میں اسکے لب بستہ و بی زر سے کہونگا

پیشانی نورانی ہے قدرت کی نشانی
زینت ضیا خسرو خاور سے کہونگا

وہ تیر مژہ جس سے مری سہم کے دشمن
گوشہ میں چھپی حب گہر سے کہونگا

ای کان ضیا کان کا اوصاف لکہا کا
گو سنتے ہیں اونچا مگر اختر سے کہونگا

کیا شبہہ جو ہے ابرو یہ موہ دلہن ہے
دانتوں کی چمک تیری گہر سے کہونگا

بینی میں خدا بینی ہے جو چھپی نہیں ہے
یہ شمع حرم ہے مہ انور سے کہونگا

آنکھوں کو لگاؤنگا غبار در انور
ای خاک پڑی گل جواہر سے کہونگا

تلوار کے وار ایسے کہ جی اڑے دو دشمن
یہ بات تو جبریل کی شہپر سے کہونگا

یک ناقہ یہ صالح تمہیں اتنی ہی عجب
دلدل کی قطار اونٹونکی قنبر سے کہونگا

بیدر حیدر کے نہیں بخت نشینی کو
خاقان سے فغفور سے قیصر سے کہونگا

کیا تاب عقاب آئے اگر صید کشی کو
میں معجزۂ حیدر کا کبوتر سے کہونگا

وہ سو کہی یہ چلیجائی جو سوز جگر اپنا
پانی کی [illegible] آتش [illegible]

جو مجھ پہ مصیبت ہے وہ سب تجھ پہ ہے ظاہر
اغیار سے نہ خویش و برادر سے کہونگا

تیر نگہ کہا یا کر دیا بد نے تنگ
پر جا کے اس گنبد اخضر سے کہونگا

آقا مرا مولا مرا مالک مرا تو ہے
کہنا ہے جو کچھ تجھ شہ صفدر سے کہونگا

کیا دیر ہے اے عقدہ کشا کام میں میرے
جب صبح کو اونہونگا میں بستر سے کہونگا

للہ مدد کر مری یہ وقت مدد ہے
بیوارثونکی ناصر و یاور سے کہونگا

مجدھار میں ہے سر پا گنہگار کا بیڑا
دریا امامت کے شناور سے کہونگا

کوثر کا شفاعت کو عطا کیجیے اک جام
محشر کو بھی ساقی کوثر سے کہونگا

دیگر

علی کا نام وہ ہے جس سے زائل رنج و حرمان ہو
کہوں مشکل کشا منہ سے تو مشکل مجھکو آسان ہو

امیر المومنین تم بادشاہ ملک عرفان ہو
ہمارے مقتدا ہو پیشوا ہو دین و ایمان ہو

ترا دست کرم ہے معجز جود افشان ہو
صدف ہو در حق ہو بحر [illegible] نیسان ہو

نبی و تم کیے پیدا خدا نے نور واحد سے
تجلی دو عالم کیوں نہو تم شمس درخشان ہو

نبی ہیں لعل تم گوہر نبی خورشید تم اختر
نبی ہیں بیت اعلیٰ تم شمع فروزان ہو

محمد نے کہا ہے سکی حق ہے لحمک لحمی
بظاہر تم ہو دو قالب بباطن میں یکجان ہو

نہیں ان کا سکتی ہے جدا ہوں نقطہ معنی سے
محمد مصطفیٰ ہیں لفظ تم معنی قرآن ہو

محل کبریا ہے نور سے مصطفیٰ کی ذات نے جیسے
بنا ہی خانہ دین ہے تم رکن ایمان ہو

کعبے گرد یکھی ہے محراب ابرو کو
مسلمانان دل سے ہو امام سید و سلمان ہو

الم نشرح ہے تم پر وارث انا فتحنا ہو
خدا کی عطا النصر تم مقبول رحمان ہو

ہلایا ہاتھ سے خیبر سا کوہ فلک سا سر
تو ہی جانشین ہو بازو ثناء سلطان ہو

نبی کے دوش پر ہو کر سب توڑا لات و عزا کو
ثنا ہو لا او رہو جری ہو ثناء مردان ہو

تم اندر کعبہ کے پیدا ہوئے عیسیٰ نبی باہر
تمہی وہ شیر ہو سینہ میں کیوں نہ حیران ہو

جگہ تیری ہے بالا تر چڑھا تو دوش احمد پر
تعجب ہے جو موسیٰ طور پہ چڑھی نبی [illegible]

دکھیں کس طرح یہ تیرا جمال ای غیرت یوسف
زلیخا ہو اگر نور چشم پیر کنعان ہو

بتول پاک سی بی بی ہے دختر مصطفیٰ کی
نبی کی لاڈلی ہو جسکے دو جگر بند ریحان ہو

محل تیرا وہ ہے جیسے نشان سلیمانی
کہ خدمت کو کمربستہ ہے بندہ سلمان ہو

تری بیٹی میں آئی بو کعبہ قربانی حق کی
ہر اک بچوں ہمیشہ و شبیر سو حق پر قربان ہو

عجب کیا گر تری حسنین کا ایام طفلی میں
فلک گہوارہ ہو روح الامین گہوارہ جنبان ہو

دو بارہ تجھ امین صلوۃ و صوم عیدین
خدا کی عاشق جانباز و شبیر حسین شہیدان ہو

عدو کے تیر ادو الوجہ فی الدین سے
وہ دشمن ہے ترا جو نطفہ ناپاک شیطان ہو

عدالت میں تری ہو بار رو گردان جسے
سگ ہو یا کہ صورت میں کلا کا نگہبان ہو

مرض میں جسکے ستم سینے سمکہ جو ہو
نصیب سام ہو اور سام زان کو قربان ہو

جو تو دلدل کو چھیڑے معرکہ میں تو وہ بجلی سا
کبھی ان ہو کبھی ان ہو کبھی ان ہو کبھی یہاں ہو

صبا پہنچے نہ ہم تک ہو شبیہ جا بیندر
بلا گردان قدم تیرے بنس افلاک گردان ہو

علم جب ہاتھ میں لیکر العلم میں کس شجاعت سے
وہ پیر چرخ کی سایہ سی ہوا جان تن جان ہو

تری شمشیر کے صدمہ سے خیبر بن جائے
تن و زمین کا نپے سد گرد و دون لرزان ہو

سکون کیا یار دست تیری تیغ شیر یکتا ہو
وہ شیر بیابان علی تم شیر یزدان ہو

سنو پیدا میں جعل ماک فرمانا کا ای سایل
کہا قنبر سے نہ دی جس کہا نیکا [illegible]

ترا بون قسمت بستر کی شیدا [illegible] کہا
علی تب جب کہا وہ سب طعام ای میرے سلطان ہو

یہ فرمایا کہ دی شتر کیہ محمد و سلام کو
سوال ہے میرے سامان اب دو میرے سامان ہو

وہ بولا ایک شتر سے بندہ ہی دو سرا اشتر
کہا دے قطار اونٹونکی گو مال فراوان ہو

یہ شکر دی مہار اشتران قنبر نے طالب کو
ہزاروں اونٹ سائل لیگیا مسرور و شادان ہو

تعال اللہ کیا ہمت ہے شیر کا عالی ہمت
علی وسکو قطار اونٹونکی جسکو [illegible] ہو

روا ہی تجھ امیر لا فتیٰ گر ہیر چرخ اگر
گدا اگر آستانہ کا تری مثل گدایان ہو

سخاوت کا کرم رحم کا جا ہی سوہ
کفیل رزق نابینا ہے عاجز اتیمان ہو

تو ہی مشتری زی کی تیرے ان پر نعمت
بجا ہے چرخ نیلی و سپہ سلیم کا مکان ہو

چراغ آسمان ہے تجھی کی وہ تیغ قالق
تری تیغ سے دو کش بیضہ مہر درخشان ہو

نہ یہ میں یکتا نہیں ہیں لعل نے
متاع بحر و کان کیا ہے جوان یا بھونبہ ارزان ہو

خدا کی کی ذات ہے جمع تیرے حسن عشق کی
نہیں ممکن بجز لطف تبان کو تو دیشان ہو

بہر میں تجھ سے بہتر نہیں ہے یا کہ مہوں خاکسار
ترا ابر کرم برسے تو خالی کسکا دامان ہو

جو تجھ سے ملا اگر سو دیکھا کی کر دی فقر
تری یا دلی سی ما لک صد بحر عمان ہو

علی شہر حلب کو دی تجھے اپنے بانگی
ہوس گر ا پایا لعل بے بہا ہو سنگ کو
تری ہمت ہے وہ سیاہ ختن کا ملک دی ڈالی
نسیم جو دیتی تیری لٹی یکدست گلشن مین
تری فیض ہو ومین قدم ہوئی گل رعنا
بلا لو ہند سے یثرب مین مجکو اپنے بطحا
لگا کر سیر ہوائی سو تمہین دیکھے [illegible]
نجف مین جا ہی جہکو جگہ یک جا پائی
[illegible] رضوان [illegible]
الم مین فکر مین غم مین تعب مین درد مین دیکھ
فنا ہو مروز کار با بدست طرفہ حلا ہے
کہ خون خود جانم [illegible] داوی فریاد
رفو گر نتا جب ہے دست غم ہوئی جا مین
بہلا کس طرح سی ہو دور زخم دل جسکو
بدست غم گرفتارم بیا دخدا [illegible]
عدو ہنستے ہین مجکو تفتہ جگر کی [illegible]
نہ ڈانٹ ہی ہے نہ پائی ہی کوئی نا خدا بجز
مصیبت ہے [illegible] آفات [illegible]
خبر لو یا علی ہے وقت ہی مشکل کشائی کا
محب شاہ مردان مقبل ہے [illegible] مانند
اگر مانند شی ماند ہے دیگر نے ماند
دکھا وان نا مہ عمالی کیا روز قیامت کو
گناہون کے [illegible] عصیان کے دفتر نہ بیان مین
خدا کا نام احمد سفارش آسرا تیرا
دو عالم مرے [illegible] بسے ہین

نصیب ادی سکا سکندر [illegible]
تری اعجاز سے حسرت کا من غفران ہو
خطا ہی اہل حاجت تجہہ سے [illegible]
شگوفہ کی اگر مٹی مین [illegible] گلستان ہو
گلستان سے بیابان ہو بیابان گلستان ہو
عنایت ہو کرم ہو آپکا بندہ [illegible]
فرشتی کی نہ مانون [illegible]
نہ یون گر [illegible]
عجب ہے خلد کا [illegible]
نصیری سلیمان ہو تم مددگار غریبان ہو
نجات [illegible]
جو تو چاہی تو [illegible]
نہ باقی [illegible] امان ہو [illegible] گریبان
نہ مرہم ہو نہ بھاہا ہو [illegible]
کرم کبھی شہا [illegible] دستگیر مستمندان ہو
[illegible]
مدد کر تو مری کشتی نہ غرق بحر طوفان
خلاصی [illegible]
برادی فضل سے [illegible]
وہ مصرع [illegible]
تہیدستی سے [illegible]
خطا [illegible] معصیت [illegible]
نہ غم ہو کو سی صورت [illegible]
[illegible] بخشش کا [illegible]
[illegible]

گرو وشن [illegible]
اکیلا گو نمین [illegible]
[illegible]
[illegible] جا ون [illegible]
[illegible]
[illegible]
مجھے سیر [illegible]
[illegible] تینا ہے
صلہ اس نظم کا دیجی [illegible]
عجب کیا حشر مین [illegible]

تو اپنی [illegible] صبح خندان ہو
قدم [illegible] سجدہ و پایان ہو
سوا تیری مسافر کا عدم کو ن [illegible]
[illegible]
مری [illegible]
[illegible]
[illegible]
نگاہ مہر [illegible]
عوض [illegible]
ہمارے [illegible]

دیگر

علی کی سی کسی کی ہی نہ شان قدر و حرمت ہے
علی مرتضی کے دوستی اعلی عبادت ہے
بلا شک جنتی خاص [illegible]
نجف اشرف مین [illegible]
خدا کا دوست ہے اسد اللہ [illegible]
محمد مصطفی صلی علی [illegible]
کہا خیر [illegible] منبر
علی خاموش [illegible]
سنا یا جو [illegible] سلیمان کا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کعبہ مین ولادت [illegible]
وہ دشمن ہے خدا کا جسکو ہو علی سے عداوت ہے
[illegible]
[illegible]
علی ابن ابیطالب [illegible]
وہ بی بی فاطمہ [illegible]
[illegible]
کہا خیر [illegible]
کہا ارشاد [illegible]
[illegible]
[illegible]
تجلی [illegible]
بیان بلقیس [illegible]
[illegible]

[illegible] باغ ارم [illegible] بہشتی [illegible]

کہاں خورشید تھا اور کہاں وہ رخ نورانی
نکلتی تھیں سہ موتی کی زمرد سبز کا نو نگین
تشبیہ کی یہ نہیں تھا اگر یہیں پیشیاں نشہ کان
سیاہی تخت تھا نہ فاطمہ کی بابی جیبی کو
کہا روح الامین نے یا علی تم خود تو دیکھو
سلیماں کی تحیت دل ہی چو شکر کا زیر امیر
ایسی ہیبت عسکر الرحمن سے نازل نشاں زیر امیر
یہ تحفہ شوہر جہاں کی ہی یہ میری شہزادی ہے
کسی الیس نکہت سعد لکی تو اوڑھی خیر و خشندگان
محمد مصطفے ہنستے ہوئے آتے ہیں یہ کہتے
جھکا کر سر کہا حیدر نے آمنا و صدقنا
حبیب حق تعالیٰ تم ہوا اور کیا آگے حرمت ہے
کہاں بیٹی سلیماں کی کہاں بیٹی محمد کی
خیلے ہی عشق حضرت میں حقیق عاشق زہرا
دو حیدر کیوں نہ جا ہوں تو یہ سر جانی نکہ جانی
بتوں یا ربنا پیارا ربنا بی ختم کی حق نے
یہ گلہ و زینت افزا ہی گلستاں سیادت کے
ادا کرکے دو گانہ شکر کا کہتی لگیں زہرا
علی شیر خدا مشکل کشا شوہر ملا مجھکو
دیے حسنین سے بیٹے جناب رب اکبر نے
فضائل فاطمہ کے گر لکھوں نہیں امکان
چڑھے تھے دوش محمد پہ علی کعبہ میں بت توڑے
لقب حیدر ملا طفلی ہی میں در کو کیا اکھاڑ
کشندہ عمرو و عنتر کا کنندہ باب خیبر کا
فرح خانہ ایمان ہے ہوا بازوے محمد

جو نسبت ہے تو ہاں لعب خلد منہ کو نسبت ہے
کف پا کو جو دیکھا سرخ ہو لونگی سی نکہت ہے
وہ خوشبو جسکی آگے مشک و عنبر کی حقیقت ہے
بپہ ستارہ دیکی صورت ایک لڑکی کی جو تصویر
جو تیری بھیجی تحفت ہے نسبت سلطان رسالت ہے
کہا ستیدہ کی خدمت ہے اچھی اسکی قسمت ہے
جہاں میں شہرہ آفاق سچی بی بی کی عصمت ہے
گھر اسکا خانہ ہے رضوانکو دربانی کی خدمت ہے
بقول یار نے دیکھا رخ انور فرحت ہے
کہا سیدانی کے شوہر کی کیسی شادی و نکہت ہے
جو عزت فاطمہ کی ہے وہ حضرت کی عبودیت ہے
یہ جنت جاں تمہارا گھر کا مہر جنت ہے
دہ النساں ہے تو یہ مطلع دیوان قدرت ہے
خدا کو اس سے بڑھ کے زہرا کی محبت ہے
نشان کبریا مضمون یہی ام الصداقت ہے
نبوت جیسے پیمبر ختم ہے حیدر پہ شجاعت ہے
یہ شمع بزم حسنین بنیاد انس تاج امامت ہے
خدا کی مہر حیدر پہ سیدہ بابا کی عنایت ہے
جو خورشید سپہری صولت وہ جانثیر امانت ہے
کہ جس سے خاندان مصطفے کو زینت و زینت ہے
بیان کیسے ہو جو کچھ بیش خدا کے عزت ہے
کوئی مہد ہے تو یہی طور سینا میں نعمت ہے
دیر ہی اسکو کہتی ہیں اسکا نام جرأت ہے
کلائی دیو کو پھیری محبت نجہ میں طاقت ہے
خدا کا ہاتھ ہے جن ہے کو تجھہ تعریف ہے

سوال نا ہمیں بخشی قطار اونٹوں کی سائل کو
نگین ہے میں تو بکا سلیمان تخت قدرت کا
نہیں محروم اس مہمان سرای دہر میں کوئی
میاں تخت رزق اعمی کو بھی ہے بیحد …
جہانکو رزق ہے تو رزاق مطلق …
بجا کے خاک و باد و آب آتش ہے عنصر میں
نہیں ممکن تیری دولت میں محروم جو بیجا ہو
کہوں کیا فکر سے قائم نہیں ہے تجھ سے الفت
گرفتار الم ہوں ہنس کیا ہو گئی …
بجائے صدوا اینا سے ہوں مجھی لا حق
نہ یاد ہے یہ ہمدم ہے کہ کوئی یا بجایا
نہ میں پایا ہوں بلکے تو یہ کوئی یہاں …
چھوڑ دیا شیر نے سلمانکو ای شیر خدا تم نے
خبر لی مصطفے کی لاڈلی یا شاد و …
جو دشمن ہیں وہ ہنستی ہیں جو اپنی ہیں …
مسیحائی کرو دار الشفا سے تحفہ دو …
مجھے رونے دلا دو حق نے …
مری مشکل کشا ہو شمشیر دستگیری کر
بھرا سکتا ہے چشم اہل کہتا ہوں …
تم آجاؤ مرے دم کو تو مشکل …
کیے ہیں میں نے اعمال نہ ہوں سب …
مکان خلد اعلی میری حقیقت …
نہ خوف تخت قانونی تمادی …
محمد کی شریعت کا تصدق …
گنہ مجھ سے ہوئی کیا … اپنی مالک کو

ترا دست کرم بالا ہی عالی تیری ہمت ہے
انگوٹھی بھی گدا کو ختم حضرت سخاوت ہے
بچھا سطح زمیں پر تیرا دسترخوان نعمت ہے
تشبیہ تو ہی ابر کرم تو ہی اور باران رحمت ہے
سخی تو ہی غنی تو ہی تری بخشش کی شہرت ہے
عنایت ہے کرم ہی بلیت ہے اور دولت ہے
عطا و فیض و احسان کے قدیمی تری عادت ہے
الم ہی درد ہے اندوہ ہے ایذا ہی حسرت ہے
سوا تیرے کرم کے مخلصے کی کون صورت ہے
تہی دستی ہے ناداری ہے محتاجی ہے عسرت ہے
خدا کا نام ہی یہاں ہے توکل ہے قناعت ہے
مری کشتی ہے ٹوٹی موج ہے دریا ہی نہ پہنچتا ہے
مدد کر میرے مولے درد و غم کی حد شدت ہے
دل مجروح ہے میرے صدمہ رنج و مصیبت ہے
جگر پر ہے چھوری چلتی جراحت ہے جراحت ہے
مریض غم کو دوا شفا تیری امید ہے
دعا جو مانگتا ہی تو وہ مقرون اجابت ہے
مجھے جور فلک اور بخت واژوں کی شکایت ہے
نظر پھیرے اگر مولے تو مجھ کو نہیں ذلت ہے
تمہاری دید کی مجھکو تمنا وقت رحلت ہے
حجالت ہے خجالت ہی ندامت ہے ندامت ہے
نکالا گھر سے آدم کو یہ شیطان کی شرارت ہے
نظیر اوسکا نہیں عالم میں جو تیری عدالت ہے
دلا دو میرا حق تو حاکم دیوان نصفت ہے
اگر کوشش تری ہی کار ساز ولایت ہے

کہو محبوب حق سے پیر جامی یعنی قیامت میں
شفاعت مدح خوان کی گنہگار کی شفاعت ہو

دیگر

مطلع نور ہل اتے ہو تم
شاہ مرداں ہل اتے ہو تم
درۃ التاج انما ہو تم
زور بازوئے مصطفے ہو تم

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

یا علی شاہ بحر و بر ہو تم
ملک عرفان کی تاجور ہو تم
درج اسلام کے گہر ہو تم
نائب سید البشر ہو تم

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

صاحب سیف و القلم ہو تم
رشک یوسف مسیح دم ہو تم
حضر سر چشمہ کرم ہو تم
فخر آدم فلک حشم ہو تم

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

حال معراج کوئی کیا جانے
مصطفے جانے یا خدا جانے
کیونکہ روح الامین بھلا جانے
راز حق تونے برملا جانے

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جسکو ذرہ تری محبت ہے
تیری حب داخل عبادت ہے
اوسپہ نازل خدا کی رحمت ہے
تمرا اسکا بہار جنت ہے

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دوستی تیری عین ایمان ہے
تجھ سے باغی ہے وہ نہ انسان ہے
جو ترا دوست ہے مسلمان ہے
دوزخی ہے لعین ہے شیطان ہے

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جو کوئی تجھ سے رہنما سے پھرا
فی الحقیقت وہ مصطفے سے پھرا
راہ ایمان سے اور حیا سے پھرا
مصطفے سے پھرا خدا سے پھرا

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

دین حق کو ہے تجھ سے استحکام
کربلا میں حسین کر گئے نام
تو امام اور ترے پسر ہیں امام
جب سے قائم ہے تبتک اسلام

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

ای رسالت پناہ کے بھائی
تھی جو زہرا رسول کی جائی
تونے کیا قدر و منزلت پائی
عقد تزویج میں ترے آئی

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تیرے رتبہ سے کون ہے آگاہ
خاص مولد ہے تیرا بیت اللہ
افضل خلق ہے تو ای ذیجاہ
کیوں نہ ہو خلق کا پرستش گاہ

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

خاصۂ بارگاہ رب جلیل
تجھکو بینا ہے آیۂ تنزیل
کعبۂ دین کا ہے تجھکو خلیل
آستان بوس ہے ترا جبریل

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تجھکو دی تری ہے عرش سے تلوار
ہے لقب تیرا حیدر کرار
تیر حق تو ہے قاتل کفار
ہاتھ سے اژدہا کو ڈالا مار

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

احد و بدر و خندق بر بر
فتح تونے کیا ہے اے صفدر
حصن صفین و قلعۂ خیبر
تجھ میں ہے زور خالق اکبر

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

تھی تری ذو الفقار جوہر دار
کبھی ہوتے تھے آسمان کے پار
اوسنے پایا تھا کیا خبر تھا تو اوتار
کبھی تحت الثری میں اوسکا گزار

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

جب علی و سکے قریب سر جاتی
اژدہا بن کے وہ جدا ہو جاتی
تھم تو سن فلک اوتر جاتی
صف کی صف دم میں صاف کر جاتی

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

راکب دوش احمد مرسل
عبد و دسا جوان قوی ہیکل
توڑے کعبہ میں تونے لات و ہبل
کیا لسمیل بضربت اول

یا علی دست کبریا ہو تم
دین و دنیا کی پیشوا ہو تم

کوہ مین تہا جو دیو مردم خوار / ہاتہ باندہ اوسکو کردیا بیکار
پہر کسی سے نہ کہل سکا زنہار / تو نے کہولا وہ جب ہوا لاچار
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تا نہ بہتین و شر شیطان سے / نکلے آدم جو باغ رضوان سے
یاد تجہکو کیا دل و جان سے / مخلصی پائی رنج و حرمان سے
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

عین طوفان مین نوح کی کشتی / یاد کر کے ہی تیرے پار لگے
لکہا تختہ پہ اوسکی نام نبی / نا خدا تو ہے نا خدائی کی
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ناریون نے زروئے جور و جفا / آگ مین جب خلیل کو پہینکا
بیکلی مین جو تجہکو یاد کیا / ہو گئے آگ لالۂ حمرا
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہوئے یونس جو طعمۂ ماہی / کہا شیر الہ حذ بیدی
حکم خالق سے اے نبی کے وصی / نام سے آپکے نجات ملے
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

کر کے یوسف سے ساتہ مکر و دغا / بہائیون نے کوئین مین ڈال دیا
چاہ کی راہ سے تیری ہی ہو لے / ہو گئے بس وہ چاہ غم سے رہا
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

اے سلیمان تخت مصطفوی / ہے سخاوت یہ تیری خود ہی
سجدۂ حق مین اے علی ولی / تو نے انگشتری گدا کو دی
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یک یہودی نے تجہسے ایمو لے / پہل جو تازہ بہشت کا مانگا
ہاتہ باغ ارم تلک پہونچا / سیب خلد اوسکو تو نے توڑ دیا
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

معجزات نبی دکہاتے ہین / تو نے مردے بہت جلائے ہین
صوم مین رنج و دکہ اوٹہاتے ہین / جو کف دست روز کہاتے ہین
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

دشت مین ای گزیدہ باری / تیری لشکر پہ تہی عطش طاری
تو نے ٹہو کر زمین پہ ماری / چشمہ اب ہو گیا جاری
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مشک ہو کے بہر کے لاتے تہے / آب شیرین اوسے پلاتے تہے
حال عمی یہ جو کہاتے تہے / ما حضر ہاتہ سے کہلاتے تہے
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تہا خیال اس قدر عبادت کا / ہاتہ ہو وے نماز عصر قضا
اے ید اللہ تو نے ہاتہ اوٹہا / چرخ پر آفتاب پہیر لیا
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

گر لکہون معجزہ اکبو ترکا / تو قلم ہو ہما کے شہپر کا
بادشاہ گدا ترے در کا / فخر ہے قیصر و سکندر کا
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تو جو دولت شہ زمین بخشی / سائل خستہ کو ہمین نے بخشے
خواہش مشک مین ختن بخشی / برگ گل کی جگہ چمن بخشے
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مانگے موتی کوئی تو نیسان دے / طالب لعل کو بدخشان دے
تو تیا کے عوض صفاہان دے / مور کو حشمت سلیمان دے
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

زعفر جن کو تو نے شاہ کیا / صاحب عز و قدر و جاہ کیا
تہا گنہ گار بیگناہ کیا / واقف رمز لا الہ کیا
یا علی دست کبریا ہو تم / دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

شیر سے دے نجات سلمان کو / جان کی ہی امان نہی جن کو
مین نچہوڑونگا تیری دامان کو / کر رہا غم سے اس ثنا خوان کو

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ناتواں ہو گئے جو قلم — دست قدرت سے یا امام امم
بے دوا اپنے علاج سے مرہم — ٹکڑے ہاتھوں کے توڑ کر دو قلم

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

محسن خلق مجھ پہ احسان کر — دستگیری پر لے یزدان کر
سخت مشکل تیری ہے آسان کر — دست بیعت دست و پا کا درمان کر

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

ہے مشکل پیچ ہوا دربیان اپنا — دست اپنا ہو اور دامان اپنا
کوئی پرسان نہیں ہے بیمار اپنا — پھولکون دو جا گلستان اپنا

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

بخت وارثوں کی ہی گئی ہے رس — جا ہے مجھ شکستہ بال کا پاس
بھر دست بریدۂ عباس — تاکہ سید یا ہو میرا دوسر

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

الیعلی حیدر رحم کا ہے مقام — تیرے صدقے سے یا امام انام
مجھ سے ناکام کے بر آئیں کام — بچہ غم سے پائے دل آرام

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تمکو سلطان کربلا کی قسم — تمکو شبیر بے خطا کی قسم
سب شہیدان کربلا کی قسم — کر تلطف تجھے خدا کی قسم

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

کوئی مجھ بن نہیں یاور — اے امیر عرب شہ صفدر
رزق وافر مجھے عنایت کر — تو نہ ہوں میں کسی کا دست نگر

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

فیض خلقت کو ہے ترے در سے — تیرے ہوتے لو کہہ دو در در کو
بھر دامن ہی در و زر سے — میں نہ محروم جاؤں اس در سے

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جو گرا خاک پر تو کیا پیدا — ہے لقب جس کا بو تراب ترا
گوہروں میں خاکسار ولی — لیکن اپنی نظر سے تو نہ گرا

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

مجھکو دنیا میں عیش و راحت دے — اور دین میں فراغت دے
اور بیرون جزائے دولت دے — ابر تسلیم و باغ جنت دے

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

جرم عصیاں سے ہوں ہیچ اکثر — [illegible] دشمن
از برائے حسین و بہر حسن — تو مدد کیجو وقت جاں کندن

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قبر میں آ کے لیجیو خبر — دم نہ گھبرائے یا امام حیدر
ہے حرارت مزاج میں اکسیر — آ کے فردوس کی ہوا فرفر

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

اور گر سیل حرام پر کرنا — لطف و اشفاق سر بسر کرنا
بیکسی پر مری نظر کرنا — یا مشکل کو سہل تر کرنا

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

روز محشر میں جو آؤں میں — دنیا قبر میں شادوں میں
اپنے دل کی مراد پاؤں میں — خلد کو تیرے ساتھ جاؤں میں

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

قدرت باطنی دکھا دیجو — صدقہ ناد علی پچھا دیجو
بیشتر حق لب بلا دیجو — سب خطا میری بخشوا دیجو

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

وقت تقریر کے یہ پر تقصیر — جب پکارے کہ یا جناب امیر
تو کرم کیجیو بیا نا خبیر — مجھ سے ہو سکے نہ پائے کچھ تعبیر

یا علی دستگیر ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

یا علی واسطہ پیمبر کا — صدقہ شبیر و سید شبر کا

واسطے حلق خشک اصغر کا — دیکھیو مجھکو جام کوثر کا

یا علی دستگیر یا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

تاب جور سے نہ کچھ الم پاؤن — حشر سر احمدی علم پاؤن

پیرہن حلۂ ارم پاؤن — چومنے کو ترے قدم پاؤن

یا علی دستگیر یا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

سخت اندیشہ ہے دن قیامت کا — مجھکو اندیشہ ہے عقوبت کا

یہ صلہ پاؤن مدح حضرت کا — بال بانکا نہو شفاعت کا

یا علی دستگیر یا ہو تم — دین و دنیا کے پیشوا ہو تم

دیگر

ہین … بے سر و سامان یا علی — وارثونکی نصیب سے حیران یا علی

حقا کہ تم ہو عیسیٰ دوران یا علی — بیمار غم کا کیجیے درمان یا علی

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی — یکدم مین مشکلین ہون آسان یا علی

ساجد ہے تم کرو جسے مولے اگر کرم — دشمن جو ہو کوئی تو ہو … …

… خشک آب سمندر رکھے قدم — شیشا ہو زہر اگر سینہ گلشن ارم

ایضاً

انصاف و عدل کا تری شہرہ … — شاہین جلد … مولی … گیا

… منہ … کا … سے ہرا — شاہد ہے اسپہ باز و کبوتر کا ماجرا

ایضاً

مچھلی یہ کہو لے … — بت بن … ہین آنکھین پلنگ کی

شیشہ نہ ٹوٹ جائے یہ … سنگ کو — سر ہو قلم جو شمع جلادے پتنگ کو

ایضاً

انگشت کے اشارے سے خیبر گرا دیا — ٹھوکر سے بن مین چشمہ شیرین بہا دیا

اعمی کو … صحیح و … — سلمان کو تمہی نے شیر زبان سے چھڑا دیا

ایضاً

روشن جہان پر کہ نور خدا ہو تم — شمع محفل سرای … انبیا ہو تم

… بیمار … کل … — ہر درد مند غم کی دوا ہو شفا ہو تم

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی — یکدم مین مشکلین ہون آسان یا علی

ختم رسل نے … تحسین کیا — آتی تھی جسم پاک سے خوشبوئے مصطفیٰ

دست خدا کہ … خلقت … — اسود کی ہاتھ جوڑ دیئے … پر ملا

ایضاً

کھایا مدام آپنے نان شعیر کو — کھانی دی نفیس یتیم و اسیر کو

دو شتر کی قطار عنایت فقیر کو — کیونکر کرون نہ یاد مین تجھ سے امیر کو

ایضاً

دست کرم کی آپکی دریا ہے آب آب — سائل ہوئے مراد سے … کامیاب

… سیراب … آب … — لعل … خاک …

ایضاً

الیاس … کہتے ہین … تو علی — مختار خلد و مالک کوثر ہے تو علی

الحمد … شہر علم کے … تو علی — گم گشتگان خلق کا ہادی ہے تو علی

ایضاً

دو ٹکڑے … بالین مین کیا اژدہا — … خلقت …

دنیا تھا دیا لوگو … — اور سکی انگوٹھی باندھ کی بیکار کر دیا

ایضاً

ای بازوی نبی تری قدرت … جلوہ گر — پھیر فلک پہ شمس کو … سر بسر

دریا دلی ہے آپکی عالم مین مشتہر — بیوہ کی مشک آپ اٹھاتی تھی دوش پر

ایضاً

ہمنام ہے خدا کا تو ای شاہ لافتی — بیمار یا علی کہو منہ سے تو ہو شفا

اسم مبارک آپکا بوڑھا … عصا — کھینچے جوان جو تیغ تو لو نام آپکا

ایضاً

سایہ قد نبی کا نہ تھا اسکی وجہ کیا — روز ازل … آپکے سایہ مین ملگیا

تم دو نو ایک جان ہو … قالب جدا جدا — تجھکو نبی نے … انا کما

تم موجود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

الله کی قدرتی تمہیں بیٹی رسول کی | گھر جگمگا دیا تیرا نور بتول نے
پکڑا سہارا آپکا جس دل ملول نے | نخل مراد اسکا لگا پھلنے پھولنے

ایضاً

حسنین سے ملی تمہیں نور نگاہ دو | برج اسد کی جلوہ نما مہر و ماہ دو
ان دو کا واسطہ مجھے مولیٰ پناہ دو | دولت دو عیش دو حشم و عز و جاہ دو

ایضاً

از بہر خون شاہ شہیدان کربلا | لب تشنہ سو رہا جو بمیدان کربلا
تیرا حسین شیر نیستان کربلا | روزی ہو مجھکو صدقۂ مہمان کربلا

ایضاً

عباس سے وحید لاولد کا واسطہ | زخم سنان سینۂ اکبر کا واسطہ
پیاسی سکینہ اور علی اصغر کا واسطہ | رکھ لو مری تم مجھکو پیمبر کا واسطہ

ایضاً

مجھپر گھڑی مصیبت و ایذا کی آئی ہے | دریا میں چشم غم کی گھٹا دل پہ چھائی ہے
ممنون تجھ امام کی ساری خدائی ہے | پائی مراد جس نے اسی سے ہی پائی ہے

ایضاً

اے شاہ کش لنسی فلک کے جفا کہوں | آئی ہے شرم خلق سے کیا ماجرا کہوں
دلمیں ہے کسی سے نہ تیری سوا کہوں | شام و سحر ہے سوچ مجھے ناسزا کہوں

ایضاً

تمنے جلا دیا ہے نصیری کو چند بار | دق ہو رہا ہوں ضعیف ہوں تپ سے ہوں بیقرار
اچھی طبیب سے ہی دوا کا ہے انتظار | صحت ہو اس مریض کو اب ہو گر ایک بار

ایضاً

سخت زبون ہے مجھکو یہ گردش دکھائی ہے | کھینچ کھینچ کے جان تن سے لبوں پر آئی ہے
یا مرتضیٰ علی تم مشکل کشائی ہے | کیوں دیر میرے کام میں اتنی لگائی ہے

ایضاً

کیا کیا کہوں میں حال پریشان اے امیر | تجھ بن نہیں ہے کوئی مددگار اے امیر
محتاج ہوں حضور میں یا دار اے امیر | بحر الم سے کر دو مجھے پار اے امیر

تم موجود دستگیر و نگہبان یا علی | یکدم میں مشکلیں ہوں آسان یا علی

آفاق میں ہے مجھکو کسی کا نہ آسرا | ہے آسرا تو تجھ سے سخی کا ہے آسرا
بیدل میں کیوں ہوں کسی سخی کا ہے آسرا | حیدر کا آسرا ہے علی کا ہے آسرا

ایضاً

تیغ ستم ہے سینہ سوزاں پہ چل گئے | نشتر کی جا چھری ہے رگ جان پر چل گئے
انگشت غم ہے تار گریبان پہ چل گئے | صرصر ہے میرے دل کی گلستان پر چل گئے

ایضاً

دلدل سوار آپ میں یا شاہ ذو الجلال | کوڑا ہو خشک جسے شاہ نشین بے خیال
دریوزہ گر ہے تیرا اگر حاتم سخی | قنبر سے کم دیں آپ تو ہو جاؤں میں نہال

ایضاً

نالائق و حقیر ہوں اور روسیاہ ہوں | مجرم ہوں منفعل ہوں سراپا گناہ ہوں
پر امت جناب رسالت پناہ ہوں | جور فلک سے در پہ ترے دادخواہ ہوں

ایضاً

مسند نشین زادہ رسول میں جو آپکا | جو کچھ برا بھلا ہوں تمہارا ہوں آپکا
ادنیٰ غلام ہے تمہارے در پر آپکا | گر ہو حکم تابع فرمان ہوں آپکا

ایضاً

میرا وسیلہ کچھ نہیں خوش ذات پاک ہے | کس در پہ جاؤں
آفت زدہ کی شرم | رو در طرب ہے تیری تبدیل رات

ایضاً

مشکل کشا کی ہے نہیں تقدیر کا لکھا | یہ دہی کریم نہ در سے ذرا
لیکن تم ہی جناب سے مقبول کبریا | مقصد مرا بر آئی خدا سے کرو دعا

ایضاً

یاد رہنا یار ہے کوئی اپنا | تو فی ہی یاد واند تہ یا الٰہی یا خدا

طوفان غم بلند زمین سے ہے تا سما — بجز نا خدا ای خلق خدا کا ہی آسرا
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی — یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی
قصہ ہے ہو گیا ہوں پریشان سر بسر — متعرض وارکاٹ رہا ہی مرا جگر
للہ رحم کر شہ فیاض رحم کر — کر دیجیو بلا سی بلاکشن کی خبر

ایضاً

ڈر کر در دریچ و غم سی بچا خستہ حال کو — رکھہ دور مجھ ضعیف سی حزن و ملال کو
آباد و شاد رکھہ مری اہل و عیال کو — ای شاہ کر قبول گدا کی سوال کو

ایضاً

نے دست و پا کو کچھہ بھی سکت عقل جا ہے — مطلب ہے نہ الیسی تلاش و خواہش کی
تیغ الم سی سینہ میرا پاش پاش ہے — گر ہے تلاش تو تیری در کی تلاش ہے

ایضاً

دنیا میں جب تلک ہوں اسیر بلا رہوں — ایمان کے ساتھ ای مرے شاہ ہدا اٹھوں
کنج لحد سی جبکہ بروز جزا اٹھوں — تب ہی مزا جو منہ سی یہ کہتا ہوا اٹھوں

ایضاً

جب آفتاب حشر سروں کی قریب ہو — دوزخ کی آگ ہووے بلند ایک سمت کو
اوس وقت میں علی ہی نگہبان ہو مرا — رو رو کہوں یہ شعر تو تم مجھکو دو

ایضاً

یوم تقوم روح سے ای سید انام — ثابت ہی روز حشر جو ہو گا ہجوم عام
بے اذن حق کریگا نہ کوئی ذرا کلام — پر تجھکو اختیار شفاعت ہے الامام

ایضاً

اب لال و کوثر و تسنیم دیجیے — کافی ہوں مرا پر تو مجھے تشنہ کام ہے
بخشا ہی خدا نے یہ احسان کیجیے — اس تشنہ دل کو شربت الفت پلائیے

ایضاً

تیری مدد سی مجھکو شفیع امم ملین — محشر میں ہو جو منہ کو نبی کی قدم ملین
تم سب یاد علی کا باغ ارم ملین — جنت میں گر ملی مجھے طوبی حرم ملین

تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی — یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی
عاجز کی والدین اور اہل عیال کی — تیری طفیل و خدا رضوان نصیب ہو
بخشش ہو اونکی شافع محشر سی یہ کہو — شاہا صدا علی میں فقیر کی یہ حاجت ہو

ایضاً

اوٹھی علامت شور تشویر میں — یہ کون مدح خوان علی کی حضور میں
انعام لائی جسکو ملک طشت نور میں — پڑھتا ہی یار یار نشاط و سرور میں

ایضاً

ارشاد ہو حبیب کا ای کافہ انام — مداح ہی ہمارا شفاعت ہے اسکا کام
الله ہی نام اسکو شفاعت میں کلام — اوس وقت میں حضور کو جھک کر کروں سلام

ایضاً

چشم امید کہ شفاعت جناب ہے — دہشت کا شعر پڑھ رہا ہی اضطراب ہے
عرضی یہ ہی بنیش کے تشنہ شتاب ہے — تورات میں [illegible] شہا میں خدا ہے
تم ہو جو دستگیر و نگہبان یا علی — یکدم میں مشکلیں ہوں سب آسان یا علی

دیگر

تقاضا اندلون میں محبت سا [illegible] — ملک قلب صدق دل [illegible] نظم کر [illegible]
بو نقش سینہ پہ نگین مہر سلیمان کا — لکھا تب وصف میں جا [illegible] ایمان کا

علی کا مرتضی کا ابو الحسن کا شیر یزدان کا

بدل [illegible] — رگ گل [illegible] قلم [illegible] بلبل کا
میں اکر [illegible] مصطفے کی [illegible] — [illegible] تسبیح میں [illegible] سنبل کا

میں محرم ہوں رسول الله کے سر نہانی کا

[illegible] — تو ہر ست خدا اور [illegible]
بجا ہی گر کہوں [illegible] خلیل [illegible] — خلیل الله کی تو نے [illegible]

اگر دو تن میں [illegible] شاہ ذیشان کا

علی شیر خدا تو [illegible] — یہ قوت تجھ میں [illegible]
[illegible] — [illegible]

کیا ہیبت سے تیری زرد ہوں فوج عدو نیر انکا

تری دریا دلی کیا ہو بیان اے مالک کوثر | اوٹھائی تیرے ناخن نے شک اکثر آہنی کا نہ بچہ
کیا صحرا میں جاری تو نے دریا مار کر ٹھوکر | شجاعت سے اوکھاڑا ایک حملے میں در خیبر

بہایا مثل یم بحر العلوم میں جوش ان نبی جان کا

قطار اونٹوں کی تو نے کی عطا سائل کو بے منت | مخالف کو میان میں ختم تیری تلوار حیرت سے
ہلایا قلعۂ خیبر کو زور امامت سے | کیا دو ٹکڑے تو نے عبد ود کو ایک ضربت سے

پر روح الامین تھا ہدیہ تیری تیغ براں کا

لکھا ہے متی تھی چاروں پیرون تیرے | کلیم و عیسیٰ داؤد و ابراہیم آدم کے
تری خدمت میں آئے ایکدن فرشتہ بنکے | کہا کچھ معجزہ ہمکو دکھا دے شیر داور کے

تو ہم جانیں کہ تو مالک ہے ملک دین ایمان کا

ہوئی سب ختم اعجاز رسولان سلف تجھ پر | کیا آہن کو تو نے موم فوراً ہاتھ سے ملکر
بنایا آتش سوزان کو ہمرنگ گل احمر | جلا کر قبر سے مردہ اوٹھایا تو نے اے حیدر

عصا کو سنگ کر دکھلا دیا آئینہ ثعبان کا

مسیح الامت گر کہوں تجھکو تو زیبا ہے | قریب شام تو نے مہر کو مغرب سے پھیرا ہے
تری شان میں الٰہی کہا تیرے وہ مدعی ہے | کٹے ہاتھوں کو تو نے بعد کسی لو جوڑا ہے

بڑھا کر ہاتھ توڑا سیب تازہ باغ رضوان کا

شکم میں والدہ کے تو نے کی تعظیم احمد کے | تجھے روزا آنا تھی جل سکی تیری اے حیدر کی
اگرچہ بار ہا شانے دبائے او ہیبت کر کے | اوٹھایا ہاتھکو تو نے شکل جب تیری دیکھی

رگ جان انسان کے بنکے ہے کیونکر تیر نزدانکا

تجھے باب مدینہ احمد مرسل نے فرمایا | شب معراج کا راز خفی لب تک ترے آیا
فضائل کو تری قرآن میں ہل اتیٰ آیا | جہاں میں عالم علم الٰہی تجھکو ہی پایا

سبق خوان عقل کل ہے یا علی تیری دبستان کا

ہیں امر حق اگر بر ما حکم الٰہی سے | خلاصی حضرت یونس کو بخشی بطن ماہی سے
بچایا نوح کی کشتی کو طوفان تباہی سے | سیر یوسف کو زینت بخشی تاج شاہی سے

نگہبان چاہ صحرا میں تو تھا ماہ کنعان کا

ابو صمصام فی الکربا تجھے کہتے ہیں حیدر | خزینہ کی ہیں تیرے اونٹ سے زر و جواہر
کوئی ایسا نہیں گزرا نبی اور جو نہیں پیغمبر | وہی شہر سب یکسو تمکو دکھلا لوٹ کر باور

گزانٹ اور وصی بیشک ہے تو محبوب یزدان کا

سنا ہے حال جب بادشاہ بحر و بر تو نے | بیابان کی میں شوق ہو جو مظفر تو نے
وہیں ختر نکالی گر سبب محمول سر تو نے | دیا طالب کو بالکل قرضہ خیر البشر تو نے

تو واقف ہے خدا و مصطفیٰ کے بھید پنہان کا

تری قدرت ہے سب روح اللہ کو بخشی آ یا لیم | ہے مرتبہ تو نے نصیری کو جلایا ہے
تو وہ ہے مصطفیٰ نے تجھکو کاندھے پر بٹھایا ہے | تری ولا دل کو جبریل نے جھولا جھلایا ہے

برابر مرتبہ رضوان ہے اور تیرے دربان کا

سخاوت اسکو کہتے ہیں کہ خود بھوکا کھلایا | جو کھانا تھا سب تیرا یا یتیموں کو وہ کھلوایا
بیان غاروں اکثر رزق بانٹا کو کچھوایا | تری حق میں سورۂ یطعمون حق نے فرمایا

جہان ممنون ہے شاہا تیرے دسترخوان کا

مجھے بس ہے ترا لطف و کرم کافی الحو | نہیں تیرے سوا کوئی مرا غمخوار یا مولیٰ
مصیبت بحر بن کس سے کروں اظہار یا مولیٰ | گرداب بحر الم میں ہوں پڑا یا مولیٰ

پڑا ہی لا مکان تک ہے مری کشتی طوفان کا

گشا جا رو نظرف عمر کی سیر دنیا بچھائی | سنا ہے تجھ کو دو عرش و کرسی پر بھی یکتائی ہے
گرفتار الم تو نے مجھے سینہ میں لگائی ہے | خبر لے جلد مجھو دیر کیوں تو نے لگائی ہے

کہوں کس سے کہ تجھ بن سا حال پریشان کا

سہا ایذا ہر اک دشمن افلاک نے مجھکو | ستایا درد کا تو وہ نہیں غم خوار ملنے کی
کیا رسوا نہایت دیدۂ غماز نے مجھکو | بیکلیا داغ دکھلائے دل صد چاک نے مجھکو

مخالف بن چکا ہے اب تو میرے گریبان کا

در دولت کو تیرے چھوڑ کر میں کیسے جاؤں | تمنا ہے کہ تجھ سا بہتر کہیں آگے ہاتھ پھیلاؤں
فلک سے یاس ہے افلاس کیونکر سر چھپاؤں | تمنا ہے تری در پہ میں تجھ بن چکا یا دل

نہ چھیڑو [illegible] سلطان کا

جلا آئینہ سا مجھ کو کوئی ہو مراد دکھنے | مجھے شوق زیارت ہے تو [illegible] دکھا مجھ کو

نہیں تاخیر لازم کام بگڑا ہی بنا دیجے
اب ای رشک مسیحی آ کی مردہ کو جلا دیجے

دکھا دیجے تماشا سب کو میری حق بیان کا

علی ہی ایلیا ہی نام شیر کبریا تیرا
دلا فشانی میں لاثانی ہی بحر سخا تیرا
لقب عقدہ کشا مشکل کشا خیبر کشا تیرا
مری فریاد تجھ تک پہنچی ہی آسرا تیرا

علی تو میر سامان ہی ہر بے سر و سامان کا

یہ مطلب ہے حساب جرم میرا جب کیا جاوے
میرے اعمال نامہ کو قلم انداز فرماوے
اگر ہم کیا تیں کو دست قدرت تو یہ دکھلاوے
سوا نیزہ پہ جب خورشید محشر یا علی آوے

قیامت کو مرے سر پر ہو سایہ تیرے دامان کا

جزا کی روز مجھ پہ تیری شفقت فرائی
میسر مدح کی دنیا میں غذا ہی بہت پائی
نبی کہہ صاحب کہنا ہی شفاعت پر اشارہ آئے
میری خاطر سفارش اسکی کردو [illegible]

مکاں اسکو دلادو جلد اس کے باغ رضوان کا

شفیع المذنبین یا شہ سکر یا دل تسلی دو
لقب تجھ کو ملا اس طرح محبوبین [illegible]
مجھے ہرا دو لیجا دین میں جب کرید [illegible]
ہی تیری ذات تھے اعزاز تو ہی خالق [illegible]

اگر تو بخش دے میرے وصی کی منقبت خوان کا

خداوند جہاں احمد سی کن ارشاد فرما دے
سفارش کردہ جان بخشش تو شفقت ہو او
علی سی کہدو اسکو جلد میں تو اپنی لیجاو
یکر کرتا ہی مجھکو سب الماذ امین بجاو

سے کہا کی کو میوہ مجھکو ساقی تحمل زبانکا

میر اکام ہے ہو شراب کوثر سے
مرا ہو بالش سر حور کی زلف معنبر سے
معطر ہو مشام جان دل بوئے گل تر سے
مجھے تو جلد ہی بخشی فضل داور سے

عنایت کردہ بخشش حب و التفات [illegible]

وظیفہ صدق دل سے اب ہے صبح مسا میرا
یہی مقصد یہی مطلب ہے یہی مدعا میرا
امیر المشکل کشا تجھ بن ہیں [illegible] میرا
سفینہ پار کر تجھ [illegible]

عیاں ہے تجھ پہ سب احوال [illegible]

کرم کر مجھ پہ آل احمد مختار کا صدقہ
علی اکبر کا عباس علمدار کا صدقہ
امام تشنہ لب اور فاطمہ اطہار کا صدقہ
سکینہ تشنہ لب و عابد بیمار کا صدقہ

مدد کر میری صدقہ اصغر بے شیر نادان کا

علی مرتضی صدقہ رسول کبریائی کا
مری مشکل کر آسان وقت مشکل کشائی کا
تصدق خون ناحق بادشاہ کربلائی کا
خدا کے شیر تو مشکل کشا ہے سب خدائی کا

ہزاروں معجزہ تیرا فسانہ شیر و سلمان کا

تری فضل و کرم سی مجھ پہ فضل حق تعالیٰ ہو
رہی عیش و طرب میں نہ غم دنیا [illegible]
یہ دولت تیری مجھکو دولت و ثروت مہیا ہو
[illegible]

نہ غم ہو دل کو میرے درد و غم شاہ شہیداں کا

صلہ اس منقبت کا اے میرے مولا عنایت ہو
قیامت کو نہ تکلیف و اذیت ہو
عوض ہر بیت کی امداد مجھکو بیت جنت ہو
[illegible] شفاعت

طفیل پنجتن ہو جاوے قہر میرے عصیاں کا

دیگر

دلمیں ہے کہ یہ کلمیں سرخ ہاتھ باغبان ہم
بلبل کی روش گل کی [illegible]
آنکھوں میں کہیں سورہ قرآن ہی ہم
جو میں کہف پائے شہ مردان کبھی ہم

پائیں شرف دولت ایمان کبھی ہم ہی

سائل میں ہیں اللہ شاہ نجف آپ ہیں سلطان
بہر و گہر جلد سے ہو لی مراد امان
میں قطرہ ہیں نیر ہوں تم چشمہ احسان
انعام علی پائیں نیسان ہی بدخشاں

حاصل کریں [illegible] کبھی ہم

کاکل ہیں ترے تاب دہ نافہ تاتار
راحت ہیں [illegible]
سنبل ہیں [illegible] ہو کیوں نکہ بار
تفریح [illegible] ہمارا دل بیمار

[illegible] کبھی ہم بھی

فرحت ہیں [illegible] ہر تیری تلوار [illegible]
ابرو کی اشارہ سے ادھر [illegible]
تلوار تو تلوار نگہ ہی تری خنجر
مضمون ہی بتا کر تجھی ہی فاتح خیبر

[illegible] کبھی ہم بھی

[illegible] جو میرا دل [illegible]
کر دینگے کوئی لحظہ میں مشکل آسان
[illegible] خلیل آتی ہی [illegible] نگہبان
کی آگ بنا ہی خدا ہمیشہ گلستان

تھے صدمہ کش آتش سوزاں کبھی ہم بھی

تو ہو جو حج پایا نہیں مطلب کا ہیں اسلوب — رستا تھی کو تڑپتے نظر کبھی ہیں یعقوب
آنکھوں سے جو پنہاں ہے ایوسف مرا محبوب — کی حکم ہو رب کے میری حسب ہے مدد خوب

تھم سی صفت ابر تھے گریاں کبھی ہم بھی

زندان مصیبت میں جو عشق تمہارا ہے — تو خواب میں ہیں حضرت یوسف نے بتایا
تم شاہ نجف کو ہو نکیوں حال سنائی — کرتے نہ کرم تم تو نہ ہم چھوٹتے پائے

پردیس میں تھے قید زنداں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو در در کے میں بحر کا یار ہے — تو نوح یہ فرماتے ہیں تمہارا نہ گھبرا
کر یاد علی کو جو ترا یار ہو بیڑا — مرتضی سے خدا کی مری کشتی کو نکالا

تھے مضطر و درماندہ طوفاں کبھی ہم بھی

یونس کو نظر آتی ہے جب بے تباہی — دیتے ہیں دل انکار کو تسکیں کیا ہی
کہتے ہیں کہ جب ہم پہ پڑی آفت ماہی — فی الفور سوا اشتہا کرم شیر الٰہی

تھے پیٹ میں مچھلی کے ہراساں کبھی ہم بھی

کہتا ہوں جو گھبرا کے میں محتاج ہوں یا شاہ — فرماتے ہیں یعقوب بھی صبر نکر آہ
حیدر کا نہ در چھوڑ کر بر ترے درگاہ — اللہ سے کیا کیا نہ دلایا مجھے واللہ

رہتے تھے تو میں چاک گریباں کبھی ہم بھی

جب درد مصیبت سے رہا مجھ کو نہ یارا — سلمان نے کہا شیر خدا کو نہ پکارا
مولا کی کمک بن نہیں ہو دیگا گزارا — جھوٹا میں بلا سے جو ملا او بنکا سہارا

یوں تھے در شیر میں نالاں کبھی ہم بھی

سن سن کے میں کہتا ہوں کہ الحمد للہ — بندہ کو ہے اومیں تو سگ عالم کی پناہ
میں ذرہ وہ خورشید خدا ہیں وہ شاہ — ادنیٰ ہوں گدا او سکا وہ ہے شہنشاہ

پہونچیں گے دلا تا در سلطاں کبھی ہم بھی

اعجاز کا رتبہ تو یہ عیسیٰ نے نہ پایا — حضرت نے کئی بار نصیری کو جلایا
اور تشنگ مسیحا مرا دم لب پہ ہی آیا — جب تک نہ شفا ہو ہمیں بیمار مسیحا

چھوڑیں گے نہ آقا ترا داماں کبھی ہم بھی

گو عاجز و حیران ہوں یہ ہے عیب تمنا — آنکھوں سے لگا کر تجھے شیدا رو دالا
جیوں لب ہے بتر سے تو امر زیبا — الطاف و کرم سے تری امید ہے شفا کا

ہو جائیں گے دروازہ کے دربان کبھی ہم

مردوں کو تو زندہ کری تجھ سے نہیں ہے — نسخہ تری تحفہ ہے دوا فخر نعمت
عیسیٰ کا ہے قول کہ اللہ کی قدرت — اور دافع امراض ترا جوہر حکمت

اس وجہ سے تھے صاحب قرآں کبھی ہم بھی

شہباز نے تو ہی کبوتر کو چھوڑایا — صد ہو نسے مرا طائر جاں تنگ ہے آیا
گردن اسی دام بلا میں ہے پھنسایا — پر یہ ہے یقیں سجدہ گر تسے دکھایا

چھٹ جائیں گے ای فخر سلیماں کبھی ہم بھی

کر مجھ پہ نظر رحم کی ای شاہ دو عالم — جاتا رہے لیسے سر درد و الم و غم
کس سے کہوں حال کہ کوئی مونس ہے نہ ہمدم — زیباں نہ اسباب نہ دینار نہ درہم

ایسے تو نہ تھے بے سر و ساماں کبھی ہم بھی

جور و ستم چرخ نے ہی ہر روز ستایا — وارث نے طالع سے کبھی چین نہ آیا
دشمن نے ہیں منسیں کیوں تیغ قسمت نے رلایا — آتا ہوں کہو تم سے میں فریاد ہوں لایا

مر جائیں گے اے اہل لب جاں کبھی ہم بھی

قدرت کا تماشا مجھے ای شاہ دکھا دو — تم عیسیٰ آفاق ہو مردہ کو جلا دو
اس خستہ تمنا کو مرض سے شفا دو — رو دے مجھے وہ کام جو بگڑا ہو بنا دو

آتے تو نہ تھے خوار و پریشاں کبھی ہم بھی

جب غم کی صدمے میں بکیش گرفتار — فی الفور مدد کیجیو یا حیدر کرار
بیمار الم پاے ترا شربت دیدار — ہے دل کو یقیں ای مری مولی مرے سردار

ہو وینگے تری مورد احساں کبھی ہم بھی

جز نام خدا منہ سے نہ ہر بات نکلجا ہے — کانٹا سا جگر سے مرے غلجان نکلجائے
امید ہے اے مرا ارمان نکلجائے — دل میں ہے تصور ترا اور جان نکلجائے

آباد کریں خانہ ویراں کبھی ہم بھی

کعبہ میں ہے آپکی ای شاہ ولادت — واللہ ہو تم خانۂ اللہ کی زینت

محشر میں سنا یہ کہیں گے ایشارت
اللہ رے شہزادہ تری حشمت و شوکت

تھے آپکی ڈیوڑھی کے نگہبان کبھی ہم بھی

ہو سکتی کبھی کوئی نہ ہوں طبع رسا پر
پھر صورت ہے وہ پتھر کی [illegible]
پایا ہی علی کی کتف شاہ رسولان
جھمک جاتی فلک دیکھ کے [illegible]

کہلائینگے کرسی موسی عمران کبھی ہم بھی

چمکیگا قیامت کو جو تیرا رخ انور
وہ چاند سا منہ دیکھ کر [illegible]
سجدہ کو منہ پہ چمکیگا [illegible] بہشت میں سر
اونچا ہے خوشی ہمکو [illegible] سجدہ کر

رشتی ہے رخ پاک پہ قربان کبھی ہم بھی

دوزخ کی لپٹیں دیکھ کے [illegible] السلام
ہو آن میں جی جی یہ [illegible]
دن حشر کے ڈھونڈینگے ترا سایۂ دامان
ازبسکہ شفاعت پکاریں گے [illegible]

شاہا تری تابع فرمان کبھی ہم بھی

فردوس ملک خیر کہیگا [illegible]
پر نیسر کو جواہر کے لگا دیجیے للہ
میں اندہ درگاہ خداوند [illegible] ای شاہ
حسنین کی دولت سے علی مرتبہ و جاہ

سرکار کے تھے دایۂ طفلان کبھی ہم بھی

ہو فضل نبی شفاعت ہی کریگا [illegible]
صدقہ ہے شہ سیر کا ای کل کے مددگار
میں مجرم و خاطی ہوں [illegible] گنہگار
ہم کردو سفارش کہ تو بخشش [illegible]

کہلاتی تھے حضرت کے ثناخوان کبھی ہم بھی

دیگر

جو اک ہاتھ صفت [illegible] شہ یزدان نکلا
نہ ہوں صوف و دوات [illegible]
تو سمجھا یا یہ تا لوح و قلم سر قلم انکا
یہ قدرت لقب ہے [illegible]

بیاض صبح پہ سادہ ورق ہی میرے دیوانکا

[illegible]
[illegible]
انکی مقصود [illegible] قدرت خدا کی
بیاض قدس [illegible]

بہار آتش گلدستہ ہی [illegible] طاق ایوان کا

زبانیں [illegible] شاہ مردو
مجھے دینگے صلہ میں [illegible] ساقی کوثر

میں وہ یاسی سخن ہوں [illegible] ابر گوہر
سحاب لطف جاں [illegible] کشت گلشن

روانی ہے جو نی خشک گلستان میں چشمہ حیوانکا

مجھے عشق علی ہے کوئی [illegible]
بنائی حق نے [illegible]
علی ہی صدق دل سے [illegible]
نہیں ہیں ابو [illegible] خاک و آب آتش

کہ مرکز چار عنصر ہے بابر ہی ارکان کا

[illegible]
یہ ہی [illegible] نور کا شعلہ [illegible]
میں ہی شمع حق کی نور کا محو تجلی ہوں
بشر کے قالب خاکی میں [illegible] جلوہ [illegible]

تماشا دیکھنا منظور ہے نیرنگ امکان کا

[illegible]
[illegible]
عدیل اپنا نہیں ہے [illegible]
مری زیر قدم ہے تخت شاہی [illegible]

دہاتی دام و دد کو [illegible] منصب سلیمان کا

بلا گردان [illegible] قصر بو ترابی کا
مقام خاص [illegible] ریاض جنت
مسیحا تھا دو [illegible] میرا چرخ سے بالا
جسے کہتے ہیں [illegible]

تجھی ہے [illegible] نظارہ حور و غلمان کا

علی عالی [illegible] شوق [illegible]
[illegible]
برنگ کعبہ [illegible] اعلیٰ ہو گئے رتبے
مری خاک قدم [illegible]

میری نعلین کو دی [illegible] تاج سلطانکا

میں اکبر ہوں علی کا [illegible] لطف الٰہی
فروغ قدر میری ہی عیان [illegible]
گدائی اوسکی در کی [illegible] شاہی
فنا فی المرتضیٰ [illegible]

مقام [illegible] کشف میری عزت و شانکا

شفاعت [illegible]
زمین شعر آئینہ [illegible]
نہ ہو کیوں [illegible]
عروس [illegible]

شہید منقبت خوان [illegible] شاہ مردانکا

نہیں ہے دلکو میرے ذوق گلگشت گلستانکا
مجھے خلد بریں ہے آستانہ شاہ مردانکا
نہیں مشتاق ہوں [illegible] خوان [illegible]
مرا سینہ ہے [illegible]

فضای لامکاں سے قریب ہے میرے شبستاں کا

علی کا نام ہے نامِ خدا ہے عرش کی زینت — علی ہے مالکِ کوثر علی ہے قاسمِ جنت
علی کو بابِ شہرِ علم فرماتے ہیں حضرت — بہت دشوار تھا دیوار [illegible] پھاند

اگر وہ در نہ ہوتا مصطفےٰ کے شہرِ عرفاں کا

علی سرِ عالم ہے نبی کا اور سے پایا — علی کو مصطفےٰ نے عالمِ علمِ خدا پایا
نہ تھا کوئی شبِ معراج جب خلوت میں فرمایا — فرشتوں سے چھپا کر جو نبی نے احمد سے فرمایا

علی نے کر دیا واقف ہمیں اس رازِ پنہاں کا

سراسر کیا ہے سرِ خفی [illegible] حقیقت ہے — ہوئی شانِ یداللّٰہی عیاں جن کی مشیت سے
ملک اور انس و جاں [illegible] قربِ عزت ہے — جو تو چاہے [illegible] تیرا مرتبہ پیرِ طریقت ہے

بتایا کان میں جھک کر علی نے نام یزداں کا

نبی کے دین کو محکم کیا تو نے نیابت سے — خدا راضی ہوا تیری اطاعت سے عبادت سے
شہادت پائی تو نے خانۂ حق میں سعادت سے — شرف حاصل ہوا ہے کعبہ کو تیری ولادت سے

پرستش گاہ محشر تک رہیگا ہر مسلماں کا

کہوں کیونکر ظہورِ نورِ خالق نورِ احمد کو — تو شمع طور [illegible] تمہارے قد کو
حد و پایاں نہیں [illegible] — دو چنداں روشنی [illegible]

کہ پھیلا اک ہی نور دو شمع فروزاں کا

کبھی تصنیف [illegible] شعر [illegible] — [illegible] شعر [illegible]
تمہیں ہم [illegible] اشعار [illegible] — [illegible] لکھا شعر [illegible]

مرے مضمون نے [illegible] نظم قرآں کا

حسام [illegible] نیم بسمل [illegible] — جو دیکھے ذوالفقار حیدر [illegible]
دل بدخواہ تنگ و تار [illegible] — عدو کے سینہ [illegible]

نیام تنگ ہے [illegible] کشتِ تیغ براں کا

ازل کے روز قسامِ ازل نے کی عطا [illegible] — ہو افلاک و عرش و لامکاں [illegible]
تیری قسمت میں آیا [illegible] — زمیں خالصہ تیری [illegible]

غلاموں کو بلا جا کر [illegible] باغ رضواں کا

علی گلزارِ ہستی میں نہ مجھکو تازگی یکدم — بہ رنگِ غنچہ دل میرا رہا پژمردہ و پرغم
میری آنکھوں [illegible] — [illegible]

نہ یک ساعت تماشائی ہوا میں [illegible] بہاراں کا

[illegible] ہستی کی یکدم [illegible] — [illegible]
مقامِ نیستی [illegible] — نہ یک لحظہ [illegible]

نہ یک لحظہ تماشائی [illegible] خوباں کا

وفورِ [illegible] مجھکو [illegible] — بلا میں مبتلا دل [illegible]
خدا [illegible] دستگیری کر [illegible] — حقیقت [illegible]

کہوں کیا حال اپنی حسرت و دردِ فراواں کا

مجھے [illegible] علی [illegible] اندوہ [illegible] — [illegible]
تمہیں [illegible] — [illegible] لطف عام [illegible]

اگر [illegible] تو [illegible] نقصاں کا

نہ شیطانِ لعیں [illegible] — نظر آتا نہیں [illegible] فریاد [illegible]
طریقِ شرعِ احمد [illegible] — [illegible] زندگی میں [illegible]

رہوں [illegible] قدم [illegible] منزل تصدیق ایقاں کا

مجھے [illegible] — دکھا دو چاند سا [illegible]
مری آنکھوں [illegible] — نگاہِ پاک [illegible]

جمالِ پاک [illegible] قبلہ چشم حیراں کا

نہ [illegible] وقت نزع [illegible] مجھکو — [illegible] وقت نزع [illegible] مجھکو
[illegible] وقت نزع [illegible] مجھکو — تصور [illegible] وقت نزع [illegible] مجھکو

مرا ماتم [illegible] مشرق [illegible] مہر درخشاں کا

تمنا ہے دمِ آخر مرادِ [illegible] — مقابل [illegible] آنکھوں [illegible]
مرا رخ [illegible] — صفا [illegible]

دمِ آخر [illegible] آئینہ [illegible] خنداں کا

تم [illegible] مقبول [illegible] — [illegible]

بوقت نزع آئیو مری مشکل کشائی ہو
ادہر ارفنا میں روح کو تن سے جدائی ہو
ادہر ملک بقا میں جا کر میں واصل ہو جانا ان کا

شفاعت روح خوان جن کی حسین ابن علی کا ہو
شہید کربلا کو نام ہر یک سنی شیعہ لیوے
مرتبہ عالی میں غلام ابن زہرا ہو
شہید مصطفیٰ کا لاڈلا حیدر کا پیارا ہو
مجھے کیا خوف تھی پردہ ہو میں شاہ شہیدان کا

مناقب جناب امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام

کیا ڈر ہے جو رہے چرخ سے مہلت اگر نہیں
کیون غم کرون جو دل سے خوشی کا اثر نہیں
نالان ہے کیون فلک تجھے اتنی خبر نہیں
وہ کونسی شام ہے کہ جسکو سحر نہیں
خلق حسن امام حسن پر نظر نہیں

کر التجا امام سے یا ابن مرتضیٰ
مجھ پاس زمین ہے تاو مری توہی نا خدا
کر یار مجھکو ساقی کوثر کے دلربا
کیونکر نہ رووں کوئی [illegible]
دریا ہی بیکران ہیں یہی چشم تر نہیں

[illegible] اے مہ منیر
محسن ہے فیض بخش ہے عالم کا دستگیر
محروم تیرے در سے نہ کوئی امیر فقیر
گر دو مجلس [illegible]
کانسے میں جو گدائی کے شمس و قمر نہیں

اسمائی تجھکو زہر دیا کیا غضب کیا
لالچ میں آپ کے خون [illegible] بے سبب کیا
تنہے کہ نہ آپ نے اوسکو طلب کیا
ٹکڑے ہوئے جگر کے مگر شکر رب کیا
دشمن کو چھوڑ دے یہ کسی کا جگر نہیں

یک دن حسن سوار تھے طفلی تھی ان کا سن
تم ہی ہو بعض امر میں [illegible]
نانا اسد تمہارے ہیں شاہ انبیا
ماں آپکی نہ [illegible]
مشکل کشا علی سا تمہارا پدر نہیں

[illegible] حضرت کی [illegible]
بوسہ لب [illegible]
درگاہ حق میں شکر کے سجدے کئے
تعظیم تیری کرتی [illegible]
کہتے ہیں تجھکو نور خدا ہے بشر نہیں

یکدن [illegible] سوار جو تو شاہ نامدار
تن پر [illegible] لباس [illegible]

یون صبح سے [illegible] جلوہ میں [illegible]
غنچہ یہ گل کی کان میں کہتا تھا بار بار
میں کیا کروں نثار کہ تجھ میں زر نہیں

ناگاہ ایک یہودی نے آنکر
کی عرض یک سوال ہے ای شاہ بحر و بر
دنیا کی واسطے یہ نبی نے ہی دی خبر
جنت ہے کافرون کو مسلمان کو سقر
[illegible] اپنی تو اس حال پر نہیں

[illegible] کہ مسلم تو دنیا کی بادشاہ
پایا ہے تمنے مال و متاع و جلال و جاہ
[illegible]
تکلیف و رنج ہی میں کٹی میری عمر آہ
دنیا تجھے سقر ہے ہمیں تو سقر نہیں

کیا خلق تھا کہ اپنی زبان نہ کچھ برا
اتنا کہا حدیث پیمبر ہے یہ بجا
سنتی ہی یہ کلام وہ بیہوش ہو گیا
کیا دیکھتا ہے آتش دوزخ میں ہے پڑا
سوز جگر کا اوسکے کوئی چارہ گر نہیں

دیکھا بہشت میں جو عالی مقام کو
تخت زمرد ہے ملا سبز فام کو
[illegible] سلام کو
خدمت کو انقیاد اطاعت کو کام کو
وہ کونسا ملک ہے جو باندھے کمر نہیں

بس [illegible]
بولا ہوا قصور تمہاری جناب میں
ای بادشاہ [illegible]
مطلق نہیں ہے فرق حدیث و کتاب میں
[illegible] ماجور نہیں

تب آپ نے اوتار کے پیراہن حریر
بولی بدن [illegible] ای بصیر
فورا گرا وہ [illegible] حالت تغیر
دیکھا حسن لباس ہے پہنے ہوئے امیر
سب جل گیا ہے جسم بدن کی خبر نہیں

فرمایا پھر غلام سے لا تو مرا طعام
لایا وہ قرص جو جو تھی سید امام
[illegible] کیا کلام
میں ایک وقت نان جویں کھاتا ہوں مدام
دنیا کی لذتوں پہ ہماری نظر نہیں

گر اس [illegible] حدیث کے معنی ہیں [illegible]
تجھکو جو رنج [illegible]
دنیا سے تجھکو [illegible]
آنسو بہا کے کہنے لگا وہ [illegible]

تم سر پہ ہو تو حشر کا خوف و خطر نہیں

تم دستگیر خلق ہو بیڑا ہی پار ہاتھ
بہر بتول و حیدر و سلطان کائنات

تا حشر اب بیگا یہ بندہ قدم کے ساتھ
صدقہ حسین کا مجھے آفت سے تو نجات

درکار کچھ بھی جاہ و حشم مال و زر نہیں

اللہ رے نصیب بھی دیکھو واہ وا
صدقہ سے تیرے ای گل گلزار مصطفےٰ

حضرت نے اوسکو دولت [illegible] عطا
باغ جہاں میں عیش [illegible] بھرا

نخل امید کسکا ہے جو بارور نہیں

درد و غم و الم سے مجھے تو نجات دے
بے مائگی کے غم سے مجھے تو نجات دے

ہر مشکل اہم سے مجھے تو نجات دے
افلاک کے ستم سے مجھے تو نجات دے

اوقات اپنی اچھی طرح سے بسر نہیں

میں ہوں مریض غم مجھے شاہا شفا ملے
یک قبر کی جگہ تری روضہ میں جا ملے

آنکھوں کو جا ہی سرمہ تری خاک پا ملے
روح اپنی طائران بہشتی میں جا ملے

اوڑھ کر جو ہو مجھوں نہ یہ ترے میرے [illegible] نہیں

لیکن یہ آرزو ہی دل چاک چاک کو
صندل کی احتیاج نہو دردناک کو

آنکھوں لینی دیکھ لوں میں [illegible] پاک کو
ماتھے پہ جب لگاؤں تری خاک پاک کو

ہنس ہنس کر کہوں کہ اب تو مری درد سر نہیں

فرمان روائی مملکت دین ہے تو شہا
بیڑا کرم سے اپنے شفاعت کا مدعا

شاہ و گدا ہی دہر ہے مطلب سے مجھکو کیا
دونوں جہان میں عزت تو فقیر کر عطا

تیرا گدا ہوں اور کا دریوزہ گر نہیں

مناقب جناب امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام

گردش چرخ ستمگار سے تنگ آیا ہوں
صدمہ درد دل آزار سے تنگ آیا ہوں

شومئ بخت سیہ کار سے تنگ آیا ہوں
رنج سے فکر سے آزار سے تنگ آیا ہوں

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

تو ہم فیض و سخاوت ہے نبی کے پیارے
نور آئینہ قدرت ہے نبی کے پیارے

تو در بحر امامت ہے نبی کے پیارے
کھو دی جو مجھ پہ مصیبت ہے [illegible]

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

اسد اللہ کا دلبر آپ ہی یا مولے
دشت میں تیغ ستمگر سے [illegible] بچایا مولے

شیر نیزار شجاعت تو کہا یا مولے
جب مضمون لب مظلوم آیا مولے

ایضاً

آہ ہو کر کے دین تجھکو [illegible]
سجدہ حق میں [illegible]

ہر نبی جنگل ہے تیرے واسطے لائی [illegible]
سر کٹایا نہ نبی تو نہ جب تک ادا [illegible] تیرا

ایضاً

غیب میں تنکے محبوب خدا تجھکو ملے
تنے جا ہی جو سوار آپ نے گیسو کھولے

کہا کاندھے پہ سوار [illegible]
تم چڑھے ہی جب تو بنی اونٹ کی بولی بولے

ایضاً

صاحب تیغ ہے تو فقر جو پایا تجھکو
دودھ خاتون قیامت نے پلایا تجھکو

اپنی چھاتی پہ محمد نے سلایا تجھکو
دیا اللہ نے جبریل سا دایا تجھکو

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

تیری باعث سے ہی فطرس [illegible]
تیری خادم کیا جبریل نے [illegible]

وہ ملک ہو گیا مقبول جناب داور
آستان بوس ملائک ہیں ترے شام و سحر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

ایک نے اثر کا جو پایا [illegible] جہاں
قعر دریا سے نکالا [illegible]

میر کو شہر کو تعمیر تو نے زر دی اعجاز
جب گیا زائر مجذوب [illegible] عجز و نیاز

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

منتظر [illegible] کی جو تھی منتظر
تجھکو کہتے تھی [illegible] الکبر

خلق خشک لب شاہ [illegible]
بی بی ہر اک کے لیے حضرت زینب کے جگر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

کوئی چلتی نہیں تقدیر سے آگے تدبیر
سخت حیران [illegible]

کھود کر انگشت [illegible] تیر
تو خبر [illegible] تقدیر

یا حسین ابن علی سید ذیشان مددی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مددی

اندنوں جی پہ غم و رنج کی طغیانی ہے
جو پریشانی کی تحریر پیش آنی ہے
پیر توحید کا جگر فاطمہ کا جانی ہے
نام سے تیرے سب کام کی آسانی ہے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

اہل دنیا نہیں ہیں سخت نظر آئے مولے
سب سے مایوس ہوئے میں تو خبر آئے مولے
درد جانکاہ سے ہٹتا ہی جگر آئے مولے
رشک طوفان ہیں یہ دیدۂ تر آئے مولے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

چین یکدم فلک کج بدہ جو نی دیا
کبھی فرصت نہیں مجھے بیٹھ کے رونے دیا
طیش دل نے تو یک پل نہ مجھے سونے دیا
بیقراری نے نہیں غافل کبھی ہونے دیا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

نہ یگانہ ہی یگانہ ہے اپنا کوئی
کب مجھی وقت میں آتا ہے کسکا کوئی
کام آتا ہی مصیبت میں نہیں اصلا کوئی
دادرس ہی سوا آپ نہیں میرا کوئی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

دور دوران نے عجب درد دکھایا مجھکو
ایک ساعت نہ بیٹھکر سہایا مجھکو
آسیا گردش گردون نے بنایا مجھکو
زرق کی واسطے دن رات پھرایا مجھکو
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

مجھ سے تجھی زر کا ہلا کیسے گذرا ہووے
دشنۂ غم سے یہ دل اس پارہ ہووے
تجھکو قبضہ سے یک بک مجھکو اشارا ہووے
آپ کا نام ہوا اور کام ہمارا ہووے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

یار و یاور نہ مونس ہے نہ ہمدم میرا
کوئی تجھ بن نہیں ہے سید عالم میرا
کیا علاج آکے کرین عیسیٰ مریم میرا
جان تن ہی میں ہے مضطر تو بس ہے ہی میرا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

مجھ پہ دشمن میرا ہوتی ہے میرا اپنے
چشم امید جو دیکھی تو ہو دریا پانی
واں ہی جھلجھاتی ہی کیا ہمکو پتہ پانی
بحر عصیان کا بہان سخت ہوا تھا پانی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

اتنی مجال ہی ہے کا دل ان کو دے
یہ تمنا ہے یہ مشکل مجھے آسان کر دے
اس گدا کا سر و سامان میں سلطان کر دے
جس قدر جی میں ہیں تن میں مرے ارمان کر دی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

فلک گردون سے نہیں عقدہ برآئی مولے
کام میں میری گرہ بخت لگائی مولے
حضرت احمد مرسل کی دوہائی مولے
تم کرو مہر خدا عقدہ کشائی مولے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

سبحا آفت کا کنارا نہیں آتا ہی نظر
کماٹ او گھٹ ہی تارا نہیں آتا ہی نظر
کسی صورت سی گزارا نہیں آتا ہی نظر
تم سوا کوئی سہارا نہیں آتا ہی نظر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

بیٹھ دل سینہ کے اندر وامن لت ہے شہا
تخلصی و مجی آفات مصیبت ہے شہا
کام تکلیف سی سرکار کی شفقت ہے شہا
دین دنیا میں نہ عزت ہے نہ حرمت ہے شہا
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

چشم خونبار سکینہ کی قسم ہے سرور
کان جی کی تھے چھینے گئے جسکے گوہر
اور خشک لب و زخم دہان اصغر
دن قیامت کے مجھے دیجو جام کوثر
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

حسن کشتۂ الماس کا صدقہ مولے
قاسم اکبر و عباس کا صدقہ مولے
عابد خستہ کی بیماری کا صدقہ مولے
گریۂ زینب دل آس کا صدقہ مولے
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

غربت و بیکسی آل عبا کا صدقہ
تشنہ کامان و اسیران بلا کا صدقہ
اپنی احباب عزیز و رفقا کا صدقہ
تن آغشتہ بخون شہدا کا صدقہ
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دی
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دی

رشک گلزار ارم الغم خزان کر دے
نخل امید و تازہ و خندان کر دی
میرے محسن مجھے مورد احسان کر دے
در مقصود سے پر گوشۂ داماں کر دی
یا حسین ابن علی سید ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

جان تک ہی سوا کوئی ہو خواہ
اس گنہگار کا دمساز بجز آہ نہیں
سفر صعب ہے رستہ سی میں آگاہ نہیں
توشۂ نیک عمل کچھ مری ہمراہ نہیں

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

روتی رہے میری انکھین ہین غم سے سیلاب
قہر و غضب قیامت کا نہ ہو مجھ پہ عذاب
ڈوبتا ہوں کوئی ساعت میں ہے گرداب
پار کر دو مری بیڑی کو کرم کر کے شتاب

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

تخت جسم پہ میرے افسر شاہی پہ نگاہ
سحر و شام ہے طالع کی سیاہی پہ نگاہ
تیری ہمت پہ ہے اور فضل الٰہی پہ نگاہ
کر نہ کر بلا میری تباہی پہ نگاہ

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

سختی روز قیامت سے بچانا مولے
تم سفارش کو گنہگار کے آنا مولے
نہین تن عقوبت کا ستانا مولے
اپنے نانا سے مجھے خلد دلانا مولے

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

آرزو ہے یہ مری حق سے کہ تم کہو کر
بیکسی میرے شفاعت کو بڑا ہی حیدر
تجھکو میرے ترے خون کی قسم اہی اور
آیہ ان مع العسر کا کہل جائے اثر

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

حشر کے روز بدن اپنا دکھا مجھکو تو
بخش دے میرے خطا شاہا انکو تو اے غفور
خونبہا مانگیو یون حق سے تو اے سید نور
ہاتھ اوٹھا کر یہی حضرت کسی لوگکا قصور

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

اس گھڑی اگر تیری چشم عنایت ہووے
کوئی بد خواہ جو مفقود عداوت ہووے
کہتین سمجھتین تبا یا نہ حقارت ہووے
شمر ملعون کی طرح آنکھین غارت ہووے

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

ظلم جو مجھ پہ گیا اس سے ہے خدا
عدو حق کا تماشا اہی کھلا دے شہا
عمر بھر دین سے لگی سفینہ اپنی جفا
غیب سے کام بنا دیجیے عقدہ کشا

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

حشر مین آتش دوزخ سے بچین المسرین
ان فی الجنۃ نہر ان العسل و لبن
بات لائے ہی اگر بخشی ہوا ہو سخن
تم شفاعت کو لایجیو سلطان زمن

یا حسین ابن علی ذیشان مدد دے
راحت جان نبی شاہ شہیدان مدد دے

دیگر سراپا

نور نگاہ حضرت خیر النسا حسین
انکی زیب رخ زینت عرش علا حسین
چشم چراغ بادشہ انبیا حسین
برج اسد کے آپ ہین شمس الضحی حسین

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

سلطان کائنات ہین محبوب کبریا
منظور ہے لکھوں مین سراپا حضور کا
معشوق تم نبی کی ہو اور عاشق خدا
سر کو لکھوں میں چاند تو اس سے ہی ہے سوا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

چہرہ کو آفتاب لکھوں میں ستاب کیا
منہ پھول سا گلاب ہے دیکھو نہین فاطمہ
وہ رنگ کا ہی شعلہ ہے نور کبریا
قرآن دیکھ صبح کو کہتے تھے مرتضی

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

زلفوں کی پیچ تاب ہے سنبل ہوا ہے پامال
بہر مشام و دشت مین عنبر ہوئے ختن
عرق جبین ان پہ ہے یہ کہنا ہی کمال
زخم دل عدو کی ہی مشک ختن ہی بال

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

ماتھا جبین ہے جس سے خجل ہی قندیل
طاعت گذار الٰہی و عالم مین ہے عیان
ابروان سے کیا ضیا مین سجدہ گاہ کے نشان
سجدہ مین حق کے حلق پہ خنجر ہوا روان

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

جان بتول و حیدر کرار کے خلف
انکی گلعذار و غنچہ دہان قیمت نجف
رخسار تیری دیکھ کے ہو ماہ کو کلف
در نجف ہین دانت ہے جن جلک صدف

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

لب جو کوئی لعل کہے لال ہے زبان
یہ پھول ہین گلاب کے رشک گل جنان
یہ مہر لعل بے ادبی کا ہی بیان
ان لب کو چومتے تھی سید شاہ مرسلان

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

نسبت زبان کی دیجیے کس سے ہے حیدر
لائق نبات کی ہے شکر ہی بانیر
سوسن نبات قسمت طوطی ہی جا لوز
بحر اس بات مین قلم کے دو دو کا انت

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین
آئینۂ جمال رسول خدا حسین

قدرت نے حق کی عین تماشا دکھا دیا
ہر فن کی نے آپکو بچپن میں لا دیا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نوک اسمیں ہے مژہ کو لکھوں تیر دیکھ بھال
ہی ٹھیک ٹھیک بسے وہی بینی کی مثال
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

وہ کان ہیں کہ جلوہ قدرت کی کان ہیں
وہ کان جسکی حلقہ بگوش انس و جان ہیں
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

یعقوب سے ہی ہیں نخدان کے چاہ میں
یوسف سے تم سے فرق ہے اونکی نگاہ میں
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

یہ وہ گلا کہ نور کے سانچے میں ہے ڈھلا
منہ اکثر اسپہ ساقی کوثر نے ہی ملا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

سینہ تجلیات خدا کا مقام ہے
کہیے کلام حق نہ کیا اسمیں کلام ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

پشت جناب خلق کی پشت پناہ ہے
مسند النبی پیٹھ ہے خالق گواہ ہے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نازک کمر تھی گو رگ گل سے بھی تیز تر
تھا اونکی بار دشمنہ لا فتی مگر
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

ناخنوں میں ید بیعت الیدکی ہے شان

چشمان نرگسی کو عجب معجزہ دیا
جس نے ہم جان نظر کی جلا دیا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دشمن بھی دیکھے تو ہو تڑپ کر بے حال
ضیا ہے روشنی تھی یہ روشن ہی ہلال
آئینہ جمال رسول خدا حسین

لالہ کی پھول حسن کی جاہت نشان ہیں
سنتے ہیں بیکسوں کی مصیبت وہ کان ہیں
آئینہ جمال رسول خدا حسین

سیب ذقن ہے باغ رسالت پناہ میں
جیسے سپہر میں نخشب کے ماہ میں
آئینہ جمال رسول خدا حسین

تمثیل کیوں صراحی مینا سے دوں بھلا
ہیہات تیغ ظلم کی لائق ہو یہ گلا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نور او سپہ ہے ہم صورت ماہ تمام ہے
یہ سینہ بوسہ گاہ رسول انام ہے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

پشتی انہی سے دین کے ای بادشاہ ہے
تو تیغ دشت غزوہ شیر الہ ہے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بار امت بھی تھی پردہ راہ خدا میں جان دی پر
بیٹا جوان جو قتل ہوا جھک گئی کمر
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بازو میں شان قدرت حق کی ہیں سب نشان

یہ پنجہ ہے پنجہ شیران سیستان
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

ناخن ہیں عقدہ کشائی کے واسطے
انگلی اوٹھی نہ کیونکہ ثنا خوانی کیواسطے
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

سونی تھی پاؤں پر جو طور پہ احمد عرش گیا
لوح نگین خاتم پیغمبران شہا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

سرو رواں ہیں گلشن ایزد کی مصطفیٰ
پیارا ہے نور رسول کا زہرا کا لاڈلا
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

دنیا میں ذات پاک کا جسدم ہوا ظہور
کی التماس خوش ہے بہشت ہا لک غفور
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

حکم خدا ہی پاک سے آئی تھے جبرئیل
دائی کی طرح گود کھلاتے تھے جبرئیل
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

اکبر سا نور چشم خدا نے تمہیں دیا
دیکھا دوبارہ خلق نے دیدار مصطفیٰ
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

پہنائی فاطمہ نے جو کپڑے تھی قبا
زہرا کا دل دکھا تو لگی رونے مصطفیٰ
محبوب خاص خالق ارض و سما حسین

نانا کی سر پہ چڑھ گئی سجدہ میں ایکبار
پیارے مری او شانہ سے ہو کیونکر نہ نثار

ساعد ہیں سیپ جو ہیں رستم دستان کی لب ہیں جان
آئینہ جمال رسول خدا حسین

دست کرم کی جلوہ نمائی کے واسطے
خم کہکشاں ہے ناصیہ سائی کے واسطے
آئینہ جمال رسول خدا حسین

یہ پاؤں وہ ہیں جسکو ملا دوش مصطفیٰ
صلی علی کہ مہر نبوت پہ تو چڑھا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

قمری صفت ہیں سروسی قد پر تیری فدا
اس وجہ سے خدا بھی بڑھ کر ہے جانتا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

خبر یہ لائے نبی احمد مختار کے حضور
پیدا ہوا ہی نور الٰہی کے آج نور
آئینہ جمال رسول خدا حسین

جھولا کبھی تیرا جو ہلاتے تھے جبرئیل
میوہ تجھے بہشت کی لاتے تھے جبرئیل
آئینہ جمال رسول خدا حسین

صورت رسول پاک کی تھی تجھ کو ہے دیا
تیرے طفیل فاطمہ زہرا کے مہ لقا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

نازک گلے نقش گریبان کا بن گیا
یاد آیا اونکو نقشہ میدان کربلا
آئینہ جمال رسول خدا حسین

بہتر پیچا جس سے تئیں جسکو کردگار
دیکھو تو کون ہے انکی گردن پہ سوار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

کی تعزیت خدا نے ہوا جب شہید تو | تھرا گیا تھا عرش سے آئی اذا قتلو
برسا تھا مینہ زمین تلک جیسے لہو | آواز حق یہ آئی کہ ای میرے سرخرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

طالب خدا ہی تیرا تو ہی طالب خدا | جان عزیز راہ میں جاناں کی فدا
تھا کوچہ نگار تیرا دشت کربلا | آرائش اپنی خون سے کی اسکو مرحبا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

یوں شام میں تھی چہرہ پر خوں کی آب و تاب | جیسے شفق میں شام کو ڈوبے ہے آفتاب
پڑھتا تھا نوک نیزہ پہ قرآن جناب | قرأت کو سنکے آپکے حیران تھے شیخ و شاب

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس سے بھائی کس آن شان سے | الفت میں جن کے ہاتھ کٹے جو چلے سے
پیاسا تو نہر علقمہ میں اوٹھ گیا پیاسا جہان سے | جاری تھی نہر تیغ میں جن کی زبان سے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

سوکھے گلو کو دیکھ کیا احمد کا ہی تجھ سے پیار | دریا ہی تیرے آگے ہو کو تو ڈرتا ہوا
تجھکو زبان چوسا دی ہی احمد مختار | ای تشنہ کام ساقی کوثر کے یادگار

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

ڈوبا جہاز بحر میں یک کاروان کا | ملاح ڈھونڈھتا سو نہ اوسکا پتہ لگا
پانی کی تہ سے تو نکالا وہ بیڑا | کشتی کو میری پار لگا میرے ناخدا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

مشکل کشا کی لال میں بیمار ہوں تنگ | کیا وجہ میرے کام میں ہے کس لئے درنگ
تیری سوا میں کس سے کہوں ہے یہ جان تنگ | کردو میرے شیشۂ دل سے الم کے زنگ

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

یا شاہ تم امیر ہو ابن امیر ہو | خلق خدا کے دادرس و دستگیر ہو
افسوس ہے یہ در تیرے در کا فقیر ہو | پوشیدہ تم سے کچھ نہیں روشن ضمیر ہو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

بخت زبون نے مجھکو کیا ہی بہت تباہ | ای بادشاہ تجھ سے میرے کہنے ہیں سوال
پاؤں علی اب میں سے بہی مخلصی کمال | دامن مراد سے بھر دو علی کے لال

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

بر آرزو ہو اپنی دل اعدا میں ہے | آئیں قدم رسول کی میرے مزار میں
بخشا ہو خطا مری روز شمار میں | بے شبہ مغفرت ہے تیرے اختیار میں

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

عباس نے سہا سے کہا شاہ امم | تحفہ ہیں میرے سر کے لئے ہیں سایہ علم
بالی سکینہ تشنہ دہن ہے تمہیں قسم | ٹھہر لیکر جام مجھے دیکھو دمبدم

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

موسیٰ نے جس طرح سے ہی دیکھا تھا کوہ طور | مجھکو قریب عرش دکھا نا خدا کا نور
ہو روضہ مصطفےٰ کی زیارت مجھے ضرور | جس وقت میں بیت پڑھوں آ کے حضور

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

دامن پکڑ کے حیدر دلدل سوار کا | بندہ کو بیل مراد سے ہی قصد یار کا
صدقہ ہو حضرت خورشید دار کا | سایہ ہو مجھپہ تجھ سے عالی وقار کا

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

جاہ و جلال و عز و امارت ملے مجھے | رنج و الم ہو دور فراغت ملے مجھے
ہیں مبتلا مرض میں ان صحت ملے مجھے | دولت ملے تمہارے بدولت ملے مجھے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

مقبول بارگاہ خدا ہو دعا کرو | زندان رنج و غم میں پھنسا ہوں رہا کرو
دولت مجھے خزانہ سے اپنی عطا کرو | بیمار جان بلب ہے مسیحے دوا کرو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

حاجت پڑے کسی سے تو مجھکو سوال کی | بر لاؤ جو مراد ہے اس خستہ حال کے
خیرات کچھ دلاؤ احمد کی آل کی | تکلیف دور ہو مرے اہل و عیال کے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین | آئینہ جمال رسول خدا حسین

دکھلا دے تیرے روضہ کی زیارت ملے مجھے | بستی میں کربلا کی اقامت ملے مجھے

دو گز زمین وہاں ہے تربت ملی مجھے — دنیا و دین میں عزت و حرمت ملی مجھے

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

دلکو مرے جناب کی الفت نصیب ہو — تو ابنیا یا وہی شفاعت نصیب ہو
روز جزا نبی کی شفاعت نصیب ہو — رہنے کو واسطے مجھے جنت نصیب ہو

محبوب خاص خالق ارض و سما حسین — آئینہ جمال رسول خدا حسین

دیگر

اے دو جہان کے سرور مشکل کشا کے پیارے — لخت دل پیمبر مشکل کشا کے پیارے
اے جان نثار دلاور مشکل کشا کے پیارے — خیر النسا کے دلبر مشکل کشا کے پیارے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کے پیارے

اے مظہر العجائب دلبند شاہ مردان — تو ہی حسین دلستان ہے تو ہی شہ شہیدان
ہوتی ہے تیری باعث مشکل سہل کی آسان — رحمی بحال زارم اے یاور غریبان

مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو ہی امام برحق تو ہی انیس دلبر — تو مالک جہان ہے ہے تیرے لیے ہی کوثر
حیدر وصی احمد تو ہی وصی حیدر — بہر نبی حیدر بہر بتول و شبر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

حل علی کو تو نے رتبہ بلند پایا — سینہ پہ مصطفے نے اپنے تجھے سلایا
دودھ امام تجھکو زہرا نے ہی پلایا — تو ہی علی کی جان اور فاطمہ کا جایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

اشتر بنے تھے تیرے یک عید کو پیمبر — تو نے رکھی کف پا کتفین مصطفے پر
جانی مہار پکڑے نانا کے گیسوے سر — اے نور چشم احمد اے جانشین حیدر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

بچہ کو اپنے ہر نبی خدمت میں تیری لائے — جھولے کی تیرے ڈوری جبریل ہی ہلائے
کاندھے پہ مصطفے کی معراج تو نے پائے — مولی حضور حق ہے ہر دم تجھے بسائے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

طفلی میں تو نے میوے باغ ارم کے کھائے — حلہ بہشت سے تحفہ میں تیرے لیے آئے
فطرس نے بال و پر میں تیرے سبب سے پائے — امیدوار ہوں میں امید بر آئے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تیرے لیے نبی نے سجدہ کو دی [illegible] — اس سبب سے ہیں تیری حیران ہو تمہارے
سلطان کشور دین ارفع جہ نبی — اے صاحب ولایت اے سید حجازے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ہر یک یہی تیرا ہے معجز انرالا — تو نے جہاز زائر ڈوبا ہوا نکالا
مشکل کشا ہی عالم میں تیری ذات والا — اے ابن میر کوثر انہر حق تعالے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

دریای مصطفا کا تو دربی بہا ہے — خادم ترا [illegible] ڈونگری ہو گیا ہے
تو ہی جہاز بحر عالم کا ناخدا ہے — تو خضر آب رحمت تو کشتیہ سنجا ہے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

اللہ نے تیرے پر قرآن کیا جو نازل — رحمان میں جو تیرے لکھے تیری فضائل
کیا قرب و منزلت ہے تجھکو خدا سے حاصل — ہیں آیات پاک جتنے تیری ثنا میں شامل

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو ہی امیر شیر تو ہے شاہ کربلا ہے — نادعلی کا وارث زہرا کا لاڈلا ہے
پیغمبر خدا کی گودی میں تو پلا ہے — جب نام لب پہ آیا تیرا تو دل بلا ہے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو ہی ہے صنوبر بستان احمدی کا — تو ہی چراغ روشن ایوان احمدی کا
تو گوہر سخن ہے عمان احمدی کا — لعل گران بہا ہے تو کان احمدی کا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

تو نے پس شہادت یہ معجزا دکھایا — تیری محافظت کو صحرا سے شیر آیا
کرتے تھے طیر آکر لاشہ پہ تیرے سایا — تو غیرت سلیمان آفاق میں کہایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

امت نبی کی تو نے سر دے کے بخشوائی — قربان کیے اپنے بیٹے بھتیجے بھائے
ہمت ہے تیری عالی اے شاہ کربلائی — کرب و بلا میں تو نے کر دی [illegible]

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

سلماں تجھ پہ نبی نے یک شیر سے چھڑایا | ہے عجب شیر اور اے شیر تو نے پایا
خیبر یاں ہے تو نے شمعون کو جا بچایا | مجھ پہ ہے وقعہ ہی مشکل کا وقت آیا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

جس جس مریض غم نے تجھ سے علاج چاہا | پائی شفا ہے کامل ہے دم ترا مسیحا
میرے بھی اے خبر لے آ کر وہی فدا کشا ہا | وہ زخم دل ہے اپنا جسکو بہایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

سن لے مسیح زماں اب میری [illegible] بیاں | اس ہی کی لقا میں ہم ہر [illegible]
ایسا [illegible] جاؤں [illegible] | درد جگر کا میرے لازم ہے تجھکو درماں

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

رنج و تعب نے گھیرا اندوہ و غم نے گھیرا | اقلیم دل کو میرے فوج الم نے گھیرا
چارو طرف ہے آ کر فکر و الم نے گھیرا | لیکن تمہارے در کو ہم نے بھی گھیرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

ایسی تھی شرح جیبر کی اتنا ہی بیان آیا | حب حسین ہے حق نے دین پہ شنایا
صدقہ دکھا دکھا کر دل کو میرے دکھایا | [illegible] قسم خدا کی عرش خدا ہلایا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

استبا پہ سر ہے اعتقاد میرا | آقا نہیں ہے کوئی تجھ سا [illegible] میرا
[illegible] | دریا ہے تو ہر اک نخل مراد میرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

بیکس ہوں رحم کر او وقت ہی مولے | غم سے تجھی چھڑا او وقت مدد مولے
اب دے [illegible] مدت لگا او وقت ہی مولے | میری مدد کو آؤ وقت ہی مولے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

حامی ہے تو ہمارا حاجت روا ہمارا | صدقہ سے [illegible] حاصل ہو مدعا ہمارا
درد دل و جگر ہے گولا دوا ہمارا | دست شفا سے اپنے کر دے بھلا ہمارا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

اے شاہ اس گدا کا پورا سوال کر دے | عیش و طرب مہیا چاہے ملال کر دے
تابندہ تجھ طالع کیوان مثال کر دے | اے نخل باغ حیدر مجھکو نہال کر دے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

ہے آرزو جو مجھ پر ہو وقت [illegible] | اور آہ تن سے کھینچ کر سینہ میں جان جا رہے
کلمہ ہو صدق دل سے میری زباں جاری | ہو لب میں [illegible] اور لب پہ ذکر یا رب

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

مدفن کو میرے ہو وے کربلا میسر | روضہ کی تیری ہو وے مجھکو فضا میسر
وہاں [illegible] معصیت ہو وے دوا میسر | پھر شفا ہو مجھکو خاک شفا میسر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

مشکل [illegible] جس وقت یا [illegible] | ہر جا ہیں مجھ [illegible]
جرم و گناہ عصیاں [illegible] | تو راہ حق بتانا اے حق شناس میرے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

ہر دم ہے مجھکو خوف حساب محشر | گر دو [illegible] میری تو نجات محشر
ہو وے نباہ [illegible] اصلا مجھ پر عذاب محشر | تیری [illegible] ہو وے [illegible] آفتاب محشر

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کے پیارے

یہ ہی امید [illegible] ہو وے | اے بادشاہ تیرا [illegible] اہتمام ہو وے
زیر لوا ہی حضرت اپنا قیام ہو وے | جا گیر میں [illegible] السلام ہو وے

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

دیکھیں [illegible] مجھکو | سمجھیں ہے حیدر تیرا غلام مجھکو
پل پر صراط کے لیں [illegible] | تو اپنے ہاتھ سے ہی کوثر کا جام مجھکو

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

تیری [illegible] میرا | گر رشک صبح انور [illegible] میرا
بالخیر خاتمہ ہو اے بادشاہ میرا | خالق سے بخشوا دے تو ہر گناہ میرا

مشکل کو میرے حل کر مشکل کشا کی پیارے

دریا بہا کے [illegible] وقت [illegible] | نالاں ہے کہاں تک [illegible]

ہی ملتجی شفاعت درگاہ ذی حشم سے | شفقت سی عاطفت سی الطاف کر کرم سے

مشکل کو میری حل کر مشکل کشا کی پیارے

مناقب جناب حضرت علی عباس علیہ السلام

السد جو ہمت تجھے ای باد صبا دے
بھٹکا ہوا پھرتا ہوں خضر سی کوئی کہید دے
یا غنچۂ عالم مین کھلی غنچہ امید
نرگس نہیں گو تیری زبان مین یہ یارا
کانٹو نہیں گلونکی نہیں شستی آمرو وانا
ای سنبل تر مجھسی نکر پیچ کی گفتار
دکھلا دے قد سرو گلستان علی کو
سچ کہہ جو شمیم آئی ہو تو کرب وبلا سی
شبنم تو دکھا نہر فرات اب مجھے جلکر
بلبل اوسی گل کا ہو نہیں پرلا تو جرا
ہنستا مر دے یہ ہی کیا ای گل خوش تسبیر
باغ دل مغموم سے نکلا کر دو پیچ کر
یا حق تو ہوا سے جو مہوسی مین کہید ولن
کر دے شجر خشک ہر مشتی ہیمبر
کیا آتش دوزخ سی ڈراتا ہی تو مجکو
سقای سکینہ کا مین اکر ہون نہیں غم
ای چرخ کہن تازہ نہ دکھ نہ ہوا جی
بہولا ہی تو کس بات پہ بھولے نہ پہلی گا
کیون کشتی کرتا ہی مین تا کو جیا دو
یہ عرض ہے عباس علمدار سے اپنے
یا بانی تری شیر سی سلمان کو چھوڑا یا
ای لخت دل شیر خدا بار دو تشبیر

خوشبو در عباس علمدار کی لا دے
منزل گہ جانان کی مجھے راہ کہا دے
سوسن تو بگلی جس گل عنای بتا دے
آنکھونکی اشارہ سے کنایہ سی جتا دے
سن بلبل شیدا تو ہی اس گل کا پتہ دے
برگشتہ ہی کیون کچہ خبر زلف دوتا دے
قمری مرے مطلب کو نہ باتو نمکن اڑا دے
موئی سر عباس کے اب اس سونگہا دے
کشتی مری مقصد کے کنارے پہ لگا دے
تو یاد دلا کر نہ مجھے داغ نیا دے
برق آہ کی تیرا کمین خس من جلا دے
صرصر کو کوئی میرا پیغام ذرا دے
تو باغ جہان سے ترا نام مٹا دے
اعجاز سے اپنی لب گلگون جو ہلا دے
لنبا ہو جبار آگ نہ سینہ مین لگا دے
دم میں تو بہشت کرہ نار بجھا دے
سبزہ کی طرح خاک مین مجھکو نہ ملا دے
رکھیا در روش جو کے اب دل سے بھلا دے
تو سر کو تیری در پہ زمین میں جو جھکا دے
ہو مجھے آفات زمانو سی بچا دے
تو مجکو غم و رنج و مصیبت سے چھڑا دے
مخلوق کے سردار دو عالم کے خدا دے

ہاتھون مین تو ذرہ دیا اسد پھر آئے
البرز کو ہاتھون سی اوکھاڑا ہی علی نے
زیبا تہا محمد کا علم تجھ سے جوان کو
مانند علی زینت ٹھی تم تن تنہا
قربان بھتیجی پہ کیا گو سر جان کو
جیسے ہی تیغ بین کو دے گئے بہر سکینہ
ایک قطرہ بھی ہو کہیں ای یون نہیں معصوم
مقسوم مین پیاسی کی تہا آب گرنہ
کہتے تھے حسین ابن علی از رہ انصاف
جب تہ کوئی نہیں تجھ سا شہ و کی بچار
کیا زیبا تہی خلق دی علم تجکو نبی کا
مردونکو جلا یا ہے تو کرتو نکو اوٹھا
تعظیم تیری کیون نکرین احمد و زہرا
وہ حسن کہ خورشید و قمر شک سی جل جائے
ہمسائی کی دیکھی صف نظر ابر سیہ کے
کلثوم وہ ہی کبھی محروم نجائے
کیا جانتے تہا ہو نکو ملین تیری کیا
دریا مین نہیں موتی تہ بدخشان مین یہ لعل
تیری سی ہمت سخاوت سے کسی میں
درگاہ الٰہی مین شب و روز دعا ہے
دکھلا دے خداوند تعالیٰ ترا روضہ
سر میری ہو اور تیری وہ دیوار کا سایا
تیری لب جان بخش کی ہے دل مین تمنا
رکھتا ہون تیری شربت دیدار کی خواہش
دی کحل جواہر مجھے طور کا سرمہ

تو چاہی تو صدہا درخیبر سے گرا دے
تو لیسی سر کو وہ غم و درد کو ڈہا دے
پہر کیون نہ یہ منصب تجھے شاہ شہدا دے
لا کہون تجھے اودہر شام کی اسوار و پیادے
جرات سی گہسے نہر پہ پانی کو اڑا دے
وہ نہی ہے ہاتھون سی کیون تجکو عطا دے
پانی بہی جلد آ مری عباس بچا دے
تو نہ بیٹے کہ دیا ای شہ کربلا دے
عباس سا بہائی تو زمانی کو خدا دے
ان ہاتھونکو اگر مری آنکھونسی لگا دے
والد کو تیری تیغ دی موسی کو عصا دے
عیسی کی لبونکو تیری ہاتھونکو شفا دے
صورت جو علی کی سی تجھے رب علی دے
گر زلف مسلسل رخ تابان سے ہٹا دے
کاکل تیرا اژدر او سکی تعلی کو گھٹا دے
سائل تیرے دروازہ پہ آ کر جو صدا دے
جب سلطنت و تاج شہی پہر گدا دے
الکرم مین تو ان دو لونکی دولت کو لٹا دے
ناکام کی بگڑی ہوئی کامونکو بنا دے
در پر تیرے یک قبر کی لائق مجھے جا دے
گلگشت کو فردوس مجھے کا فضا دے
تاج فریدون مجھے ظل ہما دے
ای بیٹے آفاق تو مردیکو جلا دے
بیمار محبت کو تیری دارو دوا دے
خاک کف پا مری آنکھونکو جلا دے

اگر فکر ہی رزق کی تو اوسکا پسر ہے
شبیر کے تجھکو سر انور کی قسم ہے
زندان الم میں تن ہے سا بہر پسر
جان کندنی میں ہمیں پیچھے آتا
دنیا میں بہت ہیں مصیبت اوٹھانے
ابتدا نہ ہو کچھ جانکو ہمانی پہنچے
جب طائر جان میرا اوڑ ہی تن کے قفس سے
زیارت میسر ہو شہید کی زیارت
روضہ کو تیرے چھوڑ کے گردون پہ دوان
مدفن میں مرا آؤ تو ہی عین عنایت ہے
تقریر نکیرین سے ہو وے زبان بند
دنیا تو کبھی جیسی کٹی باقی ہے عقبے
دکھ میں مینہ ایسی کٹی کچھ ہی عنایت
یہان فکر معیشت ہے وہان غم
اسو گھڑی سے یہان نہ وان
تو کھولے ریعل سفارش کو تو بیشک
زہرا و علی حیدر و حسنین کا صدقہ
تشنہ رہے ہون تجسی اگر پانچ یہ حضرت
محبوب خدا اسکو ارم کر کے اشارا
منت ہے مصیبت میں مرا دیکھ کے ماں
حیدر کہیں شبیر ہی کا ہے مداح
زہرا کہیں صدقہ ہے گور و کفن کا
عصیان کی سب نے دیکھ کے بہتے نہ سو
فدویکو سب بچہ تو طی سیر بیت
از بہر لب تشنہ معصوم سکینہ

حق اپنا جو محتاج و فقیر ونکو کھلا دے
مولے مجھے روز زندہ لطف و عطا دے
آفت سے رہائی مجھی اے عقدہ کشا دے
اگر ملک الموت جو پیغام قضا دے
دکھتی ہوئی اس دل کو تو شتہ دکھا دے
جھپکے نہ پلک ہے تری یاد میں سلا دے
تو اپنی زیارت کی در خلد تن چھوا دے
جنت میں بسا دے مجھے پہلو میں بسا دے
ہوئے کی ما تو میں شہر تیرے دیا دے
یہ خاک لیسر خاک ہے آنکھونکو بچھا دے
تو مجھکو جواب نکی سوالو نکا سکھا دے
ڈرتا ہوں خدا امیر گنہ کی سزا دے
مجبور کو بیکس کو نہ الزام خطا دے
سوالکی یہ مصرع کوئی حضر تکو سنا دے
تسکین کو دی کیا دل نالا نکو ہلا دے
ستار سراسر ہے عیبونکو چھپا دے
غفار کی بخشش میں ہی محشر میں ادی
تو جنت پاک سے عاصی کو دلا دے
رضوان سے کہیں باغ کی حلوہ خرا ہے
ایوان مرد حسن سبز قبا دے
قنبر تو بیا اسی کو تر کے منگا دے
عباس سے حلہ جنت لا دے
تو تیرے بحال ہاتھ کر دے بلا دے
یرد کیسی ہے ترتی تو تجھ کیا دے
بیکنا ہمراہ تھا سو تو اپنی بلا دے

تو گوشہ دامن جو ذرا اپنا اوڑھا دے
تو مجھکو جگہ زیر علم روز جزا دے
دربار علی میں مجھے قنبر سے ملا دے
قوت اسد اللہ کی ہی تقدیر دکھا دے
محتاج کی جانب تو ذرا ہاتھ بڑھا دے
اے شاہ مناقب کا شجاعت کو صلہ دے

بچ جاؤں قیامت کو میں دوزخ سے الٹ دے
جب آئی سوا نیزہ پہ خورشید قیامت
عون تیرے ہو وے جو غلام اپنا بتا کر
دشمن پہ تیرے ہو وے تری تلوار کا سایہ
جیون دست یداللہ ترا ہاتھ ہو زور
دولت دے فراغت دے اور انعام کرم

دیگر

تو خاصۂ درگاہ خداوند احد ہے	تو لخت دل غازی صفین و احد ہے
مانند ید اللہ تجی قوت ید ہے	کیسی ہی مصیبت ہو ترا ہاتھ سے رد ہے
حل کرے ہر مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے	یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے
تو شمع ایوان شہنشاہ نجف ہے	تو سرو گلستان شہنشاہ نجف ہے
تو شیر نیستان شہنشاہ نجف ہے	تو رستم میدان شہنشاہ نجف ہے
حل کرے ہر مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے	یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے
عباس ہے تو مہر درخشان امامت	عباس ہے تو لعل بدخشان امامت
عباس ہے تو شمع شبستان امامت	عباس ہے تو نیر تابان امامت
حل کرے ہر مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے	یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے
تو شیر کا ہی شیر شجاعت کا دہنی ہے	آفاق میں غل ہے تری شمشیر زنی ہے
ہاتھوں سے عیاں صولت خیبر شکنی ہے	بازو میں بہار زور حسین و حسنی ہے
حل کرے ہر مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے	یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے
زیبا تجھے فرزند شبیر کا علم ہے	رتبہ میں تو جعفر طیار سے کم ہے
تو چشمۂ احسان ہے اور ابر کرم ہے	اس در کا گدا جام لیے آتا ہے میں جم ہے
حل کرے ہر مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے	یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے
شفا ہے سکینہ تری حاجت یہ فدا جان	تو پیاسی بھتیجی پہ ہوا جاتی قربان
مشکیزہ لیے دوش پہ ہو یہ تیری پہچان	جس وقت سکینہ دکھا یا دل نالان
حل کرے ہر مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے	یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ہم آگے تیری کیوں نہ کریں طالب امید
کیا خاک صدف کو تیری بخشش کی ہو تقلید
وہ قطرہ تو دریا ہو وہ ذرہ ہو تو خورشید
دُر ہو وہ کہ خزف خاک تری دولت جاوید
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اے ماہ تو برج لقا دہ کا شانہ دین ہے
تو وہ ہے کہ ہمسر ترا عالم میں نہیں ہے
تیرا کف پا رشک مہ چرخ بریں ہے
جنت جسے کہتے ہیں تری در کی زمیں ہے
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مشہور ہے ہمت تری اور تشنہ دہانی
کی پیاس نہ اطفال کے بے آب جوانی
تن لی کے دریا پہ پیا تو نے نہ پانی
جس دم سنا یا تو نے بیکس کی زبانی
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو تاج سر عرش علی ہے علی عباس
مخلوق کا تو عقدہ کشا ہے علی عباس
تو بادشہ ارض و سما ہے علی عباس
کون اپنا یہاں تیرے سوا ہے علی عباس
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

خالق نے دیا ہے تجھے کیسا شہ والا
جو خاک مذلت پہ گرا تو نے سنبھالا
المنۃ للہ تبارک و تعالے
ڈوبا کوئی گرداب بلا میں تو نکالا
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

کیا کیجیے اظہار تری فیض و عطا کو
سمجھے ہی نہ نیساں ہے ترے دست سخا کو
دولت ترے صدقے سے ملی خلق خدا کو
دیتا ہی نہ تو در پہ طلب گر ہیں گدا کو
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

در پہ ترے کا جو سائل ہے تو بخشے تو خزینہ
از بہر لب تشنہ معصومہ سکینہ
دی مہر سلیماں نے تری مانگی جو نگینہ
کر بحر حوادث سے مرا پار سفینہ
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مدت سے گرفتار غم و رنج و بلا ہوں
مداح تو میرا ہے میں مداح ترا ہوں
مفلوک ہوں [illegible] مصائب میں پھنسا ہوں
کر حق سے سفارش جو میں آفت سے رہا ہوں
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

ہے کوچ کوئی دم میں علم مرد سفر کا
کھولا الم آہ ذرا بے اثری کا
کیا رو دن نشاں ہے نہیں عقدہ [illegible]
ہو تو ہی معالج مرے درد جگری کا
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اے ابن علی حیدر کرار کا صدقہ
مظلومی شبیر دل افگار کا صدقہ
محبوب خدا احمد مختار کا صدقہ
اور بیکسی عابد بیمار کا صدقہ
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

تو نے ہی بلیات سے خلقت کو بچایا
فی الفور ہی قید مصیبت سے چھڑایا
ذی مہر خبر وقت نہ لوں [illegible] آیا
جو کوئی عقیدہ سے سخن لب پہ لایا
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

عالم میں ہے انصاف و عدالت کا ترے شور
لیکن غم و کلفت سے ہوں میں [illegible]
طاقت یہ نہیں کہ یہ سیلاب کی [illegible]
ہے بیل فلک سے [illegible] ایذا دہی مور
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

اس گردش دوراں نے کیا بے سر و ساماں
رنج اپنا جو ہمدم ہے تو غمخوار ہے حرماں
بے کسی بخت سے ہے جان پریشاں
کس سے کہوں میں جا کے کہاں [illegible]
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

مولا تمہیں مشکل میں پیمبر کی قسم ہے
بیوارثی عترت اطہر کی قسم ہے
اور زخم گلوئے علی اصغر کی قسم ہے
معصوم سکینہ کی تمہیں کی قسم ہے
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

جب تک کہ جیوں خلق میں عزت سے رہوں میں
عزت نہ ہی نام کو عشرت سے رہوں میں
زائل الم و رنج ہو راحت سے رہوں میں
محفوظ غم و درد و مصیبت سے رہوں میں
حل کر مری مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

معراج کی [illegible] جب [illegible] ہو
سایہ میں علم کے ترا مداح کھڑا ہو
دوزخ کی تپش [illegible] ہو
اور وقت زباں [illegible]
حل کر مرے مشکل کو تو حیدر کا اسد ہے
یا حضرت عباس علی وقت مدد ہے

دل میں ہے شجاعت کہ دم [illegible]
لعن حیدر و حسنین کا ہی نام برابر
لقب ہو مرے ذکر خدا ورد ہمیشہ
ہو خاتمہ بالخیر اسی بیت کی اوپر

مناقب در شان حضرت علی اکبر علیہ السلام

علی اکبر کی ہے یہ کیسی صورت
سر سے پا تک تھی رسول عربی کی صورت

کب روا ہے جو کہوں حور و پری کی صورت
ہے قصور اسمیں تو ہے بے ادبی کی صورت

قلم نور سے نقاش ازل نے کھینچے
نور شمع حرم لم یزلی کی صورت

خوبی و شکل و شمائل حرکات سکنات
سید ہاشمی و مطلبی کی صورت

وہی قامت وہی انداز وہی حسن و جمال
جملہ اعضا شبہ مکی مدنی کی صورت

گر رقم کیجیے اوس سنبل مشکیں کی بہار
کلک سرسبز ہو نخل چمنی کی صورت

موی سر شمع جو دیکھے تو اوٹھے سر سے دھواں
ہو پتنگی کی سی اوس مانگ چلے گی

سرمگیں چشم سے ہو نرگس شہلا حیران
اپنی بیخود ہو کہ ہو پتنگی کی صورت

مانی چین جو پتلی کی بنائے تصویر
تو بگڑ جائے غزال ختنی کی صورت

کف اخلاص کا مژگان ہیں اے احباب
دشمن کو ہیں وہ نیکی سپر کی صورت

چمک ابرو کی ہے تیغوں سے جہاں سے اعلیٰ
ذوالفقار اسد اللہ جری کی صورت

صاف پیشانی نورانی یہ کہتی ہیں ملک
رکھکے آنکھوں پہ کلام احدی کی صورت

آنکھیں جو دیکھی نہیں عین خدا بینی ہے
ہے عیاں ہم سے عالی نسبی کی صورت

کان کا وصف کہا کان نہیں امکان ہے
جلوہ اون کا تو نکالے ہے کان زر تری کی صورت

اوس بیان کا جو کریں فکر تو یوسف کی زبان
ذائقہ دار ہو مصری کی ڈلی کی صورت

دانت وہ دانت کہ جن آنکو نسبت موتی نے
لب سے بد رنگ ہے لعل یمنی کی صورت

سنئی اوس گلے کی جو شیرین سخنی کا شہرہ
بند منقار ہو طوطی کی کلی کی صورت

چاہ اوس سیب ذقن کے رہے سب منظور
ابن یعقوب نے دیکھی تھی کی صورت

سینہ صاف کو گر آئینہ نور کہوں
تو بگڑ جائے رخ چاہ حلبی کی صورت

اون کی شکل کی نظر آتی نہیں مثل نگاہ
کہوں معنی و ہم شیشہ بیچری کی صورت

پڑھ تو لا حول و لا قوۃ الا باللہ
ہو وے ایدل لئیں طعنہ زنی کی صورت

تھی کمر تب کمر باندھی تھی سپاہ
کربلا میں علی اکبر نے علی کی صورت

تیغ تھی زیب کمر شملہ زریں سر پر
صف بجاتے تھے محمد کے وصی کی صورت

پدر بیکس و تنہا کی کمر ٹوٹ گئی
پیرہن کیتی تھیں تھی ماں بی بی کی صورت

گئی رغین تو عدو کہنے لگی صلی علے
خوف آتا ہے یہ کون آیا نبی کی صورت

جلوہ گر دیکھے نور نبوی چہرہ سے
زرد کمینہ سے ہو شمر شقی کی صورت

تیر کوئی کس طرح زمین سے کار و نکا
خون بہاؤ دو نے بہایا تھا ندی کی صورت

کمر کو بلا دیتے نقش کل حیدر
گرد کہا دی تو وہ خیبر شکنی کی صورت

ہاتھ تھا وہ اوس گل رعنا کی جو گلدستہ حسن
صیف ہی یہوں وہ قلم نقاش ہر کی صورت

ہاتھ کی اوپر تھی کو صورت اسد اللہ لکھا
بھیجے مضمون قلم کی نبی کی صورت

پاؤں وہ پاؤں جو اپنے سر آنکھوں پر رکھوں
یہی دولت ہی بہن بہرہ مہ ہے کی صورت

ناخن پا کو جو دیکھیں تو مہ نو ہار فلک
نظر آئی نہ ہلال فلکی کی صورت

نہ ٹھہی بادیہ میں تیر کی سچی کو قدم
تھی یہ یا مردی ثابت قدمی کی صورت

دیکھی طوبی قد بالا تو بانگ آئی
یا بگل ہو وا ابھی سی کی صورت

اوٹھکے تھی دیکھئے قرآن کے پارہ لے
تھی ہر صبح حسین ابن علی کی صورت

تجھ سے شہزادہ کا دیو ہور کنندہ سر گرد
نہ دکھائی مجھے حق در بدری کی صورت

تیرا دیدار عینہ ہے نبی کا دیدار
دیکھوں تجھے مہر سپہر نبوی کی صورت

کربلا میں تری نصرت کی یارب ہو نصیب
کروں گلگشت نسیم سحری کی صورت

غنچہ دلمیں ہی صورت خوشبو بسی
تجھہ نہاں جیسی مرتضوی کی صورت

کوئی جنت میں جیسے ہیں تو نہ کہو نگا قدم
گر بنا و نگا اونسے تیر کی کلی کی صورت

گردش چرخ ستمگر نے کیا مجھکو خراب
دیکھو اسکی حسد و کینہ کی صورت

دل جو ٹکڑے ہیں تو کب سے فلک سے ہو
نون کہتا ہے نصیبہ کا کجی کی صورت

کس طرح حالت دل تجھکو دکھلاؤں
کیا بیان ہو سکی درد جگر کی صورت

اس طرح کی غم دنیا نے بگاڑی میرے کام
کسی صورت نہیں بچی ہی خوشی کی صورت

یا پیدا سے کہوا ئیے در خامی عن
تم ہو سب یک نہیں [illegible] کی صورت

دین و دنیا میں علے تیری سبب عزو وقار
پیش احباب نہو بیوقری کی صورت

ہے یقین صدمہ فلاس سے جا بجا ہووی
دیکھیو نہ خواب میں گر تجھ سے تنگی کی صورت

مرض فکر کے دریا میں ان دو یا جاتا
ہستی ہی اٹھہ [illegible] کی صورت

دم نکلتا ہے جلاد دو مجھے ایک مسیح
بچھ نکالو تو مری جان بدگی کی صورت

آرزو دل کی یہی ہے آئینہ خواہش ہے
نظر آئے مجھے مقصود دلی کی صورت
یہ تمنا ہے کہ اے شیر خدا کے پوتے
کیجئے شفاعت کر دو دادرسی کی صورت

مناقب در شان حضرت محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی
حسنی حسینی رحمۃ اللہ علیہ

سید الاقطاب شاہ جیلانی ہو تم
راز دار واقف اسرار ربانی ہو تم
فی الحقیقت معنی آیات قرآنی ہو تم
لا ثانی تیرے کرم سے شیر یزدانی ہو تم

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دوش پیغمبر پہ تھی مہر نبوت جلوہ گر
نقش تیرے پا نے حضرت کے مبارک دوش پر
افتخار نسل آدم تو ہوا ہی عالی گہر
صالح و مصلح ابو صالح ہیں حضرت پیر کے

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

سیکڑوں دریا بہا دیتے ہیں پانی آپ کے
صاحب فضل و علا موسیٰ نصیبے آپ کے
دخل ہیں انجم سبیل باغ رضوان آپ کے
سالکین ہیں چرخ پر ہیں [illegible] خوان آپ کے

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

تیرا اقبال و حشمت تمکو کہنا ہے بجا
گو ہر بحر طریقت تمکو کہنا ہے بجا
جلوہ انوار قدرت تمکو کہنا ہے بجا
صدق و تحقیق الحقیقت تمکو کہنا ہے بجا

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

صاحب معراج پر جیسے رسالت ختم ہے
شیر یزداں شاہ مرداں پر جو حضرت ختم ہے
بادشاہ کربلا حسین پر شہادت ختم ہے
آپکی ذات مبارک پر ولایت ختم ہے

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

اے نور جان علی اے سر سلطان علی
اے دُر درج شرافت اے لعل کان علی
تو ہی ہے شیر بیشۂ شیرستان علی
تجھ میں ہے رعب اور جلالت شان علی

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ہے بجا گر کہیے مہر عرب ماہ عجم
نور ایمان تجھ سے روشن کیا ہے یکقلم
تم سلطان تخت عرفان کے ہو اے ذو الکرم
پیر ہیں مرشد ہیں حق کی ہے صفت دم بدم

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

بو علی بقراط ہیں طفل دبستان آپ کے
ہیں دوا ساز دین جالینوس و لقمان آپ کے
یہ جہاں ہے دست بیمار بحران آپ کے
ہمکو کیا امید صحت غیر درمان آپ کے

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

خواب میں دیکھا نبی نے [illegible] ظہور
واں تجلی اسم سے ایک مشعل کا ظہور
ہو گئی اطراف عالم میں جو نزدیک و دور
راوی صادق نے لکھا ہے تمہارا تھا وہ نور

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ذکر حضرت کا ہے محبوب الٰہی نے لکھا
حضرت باری کو نبی کی آئی تم ہی مقتدا
مرقد النور سے نکلا دست محبوب خدا
تجھکو ہی پیارے خدا کی پیار احمد نے کیا

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

لڑکی آدم زاد کی اک جن اٹھا کر لے گیا
کی تجسس جب نہ پایا اوسکا کچھ پتا
تھی دکھلائے کرامات علی مرتضیٰ
جن تیرے خوف سے [illegible] کو حاضر کر دیا

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

اے جگر بند جناب حیدر دلدل سوار
تجھ میں منبر پہ تیرے پاس آیا ایک بار
سر کو رکھ پائے مبارک پہ ہوا دل سے نثار
تیرے چہرے پر جلال حیدری ہے آشکار

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

عارف حق اولیاء اللہ پر ہے ممتحن
تجھ میں ہی خوبی حسن ہے تجھ میں ہے خلق حسن
تم ہو قادر نام سے حضرت کے قائل ممتحن
کر بھی ارشاد غم سے شیر باغ پنجتن

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

زندہ مردوں کو کیا عیسیٰ نبی نے بارہا
یہ کرامت ہے نبی یہ ہے بڑا معجزا
حکم سے تیرے اسی پہ جاں ہے پیغام قضا
اولیا کی حق میں تی لا یموت ہی لکھا

غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

شہرۂ آفاق ہے حضرت کرامت آپ کے
چشم حق بیں ہے کوئی دیکھے حقیقت آپ کے
دین نبی نیا ہے جاری جو تھی حجت آپکی
امت ختم رسل پہ ہے عنایت آپ کے

غوث الاعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم
فخر عیسیٰ رشک موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دن قیامت کی باحکام خدا و مصطفیٰ
تم گنہگاران امت لاؤ گے پیش خدا

اور کر دو گی عرض احمد سی کہ ای پیر اورا — بخشوا دو انکو تب حضرت کہینگے مرحبا

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

آرزو در کی تری مجھکو ہے اور جنت نشین — دل مرا اس شعر پہ ہے لوٹ [illegible]

زائیران حضرات را از در خلد برین — میرسد آواز طبتم فادخلوہا خالدین

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

ہی لقب مشہور تیرا خلق ہیں تیرے اسیر — تو ہے سردار خلائق تو جہان کا دستگیر

ای میر ابن امیر ابن میر ابن امیر — آستانہ چھوڑ کر تیرا کہاں جائے فقیر

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

تم دوا ہو تم شفا ہو تم ہی ہو میری امان — در ترا دار الشفا ہے گھر ترا باغ جنان

ای طبیب دردمندان چارہ ساز بیکسان — دور کر میری مصیبت شاہ شہر ملتان

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

دین احمد شکل انسان بنکے ای شاہ انام — آپسے کہنے لگا میں نا توان ہوں نا تمام

تمنے قوت دیکے زندہ کیا بالطاف تمام — اس سبب سے پھر ہوا تیرا محی الدین نام

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

حق نے دکھلایا دکھا دی قدرت مصطفے کی آنکو — گور سے تمنے اٹھایا مردہ صد سال کو

قوت سے بھگا بچا زندہ کیا قوال کو — دو دن میں برکت سے دیا عیسیٰ سی بلند اقبال کو

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

حامی شرع مبین ای دیندار مصطفے — ای سرور سینہ و دریتیم یار مصطفے

تو شفاعت کو نہ بھول ای یادگار مصطفے — یہ ہوس ہے آنکھ سے دیکھوں مزار مصطفے

غوث اعظم حضرت محبوب سبحانی ہو تم — فخر عیسیٰ شان موسیٰ یوسف ثانی ہو تم

قصیدہ مدح حضرت سلطان العارفین صاحب

تم ملک دین کے شاہ ہو سلطان عارفین — دیندار و دین پناہ ہو سلطان عارفین

سینہ تجلیات الٰہی سے ہے بھرا — تم رشک مہر و ماہ ہو سلطان عارفین

دیکھے جو روشنی ترے انوار کی خواب میں — یوسف کو تیری چاہ ہو سلطان عارفین

شمس علا ہے شمسہ ایوان بارگاہ — تم چرخ پایگاہ ہو سلطان عارفین

رحم و کرم حضور کا تم تہ ہو بیان — دفتر اگر سیاہ ہو سلطان عارفین

خدام بارگاہ کی [illegible] جا قدم کی ہے جبین — آنکھیں ہی فرش راہ ہو سلطان عارفین

عاصی ہے واثق [illegible] — مخلوق کی رفاہ ہو سلطان عارفین

ممکن نہیں وہ پائے نہ سرکار سے مراد — جو تم سے دادخواہ ہو سلطان عارفین

ڈوبا ہوں بحر غم میں مجھے پار کیجیے — بیڑا نہ یوں تباہ ہو سلطان عارفین

مقصد مرا بر آئے ہے عین [illegible] — کچھ مہر کی نگاہ ہو سلطان عارفین

جب تک کریں آپ علاج اس مریض کا — کیونکر مرا نباہ ہو سلطان عارفین

دل سے جگر سے سینہ سے سر سے مرض مجھے دور — لب پر نہ آہ آہ ہو سلطان عارفین

آسیب سحر جملہ مرض دفع کیجیے — جو کچھ کہ اشتباہ ہو سلطان عارفین

اس آستان پاک کا ادنیٰ گدا ہے [illegible] — تم میرے بادشاہ ہو سلطان عارفین

تم دو شفا تو حضرت عیسیٰ کہے مدام — ہو شور واہ واہ ہو سلطان عارفین

مختار تم ہو حق سے کرا دیجیے معاف — جو کچھ مرا گناہ ہو سلطان عارفین

جی چاہتا ہے میرا کہ جب تک ہے عمر — میری [illegible] بارگاہ ہو سلطان عارفین

عقبے میں تیرے فیض سے جنت نصیب ہو — دنیا میں عز و جاہ ہو سلطان عارفین

صدقے نبی کا حامد شفاعت کی لو خبر — تم عاشق اللہ ہو سلطان عارفین

دیگر

کوئی مراتب سلطان ہو کو کیا جانے — جناب ختم رسل جانے یا خدا جانے

نہان نہیں ہے تیری ولایت کی توقیر — جہان ہے کیوں نہ انہیں مقبول کبریا جانے

تمہارے بھائی ہیں [illegible] دین تک حکمران — بجا ہے خلق انہیں شاہ دوسرا جانے

بہن ہے آپکی حوری بہشت بی بی — سمجھ سکیں کہ کون ان کا مرتبہ جانے

علی نے زندہ نصیری کیا بہتر بار — پھر انکو قوم نصیری کیوں نہ خدا جانے

تری دعا سے بھی آئی ہوئی قضا پھر جائے — جو تیرے سینہ میں ہو مالک قضا جانے

ہزاروں کشتہ تیغ فنا نے [illegible] — خدا کی خلق نہ کیوں تجھکو ناخدا جانے

مرے مسیح نے مردہ جلا دیا میرا — طبیب کب مرض الموت کی دوا جانے

تمہاری گرد قدم سے مریض صحت پائے — یہی مرض ہے یہی درمان یہی شفا جانے

قدا ہین تیرے ہی لب لعل پہ یمن والے / جو دیکھی مردہ تو عیسیٰ کا مسیحا جانے
کیون کا تیری اگر آب بکیہ لے موتے / ہر ایک قطرہ کو نایاب بہا جانے
جو شیر خوار ہیں جائی شیر نہر لبن / مریض شربت رمان کا مزا جانے
چڑھا ہی قبر پہ ہو لونگ چادر ین ضعفوان / ارم کے باغ کو تیرا محل سرا جانے
تمہارا گنبد مرقد ہے جیسے سلطانی / گدا اگر اوسکو کیون سایہ ہما جانے
جو بیٹھی در پہ ہی تیرے تخت کاؤسی / فلک کے مسند اطلس کو بوریا جانے
غبار راہ کا تیری جو کاش آئی نظر / تو نور دیدہ عمران تو تیا جانے
بلا ہی جو تجھے اس در پہ بلا گردان / زمانہ کیون نہ تجھے دافع بلا جانے
خبیث دیو او آسیب تجہسے ہو دوین / کرامت اسکو کوئی یا تری دعا جانے
معین ہین ہے سلطان غنی رفیع ہے تو / گروہ عام تجھی خاص اولیا جانے
ہزار دو سب کرے شیطان تو وہ ہو گمراہ / جو تجھسے دست مرشد کو رہنما جانے
جو ہو مریض تو سمجھے آسمان فی اللیل / تو مہر چہرہ تابان کو والضحیٰ جانے
تمہاری خاک میں تو بالکے یہ تاثیر / مریض تجھسے جو لگائی مرض لگا جانے
کروڑوں نسخہ اکسیر بہاکر پہنکے / مہوس اس ترے ہی کو کیمیا جانے
دل شکستہ ہزاروں کی تیرے جوڑ دیے / جو شیشہ ٹوٹی تو کب شیشہ گر بنا جانے
نبی سوی تجھ کو دے زمین میں ہر / بجا ہی جو تجھے سرکا اونکی تاج کا جانے
جو لائی تجھ عقیدہ نہال ہو جاوے / چمن مراد کا اپنے ہرا بھرا جانے
اونہے جہان میں جو شہر تری عداوت کا / مولا بارہے تجھے تو کو نسلا جانے
نکیون ہو دشمن تری قہر تری تری چہری / علی باز کبوتر کا تذکرہ جانے
نہ خوف شیر کا ہے ترے گرگ کا ڈر / جو نیر کو بہی یاد کی تو شیر سا جانے
نہ سانپ ہو تو لگی کسیکو نہ زہر کا ہو اثر / جو تیری زلف میں عقیدہ سے بیچ اکا جانے
ہزاروں تجھ کو دیکھی ہے عاقل و کامل / کوئی نہ نقش نہ تعویذ کا پتا جانے
طلسم میں ہین گرفتار سارے ہیں ہزار / بجادی کوئی عمل کو نہ جن چلا جانے
ہر وقت کمال کا تو سیاہ بزنگین / خرید بی سکا نہ کا ایکا جانے
سیاہ شست ہے سیاہ کر دی ہزاروں ہم / جلیم ہو جاتا ہین کا تجھ کا دم اوڑا جانے

بتادی گلگی مرادی فال میں ملا / مرادیں پوری ہو گر کا ہی ناپیدا جانے
یہ دیکھو خرف کہ ماری پڑا او دیرینے / وہ دفع سحر کی ہانڈی کو یا جانے
طبیب وہ کہ مرض کی ذرا نشفی نہیں / جیون ہے خفقان کو ہو انیا جانے
لکھین جو نسخہ میں عنبر کہین تنا / بلا میں بچ ہی ہو اونکی بلا جانے
یہ سب رہا و دعا میں ہیں تیری یکساں / کہیں نہیں کسی سے کوئی کیا یہ جز اجانے
بحکم شافی مطلق شفا ہی ہوویگا / مریض جو تیرا شفا تیری دعا کیا جانے
خلق جو باقی ہے اوسکو ہی نفع ہی تو / تو وہ حکیم ہے ہر دکی بنا جانے
کنارہ کر گئے احباب اقربا کو / کسی کو بحر جہانمیں آشنا جانے
خدا نہیں تنخل کو تمہی چھوٹ دی ہے / یہ کس وحش کی چال تمہین آجانے
خبر لی جیسے تن سر بار لیے / سو تری کوئی کیا اوکا عدا جانے
اوٹھا یا جس اس آفت میں ہے ہر یکے / وہ کیونکہ بیٹھ تجھ کوئی اوٹھا جانے
بدولت آپکی ہو قرض سے سبکدوش / مری مصیبت و کلفت و دکھ درد جانے
تری عنایت شفاعت کو کر دی للامال / خدا تجھی تری دروازہ کا گدا جانے

دیگر

دہوم ہی سلطان جیوا ٹیکی دربار کی / غور سے سنتے ہو ہم ہر یکس کی لاچار کی
تو حسن ہے تجھ میں خلق ... / اور شجاعت ہے جناب حیدر کرار کی
واہ اعجاز نبی ہے تہا ... / حضرت صدیق کی او زندہ ماغار کی
شہ ہو تا ہے تری خوف ... / کافی زائر کو تر کیا تا ہے مار کی
شہرہ آفاق ہے ... / شاہ خیبر گیر نے ہے خیاط سے تلوار کی
سایہ شیر خدا ہی سر پہ تیری ... / ہتو حسن نو ہلا میں پال ہر کا کے
زلف حضرت کتی ہے ... / مار وکر دی تم نے مرضی اور جمند کی
شہر ہو ی کمال کی الفاظ ... / ہوا اوٹھی تو فوراً اگو ... کی
تیری محفل کی سکندر آئینہ دار ... / کفش جو ہی آکر دار اترے خدمتگار کی
کیا تما شا ہی ... / از دنیا تو تیری دست گوہر بار کی
ہو گیا منہ زرد تیرے نقش پا کی ... / تجھ سے کیون نی تجلی چاندنی اظہار کی

تشبیہ کیا تیرے لب دندان سے ای لعل یمن
آبرو جاتی رہی لعل و در شہوار کی

تیری بن میں جل رہے ہی باغ جنت کی گلہا
دیکھ لے بلبل نقش الفت چھوڑ دی گلزار کے

شہر گلشن آپکے در کا عصا بنجا ہی
پر جدا ہو کے تو ہو جائے گو صورت دار کے

گنبد افلاک سجدہ کو لئے خم ہو گیا
قد رہا لا دیکھ تیرے سایۂ دیوار کے

جو ہی پانی کنوئیں کا تیرے ممکن نہیں
چاہ ہو جنات تجری تحتہا الانہار کے

ایک تل بھر ہی طبیبوں سے نہیں خستہ تل
آنکھ پرتی ہی تو تجھہ مردم بیمار کے

کشتۂ سیم طلا مفلس کہاں پائی جسے
فکر ہو مغز فلوس و شربت دینار کے

قیمتی لکھتے ہیں اہل طب وہ اکسیر کیا
خانۂ بیمار کو دکان ساہوکار کی

قصہ مختصر شرح اسباب مرض مجھ سی نہیں
کوئی پوچھے تو دوا ایتین کیسی اسرار کی

تو حکیم انبیا ہی صحت بخشا ہی دوا
تجھکو خاطر ہی بہر مفلس و نادار کی

سنکی حکمت کو ای مخزن علم و عمل
تھر میں گر دن خم ہوا فلاطون سی شیار کے

در دمند آئی تیرے در پر تو در [illegible]
بن گئی دار الشفا درگاہ تجھ سرکار کے

تو نی مردہ کو جلایا کام عیسی کا کیا
واہ ری قدرت لب لعل شکر گفتار کے

ہنس دی ای یار دل بنیا تجھ پر [illegible]
لو تی دریائے بلا سی میری کشتی پار کے

گر زیارت میں تری نور محمد ہو عیان
ٹکٹکی بندھ جائے چشم کور بسیار کی

دیکھ پائی [illegible] تو حضرت پیر
ہو زنگت سبز اپنی خیبر و دستار کے

سنکے اعظم مرتبہ حضرت علاء الدین کا
شوق سی گردن جھکی جاتی ہی ہر زوار کے

پھینکتی ہی ململ کی گردون اطلس اپنے قبا
چادر تن پیٹ پھینکے دوش خاص عفار کے

بانکی ٹیڑی آئین کیا بانکی میان سے تیغ
آنکھ سے ستم تی جھکی امن سپاہ لار کے

باندہ لی سیل دہان بو دمن چمن جیل
گر اجازت پائی تجھسے شاہ شوکت دار کے

خواب میں صورت دکھا دی مجھ کو ای یوسف جمال
تیری طالب کو تمنا ہی ترے دیدار کے

اپنی مو سی مشک لو ای شیر لادی ذرا
تو ہرن ہو جائے شیخی نافہ تاتار کے

خلق کی مشکل کشا مشکل کشا ای جیب ہو
گر مرید مجھ سی ضعیف و زار کی یار کے

تیر ہی تنگدستی کی الم سی دہ نجات
تو سخی ابن سخی ہی خبر نادار کے

کر بلا سی تو رہا بہر حسین کربلا
ای حسن تجھکو قسم خون شہید ابرار کے

ای شفاعت جیل دعا جو مانگتا ہی ملنگ
گر اجابت کی جگہ ہو تو زیارت یار کے

دیگر

شہر جہاں میں ہی حسن نیکنام کا
سلطان عالیشان ذو الاکرام کا

روز ازل جناب کا سر تاج ہو گیا
سایہ پڑا زمین پہ خیر الانام کا

الطاف میں عطا میں سخا و تمیز میں
پیرو ہوا تو میر علیہ السلام کا

قدرت سے ہی حسن میں ترا ای فیض قدر
رتبہ ہوا آسمان پہ پیری او مقام کا

اک شب ہی تیری عرس کی خیر من الف شہر
کیا ہو بیان ملائکہ کی ازدحام کا

یہ شب تھی قدر میں ہی شب قدر سے کم
پایا ہی نے ماہ مبارک صیام کا

رضوان تو تری کہتی ہیں درگاہ پاک کو
جلوہ ہی اس مکان میں دار السلام کا

موسی کا طور کہتے ہیں جسکو وہ کوہ نور
زینہ ہی تیری قصر تجلی کے بام کا

رضوان جو کہ حاجب دار السلام ہے
شیدا رہی تیرے در کی سلام کا

زیبا ہی بارگاہ معلے کا آپکے
منصب ملے قدسیوں کو غلامی اہتمام کا

جاتی ہی شامیانۂ اطلس مزار پر
حدت سی قصد ہے فلک سبز فام کا

در کا ترے جو فرش تمامی نظر پڑے
چہرہ تمام زرد ہو ماہ تمام کا

لائی ہی آفتابہ جو کم ظرف آفتاب
دہلوا دو ظرف تیری نہ خوان طعام کا

حاتم میں اور تمہاری سخاوت میں فرق ہی
جیسا کہ شرع و کفر کا نور و ظلام کا

خاک در جناب کی بنتی ہی کیمیا
نسخہ ہو سونگھو میں تبلا دون کام کا

پانی کنوئیں کا شیر ہے قند و نبات سے
چشمہ ہی موج زن ہی تیری فیض عام کا

وہ چاہ جسکی یوسف مصر کو نہ چاہ
جمشید سائل ہی پانی کی جام کا

ای شیر بیشہ ولا کی رو برو
تیری گدا کو ملک نہ لیں روم و شام کا

چلتی تھی ذو الفقار علی جسکی ہیبت سے
ہو لیا ہی زرق برق ہی [illegible] نیام کا

شمشیر ابدار کی تا تش کو دیکھ کر
زہرہ ہوا آب رستم و سہراب سام کا

تیر کمان جان کی ہو نیم جان
نکلے میان سی قسم الف کر نیام کا

لشکر کی لشکران نصفت سی [illegible]
اللہ رہ زور ہو تیری انتظام کا

مجھلی کو دو [illegible] دعا سے
تیرا اشکر کو خلیل ہو [illegible] نام کا

گھڑیاں چال گہاتی ہین گنبد شست سے پر گرگر
بام فلک سہر ہے نکلنے سے بام کا

جنگل مین جیسے چیتی کی ناتہی کہر یا گرن
بل سے ٹوٹی وہ قصد کرے استقلام کا

حملہ کیتی کی گئی پہ شیران تخیہ کار
تسمہ اونکی تن پہ ہی جیسے خام کا

کہینچوایا او دمار اگر سر اوٹہائی مار
بن مین تمہاری در ہی وہ دانہ دام کا

آسیب پہیانسی پائی بلامین بلا پڑی
دیکہین جو پیچ و خم تری گیسوی دام کا

پاکی میانکا آپ کے وہ دار و گیر ہے
جنون کو جن سے خوف نہی جنین وام کا

گنوٹی کی چال تخت سلیمان شان ہے
دوش صبا پہ ہی قدم شش تحرم کا

زائر کے پاس دم مین وہ پہنچے ہزار کوس
راکب ہے پاس تجہہ ہی جو اشارہ لگام کا

ہی چلا کر وہ ہی نوبت فقیر کی
دربار ایسا دیکہا شہنشہ عام کا

جاتا ہی شادیانہ بجاتا وہ شاد شاد
کام آپ سے نکلتا ہی ناشاد کام کا

زلف و رخ خیال کیا کرتا ہون صبح و شام
مولا یہ ہی وظیفہ مدام صبح و شام کا

کیا ہی عجب جو قبر کے مردہ بہی جونک اٹہین
آواز سنکے تجہ سے مسیحا کلام کا

ای مخزن کرم ترا احسان مند ہون
درمان کیا جناب نے مجہ مستہام کا

بیمار لاعلاج کو دیکی دوا شفا
مقدور مجہکو تہا نہ درم کا نہ دام کا

عصیان کی بار سے مین تباہ ہون سرفرد
اندیشہ دل مین بیٹہا ہی روز قیام کا

ای خاصہ خدا مری حق مین دعا کرو
فضل و کرم ہو مجہپہ رسول کرام کا

اندازہ کچہ طپش سی قیامت کی ہو مجہو
صدقہ حسین خشک لب تشنہ کام کا

دنیا و دین مین عزت و حرمت نصیب ہو
ذاکر ہون تجہسی شافع دنیا الاحرام کا

بر آئی خاکسار کا جو کچہ ہی مدعا
دکہ دور ہو وے مجہسے غم و درد التیام کا

سردار دو جہان مری دشمن کو سر کرو
نمرود کا سا حال ہوا اسکی مستام کا

از بس ہے تنگدست شفاعت کے مدد
مولی مری یہ خاص ہے مطلب غلام کا

قصیدہ در شان حضرت بدرالدین صاحب ولایت

ای دو جہان کی سلطان ای صاحب ولایت
ای بدر دین و ایمان ای صاحب ولایت

ای عرش کے ستارے سلطان جیسے کی پیارے
ای شاہ ملک عرفان ای صاحب ولایت

تم منبع سخا ہو تم چشمہ عطا ہو
دریائی فیض و احسان ای صاحب ولایت

دین نبی کی حامی ہو نامدار دونا
سرتاج بادشاہان ای صاحب ولایت

ای شیر کردگار دشمن سے بچ ہزار
جیسے علی ذی سلمان ای صاحب ولایت

شاہا مری خبر لو بیمار کو شفا دو
تم ہو مسیح دوران ای صاحب ولایت

دار الشفا یہ ہی اس تمکین اشتر ہے
کر بیکسون کا درمان ای صاحب ولایت

کب تک مصائب اور بخت نارسائی
مجہکو کیا پریشان ای صاحب ولایت

ای دستگیر عالم پیر رسول اکرم
کر میری مشکل آسان ای صاحب ولایت

آیا ہون تیرے در پہ دور دست دیکہ
عشرت کا ہووے سامان ای صاحب ولایت

رنج و غم شفاعت سے دفع کردے
ہی تیرا ثنا خوان ای صاحب ولایت

تمام شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزلیات

نور کب ہو روشن تیری برابر چاند کا
رشک سے داغی ہوا سینہ سراسر چاند کا

معجزہ ہی صاحب لولاک نے مشکل کیا
چاک قالب کردیا اللہ اکبر چاند کا

جہک گیا پاؤن کی ناخن پر
کیون ہوا اونچا کہیں ٹیڑہا کہ تیکو گر چاند

ماہ شانا آسمان چہرہ پہ تیری ہی نثار
اور فدا دانتون پہ ہی تارہ کا لشکر

ہی ستارہ آمنہ کی چاند عبداللہ کے
تاج سر تجہکو کہون خورشید اختر چاند کا

حسن کے میزان مین تولا تو پلہ تیرے
اوٹہ گیا پلہ زمین سے آسمان پر چاند کا

ای نبی تیرے در دولت کا ہی جو فقیر
دست پیر چرخ مین ہے کاسہ بر چاند کا

نعت مین کس شوق سی ہی شفاعت یہ غزل
زہرہ گاتی ہی جو دف ہاتہ مین لیکر چاند کا

ہنستے ہنستی چہرہ کا قمر کو پایا
پیچ مین گیسوؤن کی سنبل تر کو پایا

مرحبا ای ملک الموت کہ مقصد تیری
نزع مین تیری انگوٹہی دلدار بہ سر کو پایا

جا پہنچ لعت کمر پر تری
لاکہ ڈہونڈہا کیے لیکن نہ کمر کو پایا

ہم تو ہم جان سے جاتا نکی دیکہ
لوٹنی وقت تہہ سحر کو پایا

ہاتہ پہنچا دا پاؤن پہ
نو شہا کا خدا سر کو پایا

مال دنیا تو ہی سو علی دولت دین
نقد ایمان گیا قارون نے جو پکڑ کو پایا

نعت میں ختم رسالت کی میں لکھا ہوں ال
ای شفاعت جو طبیعت کو اودہر کا پایا

عاشق رو محمد صلعم گل تر کو پایا
کسکی آمد ہی جو کسری کی محل ٹوٹ گئی
تھا نہ سی نیچہ خورشید فلک پر پھیرا
خوبرو کون ہی وہ جسکی رخ و لعت سی گویا
آبدیدہ ہو حسنین جو ای بحر کرم
کون دن آیا ہوا رات در آیا در پر
منبر لوں رہ گئے ادریس مسیحا ہی
عرش کے تحت مرصع یہ کیا کس قدم
حیلہ گندم کا کیا تو تہیں آدم نکلے

جیون نے بان دی کی میں برگ شجر کو پایا
کلمہ گو ہر در و دیوار و حجر کو پایا
ایک انگشت سی دو ٹکڑی قمر کو پایا
چاندنی شامکو صبح نی سحر کو پایا
نصف لقمہ آپکی دولت سی گہر
جس جگہ کا نہی جبریل کی پر کو پایا
وہاں نہی الیاس کو رہبر خضر کو پایا
نہ ملا ایسا کسی جن بشر کو پایا
باغ رضوان سی جو بہتر تری گھر کو پایا

ای شفاعت اوسی عقبے میں ملیگی جنت
جس نے یہاں احمد مختار کے در کو پایا

دو جہا نمیں ہے علی مرتضی کا آسرا
ہاتہ اسود کے بدن سے وصل جسنی کر دیا
مار ڈالا اژدہا حیدر نے ضرب دست سے
تیر سی پائی امان میں جو سلمان نے کیا
تو نے خیبر کو اوکھاڑا بعد الفقار کے
نوح کی کشتی خدا کی حکم سی کی تو نے پار
دی قطار اونٹوں کی سائل کو کیا جعفر کو نہال
غار میں احمد کو او بر گھر میں تیمو نکو رہا
ای مسیحا اس لقب لا دوا کی دی خبر
سایۂ دیوار تیرا یا علی ہووے نصیب
چھوڑ دیتے ہیں خزائن جنت تیری گل کو

کیوں ہر مشکل میں مشکل کشا کا آسرا
ہمکو ہی او سن یا حیدر الور الہی کا آسرا
تھا نہ موسی کی طرح اونکو عصا کا آسرا
اس مصیبت میں ہے شیر کبریا کا آسرا
تھا خدا کا یا محمد مصطفے کا آسرا
بحر آفت میں ہے تجہ سی خدا کا آسرا
بادشاہا تو ہی ہر شاہ و گدا کا آسرا
تجہ سی تجہ شفیع جود و سخا کا آسرا
نہ طبیبو نکا ہی مجھکو نہ دوا کا آسرا
تیری سائل کو نہیں جز تیرے پا کا آسرا
مجھکو بس تجہ بن نہیں ہو کیو نکر دوسرا

دستگیری کر تو ای دست خدا شیر خدا
دل شگفتہ کر مرا ای سرو باغ مصطفے
مشکلیں آسان کر صراط المستقیم

ابتو ہی تجہ بادشاہ لافتی کا آسرا
یہ وہ غنچہ ہی نہیں جسکو صبا کا آسرا
سخت منزل میں ہی تجہ سی تہا کا آسرا

مشکل آسان کیں شفاعت کی محمد کے وصی
آپکا ہے یا نبی کا یا خدا کا آسرا

مولی علی سو نظر نہیں آئیو دو جو کوئ مشکلٹ کو ہر تا
تاہر سے سلمانکو بچایا شیر خدا کو رسول کو بہتیا
شاہ رسل کی جو تیں من بہایو من کنت مولی فرمایو
عرش سے اونچو ہے تر و پایو اے حضرت کے کاندی چڑہیا
اژدر چیر و بر دہایو اونگلی سے خیبر کو گرایو
گہر میں خدا کے جنم تیں پایو کعبہ کو کہم تحفت کو لیتیا
انتری کو جب نہ لگایو انتر مارکی رگت کو بہایو
ہاتھن سی البرز ہلایو دین کی فوج کو بانکو سپہیا
ہو کیون کو نیکو کہا تو کہلایو جو کو جینو آت چہایو
سو ہی تو ہی قرآن کو آیو لسو نہیں کو جگ میں دوتیا
باز پکڑ کر جو کبوتر لایو تجہ سی بیر پکی دالکو چہڑایو
معجزہ تیں نے انو کہو و کہا یو سکنہ بحیرت ہی سنگی جریا
یک بوڑہیا کو ترس تو ہی آیو تیر اوسار کی دالکو بہایو
مشکل تو کا ندہی پہ اوٹھایو تاسی بہو کو تر کو بلکیا
تاتہ کٹو اسود کو ملایو تام ید اللہ تیر اکہایو
نوح کو تیر و کنارے لگایو دیسی ہی پار لگا مو ر نیا
بیشک شکت میں جنم لگایو سبح تو ہی بیان نہ
کام نہ آوت اپنو پرایو جانگری سے نوت مسیا
بہو سیا کر فنر اس کہا یو جان تجہ پہ سنہ کلیا یو
تو سے میں ایو انس ہو گئ لاتیے جہان کا دکہ سہو تیا

کہت شفاعت این سخاوت نا داری کی ٹادی نعت
جاؤن کتھ بیتا نی ستا یو تو سخی کو مین ہون سرتا

غزل

یا رب مین طلبگار ہمین ظل ہما کا
دی سایہ دیوار شہ کرب و بلا کا

سودا ہی کہون تخت فریدون پہ بادشاہت
دلمین ہی ارادہ در شاہ شہدا کا

تو نظر خاطر کر ایک نظر مہر
سرمہ ہی آنکھونکو ملی خاک شفا کا

مت ڈال گرہ سخت مرے کام مین ای چرخ
ہون دست نگر مین تو علی عقدہ کشا کا

سرسبز کر ای بار خدا گلبن امید
دیدار مین پاؤن حسین بن سر قبا کا

عباس کے روضہ کی میسر ہو زیارت
دنیا مین کرون سیر مین فردوس علے کا

دن خوب کٹے صبح قیامت کو جو دیکھون
منت اکبر مشکل تن پارہ لقا کا

اصغر کے لب لعل پہ وارون گہر اشک
میدان مین نشانہ جو ہوا تیر جفا کا

عابد کے کف پایہ کہون صبر کرون
سرتاج جو ہی آل بتول عذرا کا

نوشاہ کی مسند سے ہمہ تہا نکو جو چھو لون
منہ رشک سی ہو جای برابر خفا کا

خوشبو کہون سے بسی غنچۂ دل مین
خواہان ہے تہ گلشن کا نہ گل کا نہ صبا کا

عاصی ہون پہ بیجا دہ نگاہ عقبے ہے مجھ
تحفہ مین محمد کے لیے صلی علی کا

قربان نبی جی کی مین صدقہ تھو علی کی
خطرہ ہی نہ دوزخ کا نہ غم روز جزا کا

جب تک سفارش مری کردینگے خدا سے
دامن مین نہ چھوڑونگا رسول دوسرا کا

مدفن مین شفاعت تو نکیرین سے کہنا
امت ہون محمد کی مین بندہ ہون خدا کا

مجھکو بجلی نے نہ مارا نہ بلا نے مارا
تیری چھبی نظر تو زلف دوتا نے مارا

آنکھ سے اوس گل رعنا کی ملا مین انکھیں
ایک ٹھگا مجھے رخ نرگس صبا مارا

اڑگئی مجھے مرجان کے لب سرالی
طعنہ شاید ہو ناتہون کی خفا نے مارا

جان بلب ہو سب ترسا نہ کیا ترسا کی
نہ خدا نی مجھے مارا نہ قضا نے مارا

غیر سے ملتے ہو اور وعدہ خلافی بہی ہے
بیوفا کسکی وفا تیری جفا نے مارا

پایگل بھرہی اوس درد انکی قدم کی
تہا ہو مین جو بہرا اوسکو ہوا نے مارا

بچ گیا تیغ نگہ سے دل بسمل تو بہت
تیر غمزہ کا تری بانکی ادا نی مارا

مرگیا قیس تو لیلی نے کہا ہای غضب
دو کہ کی ماری مرے مجنون کو خدا نی مارا

ای سگ کوی صنم تجہ سی کرو مین گلا
استخوان پر مرے خنگل جو ہما نے مارا

دیکھ کر کبک کو پامال قمری پر
رات ٹھٹہ مرے خورشید لقا نے مارا

وصل کی بات کہیں ہون نہی سکھا تو نے
او حیادار تری شرم و حیا نے مارا

کبھی گالی کبھی بوسہ چہڑ کی کبھی پیار
دشمن جان تری فیض و عطا نے مارا

پھر شیرین گئی فرہاد کی جان شیرین
تیشہ بالائے سر او مین شیرین ادا نے مارا

بوسہ ابرو کا لیا تھا نہی عشق ہو
جو تہ تیغ نہ دم اہل خطا نے مارا

عشق مین مجھے جلکے ہی جان دے وقت
اس مرض نے ترے فراق کی بہانی مارا

اے مسیحا مجھے دے کے تو لب لعل
تیرا بیمار طبیبون کی دوا نے مارا

دار فانی مین پہل بایا کہ سوچ رہے
کیا ملا اونکو جو دارا و فنا نے مارا

نہ لگا کچھ تیر کشتہ کا پتہ اے قاتل
کیا خطا کیسی کہان کون ٹھکانے مارا

لیا ای شافع کونین شفاعت کی خبر
بخت بیدار نے مجھے اور جو رسما نے مارا

کہل ہمی گل نبی کو جو گلزار مین دیکھا
بلبل کی ہی بو تو کتی بستین مین دیکھا

اعجاز تیا زلف و رخ یار مین دیکھا
خورشید کو آنکھ سے شب تار مین دیکھا

کہیتی تو ہری ہی تی بہت اسکا ہو سرخ
یہ رنگ الا تیری تلوار مین دیکھا

اوسکو لب جان بخش کا دلمین ہے تصور
عیسی کے گذر خانۂ بیمار مین دیکھا

رخنہ سے نظر دی ذرا آنکھ لگا کر
شب کو جو روزن تری دیوار مین دیکھا

شوخی مین جو ہی وہ زلف سیہ آنکھ سے لپٹی
نرگس کا شگوفہ دہن مار مین دیکھا

پروانہ جلے آپ سر شمع قلم ہو
اندھیر عجب آپکی سرکار مین دیکھا

دل کر دیا پامال تو خلق ہیت
یہ دور تماشا تری رفتار مین دیکھا

سوتا ہی جو کشتہ ترا آنکھ کھولے
دیکھا او جی جب محشر دیدار مین دیکھا

ٹھوکر وہ لگا کر ہمین شہیدونکو دیا ہی
یہ او ستم کوچہ خونخوار مین دیکھا

دامون غلام اوسکا ہون گر کوئی بتا دے
یوسف کو مری جسنے ہو بازار مین دیکھا

سونگھا اوسنے جو وہ بشیر جان ہے کہیا
رشتہ پہ کرو دہان تم اسے شیخ و برہمن
لیلی تمہی مجنون کا قدم اونہین سنگ شاہ
سر دار پہ گو چڑھ گیا پر کہتی ہی حق
بیماری تو لگتی ہین اطبا مگر افسوس

کالی کا اثر کامل جمد ارین دیکھیا
ہی ایک ہے جو سجہ و زنار مین دیکھیا
خار آبلہ مین آبلہ کو خار مین دیکھیا
یہ حوصلہ منصور سے سردار مین دیکھیا
نسخہ کوئی عشق کا عطار مین دیکھیا

ہوگا نہ کسی بات مین یہ لطف شفاعت
جو منقبت حیدر کرار مین دیکھیا

گو لگا نا اونہین شمشیر و تبر کا ہولا
قتل ہونے کو گیا ہے نہ پیاسا تیغ کا
یاد آتا ہی مجھے ہون مین کسی عاشق کا
تجھکو تو ہو کے ہوئی ہین خضر و الیاس
یون تو سنتے تیرے انجان میرا الکہی
کل شب وصل مین جان کے ہاتھ دیکھ
دن کو پردہ مین ہی شب کو [illegible]
آمد یار ہے اور ابر گھرا آتا ہے
لب ہے لب سے ملاتی ہی انجان مجھکو
جو ہری جوہر اون لب دندان [illegible]
محو او سن [illegible] شیخ و برہمن
تہ موذن اذان [illegible] آواز
کل وہ جاتا تھا کہین مجھکو جو دیکھا اوس نے

دلکو میرے نہ زخم جگر کا ہولا
پہلی منزل مین مین سنا ان سفر کا ہولا
نہین معلوم کہ آیا ہون کہین سر کا ہولا
اسکے کس تیغ جہون تیرے گہر کا ہولا
باندھنا ہر کوئی مضمون کمر کا ہولا
نہ بچا تا کوئی گہریال گہر کا ہولا
بات کیا شام کو آئی جو سحر کا ہولا
کیا ہے شانہ پہ مری دیدہ تر کا ہولا
ذائقہ شہد کا مصری شکر کا ہولا
دیکھا آنکھ ہے یاقوت گہر کا ہولا
ہو تکبیر یا ہم وہ ہر کا ہولا
بولنا بیچ کی شب مرغ سحر کا ہولا
کی بناوٹ نہ طریق [illegible] کا ہولا

پہیر کر منہ کو لگا کہنے بتا دی کوئے
راستہ آج شفاعت کے مین گھر کا ہولا

بیتابی دل کا کل جانان سے کہونگا
وہ طور یہ مین کیدر یہ نور [illegible] عشق
دلمین ہے کہ دکھلا کی تر اگو ہر دندان

احوال پریشان کا پریشان سے کہونگا
ہونی ہو سو ہو [illegible] عمر [illegible] کہونگا
کیون آبرو کہوتا ہو [illegible] سیان سے کہونگا

فیروزہ انگوٹھی کا بنا لعل بدخشان
زنجیر مری توڑ نہ اونا قہ لیلی
روتی پہری بلبل چمنستان [illegible]
تنہا ہون نہ مین [illegible]
سبزہ صفت باغ [illegible] عیسی کی
سیپارہ ہے دل [illegible] مصحف
تیرہ [illegible] تعظیم [illegible]
مین جاؤ نجد [illegible]
تیرے رخ کلگون کی تجلی [illegible]
جی سہم گیا گو تری ابرو کی [illegible]

خوبی تری تا ہو نکی سلیمانسی کہونگا
مجنون ہون کر ہی بات تشبیہ [illegible] کہونگا
ہر گل ترا [illegible] گل خندان سی کہونگا
شوخی تری آنکھونکی غزالان سے کہونگا
او [illegible] لب لعل بدخشانسی کہونگا
قران کی قسم [illegible] کہونگا
قد قامت ابھی [illegible] کہونگا
بیجا تینگے گر یوسف کنعان سے کہونگا
رو [illegible] شمع فروزان [illegible] کہونگا
گر تو نہ خطا ناوک مژگان سے کہونگا

حضر لیے شفاعت کو ہی امید شفاعت
محشر مین بہی شاہ رسولان سے کہونگا

عکس لب ہے شہد کا موتی لعل [illegible] گیا
چمن [illegible] زلفین [illegible]
بولی لیلی قفس [illegible]
یہ سوین [illegible] کہانی اور [illegible]
سیپارہ [illegible]
رات [illegible] میری [illegible]
لال آنکھین کی [illegible]
یک نگہ مین گنجینہ دل [illegible]
تیری بیمار محبت کی ترپ [illegible]
قصد لیلی وہان [illegible]
سیکر یوسف [illegible] بیچ تا کیا [illegible]
سینا چیتی کا [illegible]
لیگیا [illegible] دنیا سے سکندر [illegible]

سنسن دیا اوسنے تو [illegible] گیا
[illegible] سر [illegible]
نجد کا بن جل گیا صحرا [illegible] گیا
آنکہ [illegible] گیا
تحفہ [illegible] بستر [illegible] گیا
صاف [illegible] سنگ [illegible]
او سکی [illegible] گیا
سیطرح تیری [illegible]
تو نہ آیا یہان جو ہو نا تہا
رگ تو رگ دل [illegible] جگر کی [illegible]
کیا مجھ سے [illegible] ہو گیا
یک کمر [illegible] برابر ہو گیا
کیا ہوا گر بادشاہ ہفت کشور ہو گیا

چشم میں دل میں جگر میں ہے تصور زلف کا
منہ پہ پھیلی ہاں بری بجلی پہ چھایا کالی …
ہاتھ آئی کیونکر وہ بیت ایمان شکر …

سانپ گیسو کا جہاں اوسکا یہیں گھر ہو گیا
ہمکو طوق آہنی یہ اونکا زنجیر ہو گیا
پہلی چھاتی سخت تھی اب سنگ …

یا علی ہم تو سخی ہو تو شفاعت کی خبر
آپکی صدقہ سے ہر مفلس تونگر ہو گیا

کشتۂ الفت ترے ہجر انسی شہید ہو گیا
میٹھے لب سے … دعوی کیا
زلف سے بہتر کے موتی میں ہے تسلیم کی …
میں جب چین … یا …
دیکھ کر وہ زلف شبگون …
مانگ اٹھا لے چلی … ماتھے کی …
حسن عالمتاب اوسکا کیون … حلقہ …
عشق جو آیا تیس کو … لیلی کہا

ای مسیحا لی ترا بیمار اچھا ہو گیا
قد کمو تیشکر نی اپنی … ہو گیا
سینہ بند اکان کی …
رات شب یہ میسر تربت پہ سجا ہو گیا
خاک چھانی سانپ نے آنکھوں سے اندھا …
کس لیے بکھری ہے کاکل تجھکو سودا ہو گیا
کان کا بالا عارض کا ہالا ہو گیا
میں نہیں جیتی کی مجنونکو مرگیا ہو

ای شفاعت پایگا تو دین و دنیا میں مراد
فضل تجھپر گر علی مشکل کشا کا ہو گیا

میری گلرو قد قامت کو نہایت ہے حیا
تم تو شرماتی ہو جانان بات آخر ہو چکی
آنکھ تیری مست ہاتھ ہے مگر اوسکی …
شمع و پروانہ کا ملنا …
کالیا …
روز و شب تم …
کس لیے ہم چشمی کا دعوی …
نقد ایمان کے لیے شرم و حیا دیکھا …
بر ملا بوسہ … نہیں
کھلتا مسکرا کر …

کل بھی آنی کا نہیں … حیا
ہوگا اپنا خاتمہ گر سلامت ہے حیا
مترکی تحریر … عبادت ہی حیا
… عشق میں …
…
…
سوند لو آنکھیں … حقیقت …
…
…
کوئی دم …

رو کہا نالہ کیا … زبان کی کیا عجب
اوسکے کوچے میں بجا دو گر شفاعت سے حیا

کان کا بالا ہیں یہ … وہ کملا گیا
ہونی … حال قیس کو غش آ گیا
بلبلو بازار میں … کو پھول
روئے عیسی تیری دلدار سے ابر ملا
ای مرے یوسف ترا دیکھ کے حسن و جمال

ماہ مہتاب کا لیتی تجھے دھوکا گیا
وادی مجنون میں جب ناقہ لیلی گیا
باغ میں شاید مراد گل رعنا گیا
مفت میں سولہ ہوس نقد ترا کیا گیا
ہاتھ سے یوسف کا دل مثل زلیخا گیا

عمر سب آخر ہو حیف شفاعت نہ تو
تا بہ مزار شہ یثرب و بطحی گیا

… یا رجو رسوا نہیں ہوتا
اسلام … گشتہ نہ ہو سجدا ہم
… ای رشک مسیحا
مجنون تو نہیں … لیلی
… بدنامی سوائی ذلت
جسکے لیے سب … احباب …
تو ناز کی ای باد صبا تجھہ میں نہ ہوتی
جاری جو نہ ہو … اشفاق پیمبر

عالم میں ترے حسن کا شہرہ نہیں ہوتا
کافر جو تری زلف کا سودا نہیں ہوتا
بیمار کا دل توڑنا اچھا نہیں ہوتا
دستور ہے دیوانہ سے پردا نہیں ہوتا
سنتا ہے دلا عشق میں کیا کیا نہیں ہوتا
اغیار سے ملتا ہے وہ اپنا نہیں ہوتا
کاکل مری جانان کا اگر وا نہیں ہوتا
سر سبز کبھی گلشن دنیا نہیں ہوتا

امت کی شفاعت کبھی ہوتی نہ شفاعت
احمد کا جو محشر میں وسیلا نہیں ہوتا

گر تری زلف معنبر کو کہوں مشک ختن — ہی لا ریب خطا
سانپ والی جسے بتلاتی ہیں کالی ناگن — جسکا کاٹا نہ بچا
قمری و بلبل و پروانہ کرین جی قربان — کیوں نہ ای رشک حجاز
دیکھ یہ سرو سا قد شمع سا رخ گل سا بدن — حسن و خوبی ہیں ترا
عین ابرو سے کہا لائق شمشیر ستم — ہو گئی کس جسے ہم
رخ و ابرو کو دکھا کر یہ کیا مجھسے سخن — وجہ یہ ہی بخدا

روتی روتی قدح چشم ہوئی ہین گلگون رنگ — دل ہی جیسون چمن [illegible]

پی کی می مجہسی لپیٹ جا ہی اور تنگ چمن — کہول ہی بند قبا

شہرۂ حسن خداداد ترا سنکے صنم — ہوا یوسف کو الم

کنج زندانمین چہپا دل ہی اوٹہا جب وطن — ایری [illegible]

جب ہی کس واسطے جانان نہین کرتی ہو کلام — ابہی [illegible] دشنام

چوم لونگا مری گلرو ترا چہوٹا سا دہن — کل کہلیگا یہ نیا

نزع کی وقت شفاعت کو ہی یاد علے — لب ہوتا دعلے

تیری درگاہ مین ای خالق ورب ذوالمنن — یہی ہی اپنی دعا

غزل ردیف دال

ہی شکل ہلال ای فلک ابروی محمد — خورشید سی روشن ہی کہین روی محمد

ای فاختہ تو سرو پہ ہی کیسلیے مائل — دیکہا نہین تونے قد دلجوی محمد

نسرین و گلاب ہی کی پسینہ سی پیدا — پہیلی ہی دنیا ہی خلق مین خوشبوی محمد

نرگس کو نکیون آنکہونکی ہوس مین ہی تمنا — سنبل ہی اسیر خم گیسوی محمد

کافر کے لیے زلف دوتا حلقۂ زنجیر — قوت دہ اسلام ہی بازوی محمد

دربانی جنت پہ بچہی نار ہی رضوا — جنت جسی کہتی ہین وہ ہی کوی محمد

کس منہ سی کہون قنبر جو علی ہی علی کی — جلسہ کو ملا آپ کے زانوی محمد

حسنین کو بخشی ہے خدا نی دو جہان کے — خصلت اسد اللہ کی ہی خوی محمد

یہ عرض علی ہی ہے شفاعت کی مدد کر
ای دست خدا قوت بازوی محمد

ملار ردیف را

سیان کو ہماری سند سوا ایو ہم تجی لیوبی کے دربار
ساج باج براق بٹہا لیو ہو کیت نور ظہور سنگہار
روح الامین خلقت بین مو جیل تمہاری فرشتے قطار قطار
آدم علیہ السلام شیث جلومین موسے ہی بلم بردار
بولی نقیب کے جو لگت جاوین صالح نبی سے تیز اسوار

پا چہوتی کی علی چہو کر دلدل بجلی سی کوندے کمر تلوار
خواجہ خضر چہتر لگاوکرت ہین باغ ارم کی الوکہی بہار
صلی اللہ علیہ وسلم حورین گمت ہین پکار پکار
ڈالی ہاتہہ خلیل لی آئی پین قوت کلب تیز دار
بگ بگ ادریس بچہاوت مسند کلین سیج سوار
سر سونے کا مکٹ براجی گلی بیچ سو ہی تین ہار
آجا بلمان ہماری ڈیرے زہرہ الاتیا تہ پیار
عاشق کو نا کو ہی سا جی واحد ایک بدان کرتار
معشوق ایسو نہین واکو جو سب تین کو بکہہ ہزار
لیلی مجنون وامق عذرا ایسو کہو کو نہ دیکہو پیار
بلبل پہول پتنگ او ردیپک ہو ت نہین جاتب تو جیا
خلوت مین معراج ملی ہی اپنی پیا کی ہمی مختار
کان کی اوٹ ہوئین جو بتیان کو ہی علی بن محرم کار
منہ دکہلائی بخشش پائی امت جاسے نکیون بلہار
نیت ہندہ اکہہ ہو سا کرسے ہم لوگن کو کہو تر دہار
کہت شفاعت اپنی ہی نیا پہنسے ہی موری مجدہار
بلی نہ پا تو نہ کیون ہو پار لگا و نہ ہمری بار
بہائی علی کی بتول یا بل آن پڑ دہین تمہاری دوار
حضرت صحب امید شفاعت کر دو تجہ بیڑو پار

ردیف لام

مار ہی ہزار کی گلی زلف معنبر آجکل — ہین کہان جاون بلا ای سر آجکل
تحت بلقیس سلیمان کے بہی تہ نشین — یک سی کی دری ہے پاؤ نکالیتر آجکل
کر دیا مغرور حسن نی سکو نیا [illegible] — ہم گلہ کرتی اگر ہوتا سکندر آجکل
سیکڑوں لوٹ سی ہین ل خلخال کی — واجہڑی ہر چال سی برپا ہے محشر آجکل
کل کا وعدہ ہی قیامت کرتی ہو [illegible] — جان آجاوی تو ہی جان مضطر آجکل

والضحیٰ واللیل اذا یغشیٰ کی معنی ہوئی عیان
بدبیان خم ہوئی یہان نہی گلی کا ہار ہی
یاد میں جو ہیں ہار ا پہر نہی جیتی ہی عبث
جلتی ہو مرتی ہو تی ہو دلا سچ تو کہو
خط نہ لکھا یار نے ہمکو سبب خط بخیا
مجھکو کلپاتی ہو مگر غیر و نکی آتی جاتی ہو
تم نے کیا یہ ہی کرک کر لگا لگو
جھومتی ہیں جو گھٹی خیسا جانا کی قرب
روز ہی سہوتی معشوق تمہیں نہیں
حج کو لوٹتی ہی کر رو گرد ان وہ لقا
سیر دریا کرتے ہیں کشتی لیجا کر اوسے
ایک بت کی عشق میں کی ہمنی جرات

بر قعہ کاکل سی کہو لو رخ انور آجکل
پھر لاتی ہیں تمہیں ہو نہ نکا زیور ״
پر دبائی ہنسی شہر لو بوسہ کر آجکل
آتش دانہ ہوئی کس شمع پر آجکل
صاف ظاہر ہی کہ رہتی ہیں مکین آجکل
یہاں آتی ہیں کیا کرتی ہو دلبر ״
باکلپن کہلا رہا ہی تیرا خنجر ״
ڈر رہا ہی بوسہ پیشانی کا جھومر آجکل
تیرا عاشق ہی ضعیف و زار و نزار
غیر کے گہر پالی ہیں جو سنی کبوتر ״
یہاں لنس کہنی کا ہی ڈالا ہمنی لنگر ״
میری بت پہ لگا و سنگ مرمر ״

یا علی مشکل کشا کرنا شفاعت کی مدد
تم بنا دو کام بگڑا ای مقدر آج کل

دلکو دیوانہ بنایا ای پری آجکل
شاید انہیں اونکو کہلائیں کوئی سوجھ نے
گلشن کس یا تمہیں آیا کیا وہ سرو قد
گستہ کاکل کی ای لیلی ہی مرگ خصہ
دیکھی ہیں آنکھیں چھپا رہتی ہیں کہ نبت ہلکو
کیوں ہو شستہ رحل کیا شاید کہ اترا
مثل یعقوب آپ کی آنکھیں وہیں …
ای ہیان محبت جو جل … تلوار …
… دوشن کر لگا کا … کیا جھنی
… جان … ٹیکی … کہتی …
… گون چھپا

آنکھ نے تیری کیا ہی مجھپہ جادو آجکل
مارتی ہی دشت یقین ڈیں آہو ״
کرتی ہیں تمہیں یان گلشن میں گھن کو ״
ہو گیا کالا تری مجنونکا لوہو ״
مست پہرتی ہی جو آباد ہے صبا تو ״
رہتی لی ہی شمع تو آنسہ آنسہ آنسو ״
لا مری یوسف کی پیرہن کی خوشبو ״
کس لئی کہتی ہو تیری سی آبرو آجکل
بیطرح بکھری ہیں ظالم تیری گیسو ״
دیکھو صورت حافظ قرآن ہو شیدا …
وہ دکھا ای بلبل شیدا کی یاہو ״

تجھکو تشبیہ گل کیو بنا رہی ہی کا بزاوج
کر دیتی ہیں تیر بیہ بون کبھی تن ابتر …
یہاں ترا عاشق ہی کیا ذکر یا آجکل
غیر کی سرکا ہی تکیہ تیرا زانو آج کل

اوس گلی میں آنی جانی سے شفاعت تا بدن
کیا کریں اپنا نہیں ہی دل پہ قابو آج کل

ردیف نون

ہجر میں کشتہ ہوں لقتہ جلیبا اندنون
یا تم حشر کر دکھا دور دیا ״
تیری عاشق کا جگر جلتا ہی آنکھیں ہیں پر آب
غنچہ جو می لب تو اوسنی کیا بہر …
کس طرح سلجھی کرو بی یہ بکھرا …
مارتا ہی تیغ ابرو جلیبا تا لب پر
جسم میں گلنار چھوڑا اوڑہانی دست و پا
بیڑیان ڈلیا کریں فرد حنا کی واسطی
عشق کی بیمار کا ہو گا نہ عیسیٰ سی علاج
قیس دیوانہ ہی کیا پردہ نہیں اب …
ناز چھپ غمزہ کرشمہ عشوہ و ترچھی ادا
بولی تیغ ابرو کو … کے خیر ہو
جیب … گر ترا … نہیں
بن تبعی بن مجنون دم گرم … گیا
زلف جانان پڑی یا جامہ مگر …

کیوں کہو لیلی تیری مجنونکو ستوا اندنون
طور کی جلوہ کا ہو موسیٰ کو دعوا اندنون
موسم گرما ہی کر دی سیر دریا اندنون
کر دیئی بسمل ہمارے لعل حمرا اندنون
کاکل پیچان سے دل … اندنون
تجھ پہ قربان ہیں … اندنون
بیٹھنے ہو آگ کا شعلہ سراپا اندنون
پوری پورے اوس پری کی …
زندگی بہار ہے کس …
محمل لیلی پہ تیار ہی پردہ اندنون
جھوٹی سن ہیں کیا کیا تمنی سیکھا ״
جان شیرین تن سے کم جلیبا ہی تن ״
مہربانی کر مرے دلکو آجا اندنون
پوچھ لیلی سے ہوا دل پیرا ٹھنڈا ״
سانپ کو لیکر اوڑا طاؤس صحرا ״

ای شہید کربلا تیری زیارت ہو نصیب
ہی شفاعت خستہ جان کی یہ تمنا اندنون

کان جھ شوخی سی تیرا لون ملائیں آنکھیں
شوخ چشمی سی دی بیگانہ ہی پردہ …
بد نظر تو ترا مجنون نہیں لو …

جو کوئی … لی جیب میں … آنکھیں
مجھ سی بیگانہ لگی جو غیر و نسی لڑائیں آنکھیں
لو نہ کیوں پردہ محمل میں چھپائیں آنکھیں

راہ تکتا ہے ہا نرگس جیسی اکس طرح — وہ نہ آیا پہ نہ آیا مرے آئین انکھین
ہے خط آیا یہ کہ پتلی کی سیاہی سے لکھا — مہر کی سرخ جو لو ہو سے بھری آئین
چھوڑ ا چھیری ہی مرے پاس نہ آئے پیارے — تم سے کیا چشم امل ہم چو رہی آئین انکھین
عشق نہتا کہ ہے نور نگاہ یعقوب — عین سیتہ یہ لیجانی سجھائین
دیکھ ہے الکو مرے او تر جھی نگاہ ہوں آنکھ — نہیں تیل سے بھر جگہ ایسی سمائین

آنکھہ لگتی نہیں تب لگتی ہے تاری لگتی
کیا شفاعت کسی مہرو سے لگائین انکھین

کا کل پیچان کا مال ریا رنی سمجھا ہین — پیچ ہے سین جو حقہ پیچوان سجھا ہین
سانپ کالی پھرتی ہین پہ منظر آتی ہیں — ہو گیا ہے کسی کی زلف کا سودا
کب کہان کس سوقت لو تنہ سے سو میں لیا — گالیان دیکر کی تو عیت سو لگے
کشتہ ہجران ترا تجھ سی بچی نگا شفا — معجزہ کو لا کہ دکھلا یا کریں عیسے
تیر نگاہ دیتی دل ا جان نیک جو بکی — اہی بت کافر نہ تو پہر خدا تر سار
دیکھتے ہیں او بس ستا یا الکو چڑھ کر بام پہ — تنگ ہی بین کیون نگاہ قہر سے

بخش دینگا خالق اکبر شفاعت کی گناہ
امت ختم رسل میں ہے یہی دعا ہین

گور کا نہ سمجھی ہوں گمن جا ن کی بین — روز کھلاتی ہیں گیہ نقش جو افلاک ہین
شل سیلاب نکیوں نہ شک بہا دون ہی — یاد ہی آپ دو انکلی تری چم خاک
محتسب نہ جدا دختر رز سی بخدا — ہم سرہ شانپنہ جھوڑ نیگی نہ تو ہاک
ہین جور و تا ہوں تو کیسا ہی گلہ و شکوہ — کیسا ہی سوا انکرین فسیہ نمناک
اپنے گل اندام نکر ظلم پرا ہی بڑے — اپنی کو چہ مین سمجہ کر خس و خاشاک
کیا ہی نہ غرض کہ جھجر اہی نی کام — سر شط سو کو چہ کی تر خاک
سر مستقوں کو کیا باٹ کار دوڑا سمجھا — ٹھو کرین ہا تا ہی بت صفاک
کرو فلک سا تعلق نہیں بعد نقع کیا شر دینہ — ایک دن دینگی عوض بخت پاک

زلف جانان سی میں باتو ش شفاعت دن رات
آل صدیق ہین کیا سانپ سے ہو بالک ہین

ردیف واو

جگت اُو دیا امام حسین خدا کو لٹیتو سو علک بیار و
دنیا یہ مشکل کشا
لال علی کو بیر حسن کو نبی زہرا کو راج دولار و
حبیب ہی سید اخدا نے کینو سب جنگو ا نگلیان نیو
باغ ارم مین تحری نے خاطر جن جن کلیان سیج سنوارو
شاہ نجف نے گود کھلا یو فاطمہ جی نے دودہ پلایو
روح الامین نے تو کو جہولا یو تو نے ظہور ہنو گہوارو
بالا پن ہٹ راکھو تیر و حکم خدا سے سلام نہ پہیرو
سجدہ کو طول دیو احمد نے پیر تو کو نہ گدی سی اتارو
حضرت آمنہ جی کو جایو ونٹ بنو تو ہی نگاہ ہی چھٹایو
رکھیس سی بنایو الیسو ہی کو یہ تیرو شمہارو
لکھی لکھی دکمت دی تو کو کہو محبوب خدا نے
تا کار کرتا ر یہ تو نی ریچم سون اپنی پیرا ن وارو
سوکھ گلو خنجر کی کٹا یو نانا کی امت کو بخشایو
تو ٹی بھاج گت لا رن کو تو ہی یہ کیوت کہون ہارو
دو کہہ سی درد سی غم سی چہرا دی بہتر و ہمار و یار لگاد
چادر پاک گم کو موسلے نا ہین نلت ہی مو کو نفار و
کو ڈ نہ اپنو ہی سنگی ساتھی تو بن کون کری نستار و
دو جگ مین ہے اپنی مرداتا مو ہی غریب کہ تیرو سہار و
گو رانند ہیری ہے چہرا درت ہی اپنو قدم سی کچہو اجار و
تو ہی چاند نبی صاحب کی ہی جو بس خدا کو تار و
دنیا کی دھندی باچھی پڑھی ہین جان اپنے نکا پہر ہی ہین
کر کو بلا کو جلد و شفاعت ہو وہ بدا اون کی جیسی ستار و

ردیف یاے

فاطمہ بی کا بیٹا ہی جو کیہ مشہور ہے — چاند کا ٹکڑا ہے آنکھ بجا ہی کر تو

پاسبان در کا ترے رضوان ہے غلمان ہیں غلام
اور کمر باندھے ہوئے خدمت میں ہر اک حور ہے

کیونکہ انکھوں نہ لگاؤں تیری تربت کیا کرو
موت کی منزل ہے نزدیک اور مدینہ دور ہے

کہتے ہیں معصوم سبھی عرش بریں سے ہے پیارا
پہلی سیڑھی تیرے دروازہ کی کوہ طور ہے

دن قیامت کے گنہگاروں کو بخشائیں گے
ہے وہ منظور خدا جو آپکو منظور ہے

دوست ہیں جتنے ترے وہ خلد میں جائینگے
دشمن معصوم علی مردود ہے مقہور ہے

ہے شفاعت کی خبر صدقہ سر شبیر کا
مدح خوان تیرا بہت محتاج بے مقدور ہے

باتیں جو ہوئیں بیچ شب اللہ نبی سے
چھپتے نہیں ہیں لب سے جو کیا کہتے علی سے

سمجھے تھے سو اونہوں اور کہا معراج مبارک
ہنسکر شہ مردان نے رسول عربی سے

ہمنام خدا دست خدا شیر خدا ہے
پہر بھید چھپے کیونکہ محمد کو دوئی سے

وہ رتبہ ہے اعلیٰ کہ سر کرسی بالا
لکھا ہوا ہے نام علی خط جلی سے

جب سے ہی چلی تھی شب معراج محمد
رہوار تو بہولا نہ سماتا تھا خوشی سے

اللہ رے چھل بل کہ کر بادِ صبا کی
بل کھا گئی رفتار براق نبوی سے

تاج سلیمان کی جلو میں ہیں ہوا کی
بلقیس لگے کہنے ہر اک جن و پری سے

حوروں نے کہا علی علی ہوئی محمد
لاتی ہے صبا آج مدینہ کی گلی سے

سوٹا تھا القصہ نکلا شیر فلک کو
آگے نہ قدم رکھو کہیں بے ادبی سے

انکھوں کا فرشتوں نے کیا فرش سیاہ
پلکوں کو تجلی ہوئی جاروب کشی سے

یوسف ہے ہو پیروانہ کھلی دیدۂ یعقوب
نور رخ شمع حرم لم یزلی سے

رطبہ ہے یہ دشمن کہ ملا خلعت پرنور
معشوق کو سرکار جناب احدی سے

رضوان نے اشارہ کیا آدم کو یہ دیکھو
جنت کی یہ آپکہیں ایسی ہی سخی سے

حوا نے کہا تیری سوا ای مرے ہونے
امید شفاعت کی نہیں ہو کسی سے

میں اپنے پیمبر کا شفاعت ہوں مدح خوان
احمد کی محبت کوئی پوچھے مرے جی سے

ہم نسبت ہے جہاں میں رخ زیبای علی سے
روشن ہیں مہ و مہر کف پای علی سے

قمری ہے تو وہ اپنی ہے عبث کرتی ہے کوکو
کیا سرو کو نسبت قد رعنای علی سے

یعقوب شب دیدہ کی آنکھیں ہوئیں پر نور
فیض نگہ نرگس شہلای علی سے

یوسف کی تیس ایسے ہی کنوین میں نکالا
سب مشکلیں آسان ہوئیں ایمای علی سے

ہمنام خدا احمد مختار کا مختار
ہر دور ہو نام طرف افزای علی سے

وہ کون سا سم تھا جنکی فتح علی نے
ہر جنگ میں لیتی تھی نبی رای علی سے

حد کر دی بہادر نے لڑائی میں احد کی
باقی نہ رہا ایک بھی اعدای علی سے

حیدر کی محبت ہے قیامت کا وسیلہ
مژدہ کوئی کہدے یہ احبای علی سے

جیون شمع رہینگی لحد تیرہ میں روشن
دل جسکا ہے معمور تولای علی سے

دشمن جو علی کا ہے وہ دشمن ہے خدا کا
پہرجائے خدا اوس سے جو پہرجای علی سے

فرمائیں محمد جسے مخلوق کا مولا
ہے شبہ وہ شیطان ہے جو شک لای علی سے

مانگو اسی سے یہ ہے دربار سخی کا
پائیگا وہ خلد میں تمنای علی سے

گو خلق میں حاتم کی سخاوت کا ہے شہرہ
گر سائل آجائے تو شرمای علی سے

یہ سیت دُر افشان ہے جسکا نہیں ہمسر
نیسان ہے سو ایک قطرہ ہے دریای علی سے

دل حشر کی امید پہ کہتا ہے شفاعت
رہنے کو لیے خلد میں گھر پائے علی سے

انہ منی انا منہ علی کے واسطے
مصطفیٰ نے دی خبر اپنی وصی کے واسطے

لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار
عرش سے نازل ہوئی شان حیدری کے واسطے

آپ جس کہا ہے تیسیو نکو دی کہا ہے زندہ
یطعمون آیت آئی اوس سخی کے واسطے

احمد مختار نے من کنت مولاہ کہا
بتحہ علی کو واسطے بتحہ نبی کے واسطے

نوح کو طوفان سے دی یونس کو مچھلی سے نجات
حق نے بھیجا انبیا کی یاوری کے واسطے

شیر سے سلمان بچایا دیو سے خلق خدا
تم ہو ہر بیدس دبا کی مخلصی کے واسطے

عالم طفلی میں چیر اژدہا کو ہاتھ سے
بولی قدسی ہمت حق اس صبی کے واسطے

ہو گیا ملک سلیمان اوسکی سب زیر نگیں
بخشے جو سائل ہوا انگشتری کے واسطے

حضرت خیر الورا نے جز علی مرتضیٰ
بحکم حق نہ فرمایا کسیکی واسطے

کھل گیا تیری تربا نی جان معراج رسول
تو ہی نے بخشی تقبل تبر ایزدی کے واسطے

مارا مرحب کو تو احمد نے کہا صد مرحبا
خاص آیا تحفہ دو جہاں کی واسطے

کر دیا زندہ نصیری کو بہتر مرتبہ
تو ہی زینت معجزات عیسوی کے واسطے

دلمیں ہے دکھلاکی تیری قامت شمشاد کو
خط آزادی لکہون سرو سہی کے واسطے

عنبر سارا ہی زلف عنبرین اچہا بکو
مشک ہی زخم دل ہر مدعی کے واسطے

تیری رو و الضحی سے ماہ داغی ہو گیا
کس لیے اونچا ہوا تہا ہمسر [illegible]

تم ہو المولی گنہگارون کی بخشش کے لیے
ہم ہو پیدا خطا و عاجزی کے

باغ رضوانکی نہ خواہش ہے جنت کی تو کو
دل تڑپتا ہی مرا تیری گلی کے واسطے

یا علی مشکل کشا تو بہی بیکس کی خبر
بادشاہ کربلا کی بیکسی کے واسطے

مجہسے تیرہ بختی چال کیون چلتا ہی شریر فلک
ہی علی کا ہاتہ اسکی سرکشی کے واسطے

ای شفاعت دلمیں ہے یہ شاہ اولیا
حشر میں لیجاونگا تحفہ نبی کے واسطے

ہجر کے دیبی آزار زلف یار سے ہوئے
بلا میں رات پڑی ہم غریب پر ہوئی

بٹہالی قیس کو ناقہ پہ اپنی لیلے
وہ یا پیادہ ہی پہرتی ہی تو سوار

تمہاری ناوک مژگان نے دلکو توڑ دیا
نگاہ کہینچتی برچہی جگر کی پار

گہٹا ہی ابر بہاری چلی ہی ری شیخ
جگر کی آہ سے بجلی سی سر شار

برائیان میں ہی کرتی ہی زلف کا تو نمین
بہلا جی غیر سے ہم سے یہ راز دار

نہ چل تو سرو ان میں سے قبر تہلکر آیا
قدم سے تیرے قیامت سی آشکار

کہیجے گوہر دندان جو لب یاد آ
تو آنسو غنکی لڑی ان سے بہا گلے کا ہار

بدن سے پہول سا اور پسینہ تو نکا گہنا
پہن لیا تو دو چندان تیری بہار

شفاعت آپکی قسمت لڑیگی محشر میں
جوکچہ بہی ہی وہاں ہی دست شاہ ذوالفقار علی

غیر سے تجھکو محبت ہی سہی
ہم سے پہیری نفرت ہی سہی

لینا بوسہ کا نہ ہم چھوڑینگے
گالیونکی تیری عادت ہی سہی

وہ جفا کرتا ہی اے دل تو وفا
بیمروت کی مروت ہی سہی

ٹہوکرین ہر چلا دے مجھکو
او مسیحا کی حکمت ہی سہی

دیکہ ادہر سرمئی آنکھوں والا
لطف موسی کی لذت ہی سہی

بولی لیلی میں ہون مجنون پر نثار
مجھکو سودائی سہی عجیب ہی سہی

چال دکھلا دے جو ہو سو ہو
تیری قامت کی قیامت ہی سہی

زلف کافر میں چھپا لے مکھڑا
حفظ قرآن کسی صورت ہی سہی

شب وہ کہتی ہی اکیلے ہیں ہم آج
گر نہیں کوئی شفاعت ہی سہی

غنچہ کو بکلی ہی گلرو تیری دہن سے
قد دیکھ کر صنوبر لپٹی ہو چمن سے

مارا ہے دیکی پہانسی گیسوی پر شکن سے
آتی ہے یار کے چہرے کی خوشبو مشک ختن سے

چوٹی ہون میں کیسا ہاتی چلت بلا ہی
کہتی ہی یہ تو لیلی ہی قیس کے دہن سے

دست رقیب میں ہی گیسوی صنم کا
ڈرتا نہیں ہیں دل دی یار نے سے

شیرین تنی زلف کالی سر کر پڑی ہی
آدہی نصف شب میں آیا تہا کوہکن سے

دیکہو میں گیسونکی سنبل سی کانپتا ہوں
جسطرح سانپ کا ٹا ڈرتا ہی رسن سے

آئی میں نکا حیلہ کرنے عیادت کو جانان
ہمواسی ہیچ کہولو گر زلف پر شکن سے

بندی یہ ہے کالی یون بل کہا ہی گل
جیون سانپ کہیلتا ہی سانولی پر من سے

بو مشک کی اوسکی عالم میں بس گئی ہی
بیشک فلط ہی لانا مشک ختن سے

مضمون زلف قاتل ہاتہ آیا گر
ہی بال بال پیچا اس راہبر سے

تعریف زلف میں کی اس نے جو کچھ فن
ہر شعر ہی سلسلہ پیدا سخن سے

عاشق کی قتل کو تہی تیغ نگاہ کافی
بل آئی ابرو پہ شکن سے

دانتونکو لب تجھکو اوس کلی کے
لالہ سے ہو گیا نسبت یہ نسترن سے

لاشہ پہ بہی آئی اس سے مسیحا
مردہ لپیٹ جائے یا ہر کل کفن سے

جامہ میں بلبل گل پہولے نہیں سماتی
لائی نسیم خوشبو کس گلکے پیرہن سے

تب وصل کا مزہ ہی ملجاتی جب کہ باہم
سینہ سے سینہ لب سے لب اور بدن سے بدن سے

کہتے ہیں عشق اسکو چھوٹے نہ مرتے دم تک
لیلے سے قیس چھوٹا غربت سی نل دمن سے

آگیا روز حشر کا کشمکش تیغ ای شفاعت
ہو ویگی مشکل آسان امداد پنجتن سے

[illegible]

نہ لو لو لیاں ہم وصل کے شب اسقدر ہم سے
ابہی ہے رات کیون اوٹہے ہو جان بیرحم

لبین اون پلکون سے نکا گہایل ہمین بیکار ہم دل سے
نہ سنو لیتی نہ بخیہ نہ سیتی سبی نہ مرہم سے

قفا بیٹہے الٹی ہو سیہ بر پا تک اون لفونکی
میان گہل گیا ہیچ اب چہپاتے ہو کرم ہم سے

تر رو نیلو کیا ہے القیجان دل بیدرو
اگر اولٹی ہی سونکی لیو وہ بیمہر ہم سے

ابہی نیجا ہو سر عارض صبح اوس کو دکہاتے
بہلا ہے نہر تو تمہو نے ہی ہو شمس و قمر ہم سے

یہ جانا کل تہ آتا ہی قیامت آج آ جاتی
اوٹہیگا شور محشر کسلیے بیٹہی ہو برہم سے

قد بالا لگا اوس گلی کی صنوبر یہ اینما ہے
نہ سہل پیکا تادان سر کیا ... [illegible]

در حیدر آگئی شفاعت مین نہ ہون ہرگز
بدل دیکہی تو رضوان جنت الماوا کا گر ہم سے

اور تمکت سی لف گرہ گیر دکہا دے
اور کہار ہی پہلوانہ کو زنجیر دکہا دے

منہ زرد ہو نند کتان چاک ہو کاغذ
مانی کو ذرا چاند سی تصویر دکہا دے

کٹتی ہین گلے چشمک کافر سے ہزارون
ہمکو بہی میان جوہر شمشیر دکہا دے

آہو کی زبان ہو شعلہ گیا ہر ... نگاہ
ای چشم سیہ سرمہ کی تحریر دکہا دے

دل ہو گیا سیپارہ یہ شوق خط عارض
کافر مجہو قرآن کی تفسیر دکہا دے

اس ... قضا کا نقش بچہ بہی سکتا
کرتی ہی تو قائم کوئی تعمیر دکہا دے

دنیا مین شفاعت کو ملی گلشن فردوس
یا رب تو اسی روضہ شبیر دکہا دے

چہوتی کو عارض و اوسکی زلف پر تم نے ملا
بلبل قسمت نے خزانہ مار زیر ان کو ملے

تیری ہستی کے اوٹہ آئی مر غنچہ دہن
بلبل کو دیکہی باغ ان گل سوسن کو ملے

خانہ دل ہو جو لو تو ہاتہ اوٹہین دنیا کو
مسجد و مندر مین تیغ و برہمن کو ملے

زلف مشکین کہا کی بل ... [illegible]
ہمنے دیکہا ہے میان ناگن بسے ناگن کو ملے

جسنے ہین تکلف اوس گلمین آئی ... [illegible]
ہتکڑی ہاتہون کو اوسکی طوق گردن کو ملے

تیری محرم مین ... [illegible]
جیسے بہادو نکا مہینہ آگی ساون کو ملے

دونون گال ... [illegible]
دلکو پہلو کو جگر کو جان کو تن کو ملے

تو جو آئی باغ مین تو سنبل گلون غنچہ ... [illegible]
تیری قامت سی ثمر نہ سرو گلشن کو ملے

حق نے جلوہ جو دیا دروازہ محبوب کو
طور موسی کو ملا نہ دشت ایمن کو ملے

مرغ جان تن سے شفاعت کی اوڑی جب حسین
نخل دشت کربلا اوسکی نشیمن کو ملے

متفرقات

اندلون لیے ہے الم طاری
فکر دنیا مین ہے گرفتاری

یاد کرتا ہون اپنے مولے کو
ہے جو ممتاز در گہ باری

وہ علی ولی وصی نبی
جسکو زیبا جہان کی سرداری

قاسم خلد ساقی کوثر
چشمہ فیض اوسکا ہے جاری

دست عالی ہے گوہر افشان جیسے
کہان فیاض ہے گہر باری

پنجہ شیر ہے ربانی دے
پا کے سلمان کو جانتے عاری

کیا بیدم کشا کش خلق
ماندہ کرتا تہ دیو کہسارے

ہاتہ سے توڑا در خیبر
کیون نہ اعدا کو ہو نگونسارے

کرتے ہین اوسکی در کی جن و ملک
پاسبانی یہ حرم و ہوشیاری

شب معراج کا کہا احوال
خواب ہے اوسکی عین بیداری

فخر ہے خسران عالم کو
شاہ مردان کی کفش برداری

عاصیون کو دیا ہے ایسا امام
دیکہیے حق کی شان غفاری

قدر مین شہ کی سنت جنت ہے
اوسکے گہر کی ہی چار دیواری

قوت بازوی رسول اللہ
رکن ہی جان بنای دینداری

کعبۃ اللہ خاص مولد ہے
ہوئی مسجد مین قدر باری

سجدہ حق مین جب جہکا یا سر
زخم تلوار کا لگا کاری

ابن ملجم نمک حرام نے آہ
تیغ سر پہ امام کے ماری

وہ لعین جسکو شیر یزدان نے
اپنے لشکر کے دی تہی سالاری

وادریغا زمین مسجد کے
تر بتر خون سے ہوگئی ساری

لال لو ہو سے دیکہ کر چہرہ
کانپا اوٹہا آسمان زنگاری

دوڑی حسنین بیخبر سنکر
تشنہ سی لیٹے پہ قبلہ ... [illegible]

بھیجا زندان مین ابن ملجم کو
دیکھ کر باپ کا سر مجروح
لائے شربت حسن ابن علے
جام شربت کو ہاتہ مین لیکر
ہمت و خلق اسکو کہتے ہین
ہو کا پیاسا ہے قید خانہ مین
درگذر مینے یہان قصاص سے کی
پہلے اوسکو پلاؤ تم شربت
میر کوثر کا دیکھئے استفاق
پی کے شربت کو ہو گیا سیراب
روزہ افطار تب علی نے کیا
حسن مجتبے کی خاطر سے
پہر لگا یا علی نے سینہ سے
روح جنت کو کر گئے پرواز
اوٹھ گیا سر سے سایہ ہوکے
حیف ایسے سخی کے بیٹے پر
وا دریغا حسین کو مارا
تے مسلمان کیسے وہ ظالم
علی و فاطمہ خدا اور رسول
اوسکو پانی کی ایک بوند نہ دی
یا علی تمنے اپنے قاتل کو
حشر مین ہمکو دو گے آب زلال
دوستان رالجا کنی محروم
اے شہ تشنہ خوان کی تم خبر لینا
جان کنی مین لحد مین محشر مین

طوق گردن مین ڈال کر بہاری
روئی زینب بتول کی پیاری
تا نہو صدمہ غشی طاری
اشک موتی کے ہو گئے جاری
بولے بہتر نہین گلا زاری
ابن ملجم بہ ذلت و خواری
جرم کا گو کہ ہی وہ اقراری
اے حسن جا کی آپ بیلداری
اور مخالف کی وہ ستمگاری
جسکی ٹہری ابن ملجم نارے
قرص جو کی منگا کے افطارے
تہوڑا شربت پیا پیا چارے
اپنے اولاد کو کئے پیارے
حشر کی ہو گئے نمو داری
کی خلائق نے غم سے خونباری
لشکر کین نے کی جفا کاری
شمر مردود نے بخونخواری
اونمین صدہا تہی حافظ و قاری
جسکے کرتے تہے نازبرداری
دیکھو اعدای دین کی عیاری
جسکو شربت دیا بہ غمخواری
تشنگی کی نہ ہوگی دشواری
لو کہ یاد دشمنان نظر داری
ہو جو ملک عدم کی تیاری
ہمکو ہوئے مرے مددگاری

ہو شفاعت ہی کی مجکو حصول
تیری خاطر چہپا و میرے خطا
آج کل گردش ہماری ہے
زور کلفت سی ہوئین ازخوار
او مسیحا مجھے جلا دو تم
مجکو لاحق ہی ای امیر عرب

دور ہو صدمہ گنہگار سے
میرا مالک بڑے ستاری
خستہ جانی ہی اور دل افگاری
زر نہین جان سے ہی بیزار سے
محو ہو جاے درد بیمار سے
ای بسی بیکسی و نادارے

یا علی دو شفاعت کو
مرض فکر کا ہون آزارے

ترجیع بند

جسدم ہوئین العبا یا بند زنجیر ستم
یا دین تہا اسنا ورم ہشتا تہا گریہ و غم
تہا ابن فوج شام مین عوث ماہ عجم
سوے مدینہ ہاتہ اٹہا کے وہ بدر واہ و غم

اتنی نہین سہا رسی شکل طوق گریہ التیں حرم
نا تشنہ نالان لفت جہ گریہ باہ بیکسی حرم
دل مین چہپی تیر الم سر پر تہین تلوار علم
یہ شعر غم تصنیف کر کے پہہ چلا یا چشم نم

اِنْ نِلْتِ یَا رِیْحَ الصَّبَا یَوْمًا اِلَی اَرْضِ الْحَرَمِ
بَلِّغْ سَلَامِیْ رَوْضَةً فِیْهَا النَّبِیُّ الْمُحْتَرَمُ

گر جا ہی مجکو بتہ تو گوش دل سی سن صبا
شمع حریم کبریا تاج خلیل انبیا
طوبی اخیم غلمان جنم زینت دہ عرش عُلا
نام مبارک مصطفے صلے علیٰ صل علے

نانا مرا مولا مرا آقا مرا سے کو لسا
جسکے سبب پیدا ہوئی شمس و قمر ارض و سما
گلبرین لنبرین ان کی مشک نافہ عنبر و فا
خورشید برج سلطنت جمشید تخت کبریا

مَنْ وَجْهُهٗ شَمْسُ الضُّحٰی مَنْ خَدُّهٗ بَدْرُ الدُّجٰی
مَنْ ذَاتُهٗ نُوْرُ الْهُدٰی مَنْ کَفُّهٗ بَحْرُ الْهِمَمِ

ہوتے جو زندہ مصطفے تو ہوتے ہمسر غمخوار
اکبر سا ہمشکل نبی بہائی مرا مارا گیا
رنج و مصیبت کے لیمین بیوطن چہٹا سنیا
کعبہ چہٹا مکہ چہٹا ہمسے مدینہ چہٹ گیا

تیغ دو سرکے کٹ گیا شبیر پیاسا سبکا
ملک عدم مین جا بسی خویش و عزیز و اقربا
گہر لٹ گیا خیمہ جلے قیدی ہوئے آل عبا
آنکھوں میں پھرتا ہے مرے روضہ رسول پاک کا

اکبادنا مجروحة من سیف ہجر المصطفیٰ
طوبیٰ لاہل بلدة فیہا الرسول المحتشم

تھی یاد نبی کی مرگ عالم میں مصیبت — اوراق قرآن کر دیئے ٹکڑے عدو نے بے عزت
ہیکل سے مقتل ہے کی اونٹنی کیا غضب — امت نے مارا بخطا بیو اسطہ مصیبت
بیٹھے گا تخت عدل پر جب ہی الا مرتبت — دیکھے جواب اسکا بھلا کیا جھکو معذرت
سمجھے یہ محشر کو ہی حضرت کی ماتھوں منقبت — سب انبیاسی شدہ کی ہیں ختم النبی

فراندہ یرہا تنا تسنمہا لاویان مضت
اذ جادنا احکامہ کل الصحف صار العدم

ماہ محرم کی غرض آئی جو تاریخ دہم — شبیر پیاسے کا تری تھا جسم اور گھوڑوں کی سم
بیجان ہی ہیں خاک پر جا بکم انبار کم — گردیا پانی تن پہ ہے دہوپ یہ ہوا اور اعظم
لاشے میں بیکسو کے کفن بھی نہیں بیچ کم — برباد ہو شہر نجف آباد ہو کی شام غم
محتاج جا تم آل نبی اعدا پیتے ہیں نالی گرم — ہم بیکسوں کی ہو معین اے صاحب معراج

لست براجی منزلا ایل اقربائی کلہم
فی القبر اشفع یا شفیع یا الصاد والنون العلیم

عباس غازی نوجوان اصغر علی سرہ گیا — پیاسی سکینہ رہ گئی دریا پہ دھارا گیا
ٹکڑے ہوا قاسم بنا داماد شاہ کربلا — عون و محمد مر گئے زینب ہوئی پھر دل ربا
اصغر لکشتی تشنہ ما ہیہ زخمی اسی لشکر فدا — واحسرتا واحسرتا واغربتا واحسرتا
باقی بچے سجدے کو غم ہے اہلبیت مصطفیٰ — پیدا ہوا دکھ کے لیے جو بکس نہیں کا تھا

اغفر لنا ما مضی واحسن الی ما بقی
بارک لنا یا سیدا فی الابتدا والاختتم

یا احمد مرسل کرو دیکر یہ حق کی دعا — تم ہو شفیع المذنبین تم ہو حبیب کبریا
بحقہ نا توان بیمار گو کوہ غم دلگیر تھا — لیکن حضور حق سے ہو صبر و سکون عطا
لب بجز نہ نکلے شیون و صدا — میں ہوں اسیر کربلا میں ہوں مبتلا
لیکن مرا ما را گیا جہ سے نہ کچھ بھی سکا — ضعیف و بیمار کو ہی ہے کا آسرا

یا مصطفیٰ یا مجتبیٰ ارحم علی عصیاننا

مجبورة اعمالنا طمعا وزتہا بالظلم

امت کی بخشش کیلئے بچپن میں سب سر کٹا — نور کہ نیزہ پر چڑہا اور حال چہرہ پر یہی
تنہا حسین اور سینکڑوں کو فی شامی ہی — کیا کیا جوان یاری تھی لشکر میں آئی تھی
بیجز فلک پھٹتے نہیں ہوں غم سے یا اس — عترت کی یہ بے پردگی اعدا کی
کون اب کرے بیمار کی چارہ دوا — رو دو غم سے جب تلک آنکھوں میں

یا لیتنی کنت لکن اتبع نبی العالم
یوماً دلیلاً دائماً ارزق کذلک یا لکرم

لکے جو حال سے وہ غم یاد آ تشنگی — افسوس ہے نرغہ میں ہوا ولاد ختم المرسلین
بیداد سے کچھ دیکھ تک آئی تھی روح الامین — نامحرموں سے بے نقاب انکو کرے فوج لعین
مسند نشین خلد ہوں اسی لئے ستر نشین — زیر و زبر تھا آسمان لرزہ میں تھا زمین
جھوٹ قیامت تک میں سجاد بیمار حزین — کتنا تھا پرہم گا بیحالت اندوہگین

یا رحمة للعالمین ارحم لزین العابدین
محبوس ایدی الظالمین بالموکب المزدحم

تضمین خمسہ فارسی

سر گلستان نجف در کربلا چون شمع قلم — تا زرس گلوی عابدین از طوق آہن گشت خم
میخواند ان شہ شادی چوں بلند قمری ہمدم — ان ہلت یا ریح الصبا یوماً الی ارض الحرم

بلغ سلامی روضة فیہا النبی المحترم

پیک صبا پیغام بر بہر رسول کبریا — پیش نبی بیمار حالیا خبری بگو از حال ما
دیدہ تیا شین این نشان گم شدہ — من وجہہ شمس الضحی من خدہ بدر الدجی

من ذاتہ نور الہدیٰ من کفہ بحر الہمم

جبد زوفات مصطفیٰ آمد بسر کرب و بلا — حلق حسین تشنہ لب گردید از خنجر جدا
واحسرتا شد در بلا اولاد محبوب خدا — اکبادنا مجروحة من سیف ہجر المصطفیٰ

طوبیٰ لاہل بلدة فیہا الرسول المحتشم

دین محمد یافتہ عزت میان شش جہت — آل نبی شامیان دید منزلت
ہست آن شفیع عالمین محتاج مسعود — فراندہ یرہا تنا تسنمہا لاویان مضت

اذ جاءنا احکامہ کل الصحف صار العدم

حیدیدہ زمین سبقت خود تشکافت الجحیم — ہیہات فرزندش شدہ مطبوخ تاریخ نجیم
من عافر جرم من سلیم نیست لاکم — لست بدا حی مجدا بل اقربا بکلم

فی القبر اشفع یا شفیع بالصاد والنون القلم

بی آب و دانہ میطپید لا و الکت لحرین — دارم غذا و دوا جارہم اندو مگین
برجان ارہ بہتر یاد شاہ مرسلین — یا لیتنی کنت کمن تبع نبی العالمین

یوما ولیلا دایما ارزق کذلک بالکرم

بید اشتال مصطفے ازہر عزو اعتلا — یا از برای بیعت مطلوبی خورد و جفا
در ہمان مغول فتادہ اغنیائی شاہ الہدی — اعفو الٰہی ما مضے واحسن الٰہی ما بقے

بارک لنا یا سیدا فی الابتدا والاختتم

کشتند اہل تیرہ را کفار بجرم و خطا — کرد جہا ظلم و ستم بر اہلبیت مصطفے
این سیدین بیوطن گشتہ ستر وارث — یا مصطفے یا مجتبے ارحم علی عصیانا

مجبورۃ اعمالنا طمعا و ذنبا بالظلم

گویم شفاعت تا بکی حال اسیران حزین — میکرد ہیزد و اثنا جمع رو ستم فوج حنین
میگفت از درد جگر با صد چگر سجاد غمگین — یا رحمۃ اللعالمین ارحم لزین العابدین

مجبوس لعبد الظالمین بالموکب المزدحم

تمت

صبح آسمان فصاحت کی اعنی تقریظ جلیدہ کلک غرابت سلک شیخ ریاض الدین احمد متخلص بہ ریاضؔ کلام ہوش افزا ہی زبان ازمانہ ہی شیوا بیانی ملاحظہ ہو گلستانہ ہی گویا گیسوے سلمای معنی کی شانہ ہی

یا روسخن از روی مثال کے ایک حساب ہی جو پوچھو تو ایک سبب ہے تخلیق بنی آدم کا اور واسطہ ہوا آفرینش ہجدہ ہزار عالم کا اس نظر سے کہ ترانہ کن جو قبل ایجاد جمیع کائنات واقع ہوا تھا وہ سخن ہی تھا اور زمزمہ الست بربکم کہ بعد تمامی موجودات ظہور میں آیا تھا وہ ہی سخن ہے تہا اور جب سر رشتے مقام فنا سے کامیاب ہو جائیگی تو صدای سخن لمن الملک الیوم ایک اور ہی جہمکا دکہائیگی غرض کردن کہ حضرت حکیم علی الاطلاق نے اپنی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ سے خزانہ کنت کنزا مخفیا کا ایسا طلسم کہولا ہے نخلبند گلشن امکان بلبل وار ہر گہر پر کیا کیا ہانک بہولا ہے یا بالبود نابود کی کائنات سے برگ و بار گل و خار رنگ بو دل اور دل کی آرزو زبان اور بیان غرض کہ سب میں جہات ہی حضرت وجود کی دہوم ہے بولتا سائین کا ہے سبکو معلوم ہے دانا کا ارشاد ہی مرشد مولا کا حکم ہکو یاد ہی کہ جب بندہ حالت ذوق و شوق میں آئے تو معبود کی صفات اور رسول مقبول کی نعت زبان پر لائے جہوٹی سچی نہ ہانکی زبانکو لی صرفہ سرائی سے بچائے نعت رسول باعث افضال الٰہی ہی پاک بے نیاز کے نام کی رٹ ذریعہ نجات ہے اور وسیلہ رستگاری ہے جس طرح کہ ہمارے جناب فضیلت انتساب آسمان میں قیمی کمالی شیرازہ اجزای جرائد تازک خیالی سالک مسالک طریقت واقف دقائق حقیقت حق آگاہ معرفت دستگاہ جناب مولوی محمد شفاعت اللہ صاحب سلمہ اپنے اکفاد اور اماثل میں بازی لیگئے ہیں مبلا فرمائی کہ جو کوئی نعت جناب سرور کائنات میں نظم و نثر موزون فرمائیگا تو اوسکو سو آمرتبہ حضرت حسان اور عبدالملک رحم کی اور کیا تا تہ آپکا نعت رسول میں کچھ تو کچھ نہیں تعجب ہے بہتر کہ چہپا ہے مجاز سے بڑہکر نہ چلے ظاہر کے یا من چلکے اللہ اللہ کیا مجموعہ تصنیف فرمایا ہے کیسا طبع وقاد کی حسن خداداد کو جمکایا ہے پہر قصیدہ غزل مخمس مسدس تضمین یا کی مستزاد جو کچھ ہے لاکلام ہے روزگار ہے سچ تو یہ ہے کہ چمنستان

الفاظ و معانی پر بہار رہین تحسین و تحسین جلو
وار گلہای مضامین ہزار جانسے نثار ہے بندش مصارع
کا یہ حال ہے کہ تمام کلام صنائع لفظی اور بدائع معنوی سے
مالامال ہے حسن تعلیل احتجاج بدلیل ترصیع و التفات
تضاد و طباق ہر صنعت مین سب طرح کا مذاق مطالب
وہ ارجمند ہین کہ آدمی تو کیا سبوحیان قدس کو پسند ہین
جن مین شاہد معنی کا مرقع نظر آتا ہے دیدہ حقیقت
اور چشم بصیرت کی نگاہ کو دیکھنے کا تماشا ہے فقیر کی کلام کا
وہ لطف اوٹھا ئینگی جب اس مجموعہ کو بالاستیعاب معائنہ
فرمائینگے معنے کی صورت لفظون سے پیدا ہے انتہی صاف صاف
تو موجود ہین بدیہی کو برہان کیا ہے ضیاء مدحت نور
قدم گنجو ہے لمعہ برق طور کا جلوہ دکھایا ہے ایسا کلام
سننا سنت ہے کیونکہ حضور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
خود سماعت فرمایا ہے بے برگ دنوا کی مجال تھی جو شمہ
اس کلام کی صفات سے بیان کرتا لیکن بہر امتثال امر
احمد تعظیم ارشاد مخدومی مکرمی جناب مولوی محمد الہام اللہ
صاحب کا جو خلف الصدق صاحب مجموعہ کی ہین مسلم تہا اسلیے
جادۂ اطاعت سے کیونکر گزرتا اور جو کچھ خیال مین آیا ازمقالہ
خدمت ہے اگر مجموعہ کے ساتھ یہ چند سطور پریشان بھی
طبع فرمائی جاوینگی تو یادگار رہینگے آمین کچھ غرض نہین
یہ کہ طبائع ناظرین احباب کی پسند آئین گے انشاء اللہ مولف

لمعہ شمس الضحیٰ از نعت شعشعہ لوامع قصائد
یعنے تقریظ پر تنویر منشی آل حسن صاحب سلمہ اللہ
از والد ہب صاحب مطبع بطور خاتمۃ الطبع

تحسین ... | فیض ... سال ...

حمد ثنا لا الہ الا اللہ جل جلالہ و عم نوالہ ... بہ نتیجہ تصنیف
قصیدہ موجودات کی نعت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبحان
قدسی صف بصفت آراستہ ہوں نغمہ سان ملاء اعلیٰ زینت بیت سے بیت
ہوں عنوان طبق نور کے نثار کو لائی جیسے چمن گلشن ... کو
گلزار جنان نہال دکہلو پہ ہم او سر شاہدان کو زیب انجمن شہرت کا پیرہن
کر جسکے نظارۂ جمال کی خواہش مین عاشقان سینہ کباب تشنہ ... ا
سخن نقد جان کو نثار کرینگے دولت دیدار سے دامن نہ بہرینگے تو سخن
وہ شاہد نازنین ہے کہ مانند نور صبح آفتاب عالمتاب سخن کا طالع ہوا ہے
جسکی روشنی سے تمام عالم منور ہوگا اس مہر شرف کی تجلی کا شہرہ زمانہ
ہوگا یعنے یہ ایک انشاء درر غرر عز و علا لآلی متعالی نتیجۂ افکار
علامی فہامی محبت نہاد مولوی الہام اللہ صاحب بہن جنکے والد ماجد
عاشق رسول خدا ناظم بیمثال شاعر نازک خیال مرحوم حبیب اللہ مولوی
محمد شفاعت اللہ بدایونی نور اللہ مرقدہ کی تصنیف سے کتاب لاجواب
منظوم مظہر اور جسمین بہ قصیدہ خمسہ مناقب غزلیات نعت و منقبت
جناب مولاناد وشیر خدا ہین ایسا مجموعہ نظر سے نہین گزرا حق
یہ ہے کہ اعجاز کیا ہے ایک ایک سوا ہر فرد ہو بیت ہو غزل ہو
قصیدہ ہو رباعی ہو قطعہ ہو مسدس ہو مخمسہ ہو شاعری ہے
گویا منقبت جناب علی مرتضے ہو یا نعت حضرت رسول خدا ہو جسکے
سوا ہے وہ استغراق ابتدا سے انتہا تک اس کتاب کو مطالعہ کرے وہ لطف
اوٹھائیگا کہ جسمین یاد کرنیکی تحقیق ہے اور درود شریف کا مزا آئیگا یہ
کتاب مطبع مولوی سید محمد صادق صاحب وکیل سرکار مطبع جناب الانہار تامم
سیتاپور مین فرزند حسین مہتمم کے اہتمام سے ماہ اگست ۱۸۹۸ء کو
ختم ہوکر ہدیہ جو قیمت رہی ہی اسلیے یہ اسلام و دینی حج کو کو
خریدکر کی لطف اوٹھائی راقم اور مصنف احمد کا تب مطبع ...

قیمت

